# پرگمُن کا کلیسیائی زمانہ

# THE PERGAMEAN CHURCH AGE

ٹھیک ہے۔اب دیکھیں، جہاں تک میرا تعلق ہے، یہ بہتر ہوگا کہ اِسے تبدیل کر دیا جائے۔ ٹھیک ہے۔

(2) آج رات ہم دوبارہ یہاں خُداوند کی خدمت میں جمع ہوکر نہایت خوش ہیں۔اورگزشتہ رات مَیں نے واقعی ہزار سالہ بادشاہت کو آتے ہوئے محسوس کیا۔اور اِس طرح ہمیں کُچھ مِل گیا، اور مُجھے یقین ہے کہ یہاں کُچھ سوال ہیں، اورمَیں انھیں اپنی جیب میں رکھونگا پس......میرا- میرا خیال ہے کہ یہ دُعا کے لیے ہے...... بلکہ اِس پر دُعا ہوچکی ہے۔اور ہم یہاں موجود ہیں......اوراب مَیں بہترین جواب دینے کی کوشش کرونگا جوکہ مَیں -مَیں دے سکتا ہوں۔

(3) بتائیں، اگر آپ ڈوک کو بتائیں گے تو وہ ''اُسے تبدیل کر دے گا،'' جوکہ......ٹھیک مُجھ پر چمک رہی ہے، لہٰذا،مَیں کسی اسپاٹ لائٹ کے تحت نہیں چلتا ہوں۔آپ جانتے ہیں، کہ مَیں ......ان اسپاٹ لائٹ منادوں میں نہیں ہوں، لہٰذا مُجھے لگتا ہے، کہ اِس کے بغیر ہی بہتر ہوگا۔آخرکار......

(4) مَیں نے ڈوک سے، اِس کیلئے کہا تھا۔اب مَیں پچھتا رہا ہوں، آپ- آپ دیکھیں، اب مَیں پچھتا رہا ہوں۔اوہ، اوہ، آپکو کیا کرنا ہے......؟ آپ کو اسے وہاں اُوپر کو کرنا پڑیگا اور پھر اُسے چالو کریں؟ [بھائی برینہم بھائی ڈوک کیساتھ، بات چیت کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] اوہ، ٹھیک ہے، اب اُسے چھوڑ دیں۔جی ہاں۔ٹھیک ہے، بس اُسے چھوڑ دیں۔اوہ، نہیں! آپ اُسے نیچے نہ کریں۔جی ہاں۔اب مُجھے لگتا ہے کہ یہ بہتر ہے۔بعض اوقات...... بلکہ آپ جانتے ہیں، کہ مَیں اِس بات کو پسند نہیں کرتا کہ روشنی ٹھیک آپکے چہرے پر چمک رہی ہو۔بلکہ- بلکہ اِس کو نیچے ٹھیک اُس جگہ پر ہونا

چاہیے جہاں سے مَیں بہتر دیکھ سکوں۔ جناب، مَیں آپ کا شکرگزار ہوں۔ اِس کام کی اِس شخص کو اُجرت دی جائیگی۔

(5) آپ جانتے ہیں، کہ آپ اِن کلیسیائی زمانوں پر تمام مکمل چیزیں حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ اور آج جب مَیں اِسکا مطالعہ کر رہا تھا، تو مَیں نے اپنی بیوی سے کہا، مَیں نے کہا، ''اوہ، میرے خُدایا! مُجھے ۔ مُجھے اتنا زیادہ مواد مِل گیا ہے کہ ٹھیک اِس ایک عنوان پر میں پچاس پیغام بیان کرسکتا ہوں۔'' سمجھے؟ اور وہ تو......اور اِسے سمجھنے کا اور کوئی طریقہ نہیں ہے لیکن اب ہم صرف سرخیوں کو لیتے ہیں، اور ہوسکتا ہے کہ جب ہم اِسے کتاب کی شکل میں تحریر کریں تو پھر ہم اِس میں مزید کُچھ اور چیزیں شامل کرنے کی کوشش کرینگے۔

(6) بھائی، مَیں نے آپ کو یہاں نہیں دیکھا تھا۔ بھائی ویسٹ، آپ کیسے ہیں؟ اور مَیں نے یہ خوشخبری بھی سُنی ہے، کہ بھائی ڈولٹن کی فیملی میں آخر ایک اور آ گیا ہے، اور وہ ایک لڑکا ہے...... بلکہ ایک اور لڑکی ہے۔ اب یہ دس ہوگئے ہیں، کیا یہ ایسا ہی ہے؟ بلکہ نو ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ بات اُس نئی خدمت کے تحت ہوئی ہے جب خُداوند نے اِس بھائی کو بتایا تھا کہ...... اِس کی فیملی بچ جائیگی۔ مَیں اِن کیلئے دُعا کر رہا تھا، اور وہ وہاں کھڑا ہوا تھا اور نہیں جانتا تھا کہ مَیں کیا کہہ دونگا، تو رُوح القُدس نے کہا، ''مَیں تُجھے تیری فیملی دیتا ہوں۔'' سمجھے؟ اوہ ہو۔ اور اِن میں سے ہر ایک، اب یہاں موجود ہے۔ دیکھیں خُدا کیسے کام کرتا ہے؟ غور کریں، اُسکے الفاظ کامل ہیں، وہ ہرگز، کبھی بھی ناکام نہیں ہوتے ہیں۔ خیر، اب ہم الٰہی شفا کی جانب جانا نہیں چاہتے ہیں، بلکہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ یہیں ٹھہریں......یعنی اِس انبیانہ، حصے کی جانب ہی رہیں۔

(7) اب دیکھیں، اگرچہ مَیں ایسا کرسکتا ہوں، اور آج رات مَیں اِسی کے متعلق بولنے کی کوشش کر رہا ہوں، اور ہم اِس عظیم کلیسیائی زمانے کے تواریخی حصوں کو حاصل کرینگے، اور دوسرے...... بلکہ

آج رات ہم تیسرے کلیسیائی زمانے پر ہیں۔ کیا آپ اِس سے لطف اندوز ہورہے ہیں؟ یہ تو بڑی شاندار بات ہے۔ مَیں تو واقعی سوچتا ہوں کہ یہ بڑی شاندار بات ہے کہ کیسے خُداوند نے ہمیں برکات سے نوازا ہے اور یہ چیزیں بخشی ہیں، اور ہم اِس بات کو اپنے پورے دِل کے ساتھ سراہتے ہیں، کہ ہمیں وقت سے پہلے وہ باتیں بتائی جارہی ہیں جو مستقبل میں وقوع ہونے کو ہیں۔ کیونکہ وہ ابتدا ہی سے آخرت کو جانتا ہے، اور ہم اِس بات کیلئے نہایت خوش ہیں۔ اور ہم خُداوند پر بھروسہ کرر ہے ہیں کہ ہمیں برکت بخشے۔

(8) اور کیا آپ نے، گزری رات توجہ کی تھی، کہ رُوح القُدس نے ہمیں (عبادت ختم ہو جانے کے بعد) تین پیغام اور تین روحیں دیں۔ بالکل ایسا ہی ہے۔ اور جب روح ہمکلام ہورہا تھا، اور جب وہ آخری تفسیر پر آیا، تو اُسے دھرایا گیا، اور کہا گیا، ’’کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے......‘‘ اوہ، ’’جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔‘‘ بالکل......روح کلیسیا کی نعمتوں کے وسیلے بول رہا ہے۔ اوہ، ہوسکتا ہے کہ کلیسیا اب تک اُس تعظیم کو تھامے ہوئے ہو، دیکھیں، صرف اُس تعظیم کو تھامیں رہیں۔ محتاط ہو جائیں: شیطان ساتھ ساتھ آئیگا، اور آپ کو اِس کے آخری گہرے حصّے میں سے بھگانے کی کوشش کریگا۔ اسلیئے پُر یقین ہو جائیں کہ یہ ہر وقت رُوح القُدس ہی ہے۔ اور اگر یہ رُوح القُدس ہے، تو پھر یہ آپ کو براہِ راست بتائیگا کہ کُچھ ہونے والا ہے، اور یہی کلیسیا کی ترقی کیلئے ہے۔ سمجھے؟ اور پھر اگر آپ ان نعمتوں کے ساتھ اچھا رویہ رکھتے ہیں، تو پھر خُدا آپکو مزید اور دے گا۔ دیکھیں، فقط اس میں زیادہ سے زیادہ نعمتیں شامل کرنا جاری رکھیں۔ اور جیسے کہ......

(9) اب دیکھیں، کوئی بلا رہا تھا اور پوچھ رہا تھا...... بلکہ لوگ آج بلا رہے اور پوچھ رہے ہیں کہ شفائیہ عبادت کب ہوگی۔ اب، جتنی جلدی یہ عبادات ختم ہو جائینگی، تو آنے والے اتوار کی شام کو، مَیں اپنے گلے کو تھوڑا سا آرام دینے کیلئے، کُچھ دِنوں کیلئے یہاں سے جاؤنگا، اور پھر اگلے اتوار، اگر

خُداوند کی مرضی ہوئی، تو ہم اگلے اتوار کی صبح، ایک دُعائیہ عبادت منعقد کرینگے۔ اور پھر یہ ہوگی......اب مجھے معلوم نہیں کہ اُس دِن کیا تاریخ ہوگی، لیکن یہ اُسی ہفتے میں ہوگی...... جو کہ شاید اٹھارہ تاریخ ہے، اور اتوار کی صبح ہے...... بھائی نیول، کیا یہ درُست ہے؟ اوہ ہو؟[ بھائی نیول جواب دیتے ہیں، ''جی ہاں، جناب۔''-ایڈیٹر۔] اتوار کی صبح، اٹھارہ تاریخ کو، بیماروں کیلئے دُعا ہوگی۔

(10) اور اِس کلیسیا میں، یہاں ہمارے پاسٹر صاحب موجود ہیں، اور میرے پاس موقع نہیں کہ مَیں اِن کے متعلق بہت کُچھ بیان کر پاؤں، لیکن مَیں چاہتا ہوں کہ آپ سب، ہمارے پاسٹر صاحب سے ملنے کی کوشش کریں۔ یہ واقعی- مسیح میں ایک حقیقی بھائی ہیں۔ اور ہم اِسطرح کے بھائی کو پا کر خوش ہیں......جس نے پاکیزگی کیساتھ میتھوڈسٹ کے پس منظر میں پرورش پائی۔ اور ہم سب اورمن نیول کے متعلق جانتے ہیں، یہاں اردگرد ہر ایک جانتا ہے۔ اور کوئی اِن کی زندگی پر انگلی نہیں اُٹھا سکتا۔ مَیں چاہونگا...... یہ پسند نہیں کرتے کہ مَیں اِن کیلئے اِس طرح کی بات کہوں، لیکن اِسکی نسبت کہ جب یہ دُنیا سے کوچ کر جائیں اور مَیں پھولوں کی پوری چادر ان کی قبر پر چڑھاوں، تو مَیں انہیں اب گلاب کی ایک ننھی سی کلی دینا زیادہ پسند کرونگا۔ سمجھے؟ کیونکہ اب وقت ہے۔

(11) ایک رات مَیں چرچ سے باہر جا رہا تھا اور کسی نے کہا، ''اوہ، بھائی برینہم، مَیں یقیناً اُس پیغام کو سراہتا ہوں۔''

اور مَیں نے کہا، ''آپ کا شکریہ۔''

(12) اور لہٰذا کوئی شخص دروازے کے پاس کھڑا ہوا تھا، (اب اِس بات کو، اِس ٹیبرنیکل میں واقع ہوئے کئی سال گزر چکے ہیں) وہ ایک خادم تھا، اُس نے کہا، ''اچھا، خُدا برکت دے، لیکن مَیں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی میرے متعلق ایسا کہے۔'' سمجھے؟

اُس نے کہا، ''کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ سارا جلال خُدا کو ملِے۔''

مَیں نے کہا،'' ٹھیک ہے، یہی کرنا چاہیے۔'' سمجھے؟ اور مَیں نے کہا،''مَیں خود بھی، یہی پسند کرتا ہوں۔''مَیں نے کہا،'' مَیں واقعی اِس بات کو پسند کرتا ہوں۔'' اور مَیں نے کہا،''مُجھے بھی بالکل سچا بننا پڑیگا۔''

اور اُس نے کہا، اُس نے کہا،'' ٹھیک ہے، خُدا برکت دے، لیکن مَیں نہیں چاہتا کہ لوگ میری تعریف کریں!''

مَیں نے کہا،'' یہاں مُجھ میں اور آپ میں صرف ایک فرق ہے: مَیں اِسکے متعلق دیانتدار ہوں، اور آپ نہیں ہیں۔''

(13) اسے ہر کوئی پسند کرتا ہے...... اب اگر آپ ایک چھوٹے بچے کو لیں، اور اُس کی تھوڑی سی حوصلہ افزائی کریں، تو پھر وہ مزید بہتر کام کریگا۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ اور خُدا بھی، ہمیشہ، اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کرنا پسند کرتا ہے جب وہ اچھا کام کرتے ہیں۔ جیسے آپ اُن کو اُس وقت بتانا پسند کرتے ہیں جب وہ غلط کام کررہے ہوتے ہیں، تو پھر اُس وقت کیوں نہیں بتاتے جب وہ اچھا کام کررہے ہوتے ہیں؟ سمجھے؟

(14) پس مَیں بھائی نیول کیلئے یہاں ٹیبرنیکل میں اِس گلے کا پاسبان ہونے کیلئے خُدا کا یقیناً شکرگزار ہوں۔ اور اِس شخص کو دیکھ رہا ہوں، جس کا پس منظر میتھوڈسٹ تھا، اور سُست تھا...... کیوں، اسلیئے کہ غلط اصطبل سے کھانا چاہتا تھا۔ لہٰذا...... لیکن پھر عظیم رُوح القُدس کے-کے ذریعے تلاش کی، اور اب اُن نعمتوں میں آرہا ہے؛ اور جب وہ اپنا ذہن استعمال نہیں کرتا تو پھر رُوح القُدس اُسے روانی سے استعمال کرتا ہے۔ اُس ترجمانی کو دیکھیں جو ایک ہی توازن کے ساتھ ہے، اور ایک ہی جیسا اُتار چڑھاؤ ہے، بالکل جیسے اِسم اور ضمیر، وغیرہ ہوتے ہیں، اور پھر ٹھیک واپس اُس کا جواب دیا جاتا ہے۔

(15) اور یہ چھوٹا بھائی، میرا خیال نہیں کہ وہ...... یہ جونیر جیکسن ہے۔ خیر، مَیں اب بھی، جُونی ہی پکارونگا۔ جُونی جیکسن کیلیئے مَیں خُدا کا شکرگزار ہوں، ایک ایسا بھائی جو یقیناً خُداوند کی طرف سے ایک عظیم تحفہ ہے۔

(16) اور ہمیشہ فروتنی کو اپنائے رکھتا ہے۔ اب دیکھیں، کہ ہر ایک جو کلیسیا میں ہے وہ کُچھ کرنے کیلیئے ہے؛ لیکن اِس بات کو کسی ایک کیلیئے مت لیں، بلکہ یہ بات کلیسیا کے باقی لوگوں کے لیے بھی ہونی چاہیے۔ کیونکہ یہ ساری چیزیں، فقط خُدا کیلیئے ہیں۔ سمجھے؟ تو بھی ہر کوئی غیر زبانیں بولنا، اور اِن کا ترجمہ کرنا نہیں چاہتا ہے۔

(17) کُچھ اچھا کرنے کی کوشش کریں اور صرف اچھا کرنے کی کوشش کو برقرار رکھیں؛ بغض نہ رکھیں، نہ ہی شکایت کریں، اور کڑواہٹ نہ آنے دیں۔ کوئی پرواہ نہیں چاہے کتنا ہی بُرا شخص کیوں نا ہو اور چاہے وہ آپ کے متعلق کتنی بُری باتیں کرتا ہو، آپ کبھی بھی اپنے دِل میں اُس کے خلاف بُرا مت سوچیں: کیونکہ ٹھیک اُسی گھڑی شیطان اُس میں بیٹھ کر، اپنا کام کریگا۔ فقط اسے خُدا ترس محبت، اور اقرار کیساتھ ڈھانکے، اور اچھائی کریں، اور جو آپ سے بُرائی کرتے ہیں اُن سے بھلائی کریں۔ ''لکھا ہے اگر تم اُن ہی کا بھلا کرو جو تمہارا بھلا کریں تو کیا، احسان ہے،'' یسُوع نے کہا،'' کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟'' سمجھے؟ کیونکہ گنہگار بھی، بلکہ کوئی بھی اُن کے لیے اچھا ہوسکتا ہے جو اُن کے ساتھ بھلائی کرے۔ لیکن تم اُن کا بھلا کرو جو تمہارا بھلا نہیں کرتے، بلکہ اُن کیلیئے کُچھ کرو جو تمہارے لیے کُچھ نہیں کرسکتے ہیں۔ اُس شخص کیلیئے اچھی بات کہو جو تمہارے خلاف بُری بات کہے، اور اِس طرح اپنے دِل سے اُس ساری کڑواہٹ کو دُور کردیں؛ اور اگر آپ محبت میں قائم ہیں، تو پھر آپ کو ہر ایک شخص کے ساتھ محبت سے پیش آنا چاہیے۔

(18) اب آپ کہتے ہیں، '' ٹھیک ہے، اُنھوں نے یہ یہ کیا ہے......'' ہم جج نہیں ہیں، خُدا جج

ہے۔اور آپ نہیں چاہیں گے کہ اُس بچارے ساتھی کو باہر پھینک دیا جائے، کیا آپ چاہیں گے؟ یقیناً نہیں، کوئی مسئلہ نہیں چاہے وہ کوئی بھی ہے۔آپ ایسا نہیں چاہیں گے، لہٰذا اُن کیساتھ بھلائی کرنے کی کوشش کریں۔'' کیونکہ محبت بہت سارے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔'' اوہ ہو۔جی ہاں، جناب۔مسیحی، محبت، اچھی چیز ہے، کیونکہ یہ خُدا پرست محبت ہے۔

(19) اگر ایک آدمی اُوپر آجاتا ہے اور وہ آپکو'' مُقدس جنونی'' یا اِسی قِسم کے تمام ناموں سے پکارتا ہے۔اب دیکھیں آپ ذرا بھی اُس قِسم کا عمل نہ کریں۔سمجھے؟ اگر آپ اچھا عمل نہیں کر سکتے، تو پھر دُور چلے جائیں۔لیکن اپنے دِل میں، آپکو یہ کہنے کی گنجائش رکھنی چاہیے،'' اچھا، تو......کاش، اے بھائی، آپ اِس کو اُس طرح سے سمجھتے جس طرح مَیں سمجھتا ہوں، تو آپ بھی اُسی طرح محسوس کرینگے جیسے مَیں اِس کے متعلق محسوس کرتا ہوں۔'' سمجھے؟ اور فقط اُس کیساتھ حقیقی مٹھاس بھرے لہجے سے پیش آئیں، اور اِسی طرح آگے بڑھتے جائیں۔اور ہوسکتا ہے کہ ہم میں بہت زیادہ فرق ہو جیسے مشرق سے مغرب ہے، لیکن اِس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(20) جیسا کہ مَیں نے کسی رات کہا تھا، میرا ایک بھائی ہے اور جیسا کہ......وہ ایک بڑی جسامت کا آدمی ہے، اور وہ میلون ہے؛ وہ لمبا ہے، اور اُسکے بال سُنہرے ہیں۔اب دیکھیں، ہم ایک جیسے نظر نہیں آتے ہیں اگر ہم میں کسی بھی طرح سے کوئی رشتہ نہ بھی ہوتا۔اور ہماری- ہماری رغبتیں مختلف ہیں، اور ہماری خواہشیں مختلف ہیں؛ لیکن تو بھی اُسکی ماں میری ماں ہے، اور اُس کا باپ میرا باپ ہے، وہ میرا بھائی ہے۔سمجھے؟ کیونکہ ہم ایک ہی گھرانے میں پیدا ہوئے ہیں۔

(21) اب، ہم مختلف ہیں۔میلون ایک مسیحی نہیں ہے، اور وہ بیس بال، اور گھوڑوں کی ریس، اور اِسی طرح کی چیزیں پسند کرتا ہے۔اور میرا- میرا خیال ہے کہ وہ چاکلیٹ پیسٹری پسند کرتا ہے، پس مُجھے یقین ہے کہ ہم مختلف ہیں۔لہٰذا مَیں-مَیں بیس بال اور گھوڑوں کی ریس پسند نہیں کرتا ہوں، کیونکہ

مَیں شکار کھیلنا اور مچھلی پکڑنا پسند کرتا ہوں۔ سمجھے؟ اور وہ اپنا ہاتھ اِس کام کیلئے نہیں موڑیگا، اور مَیں اپنا ہاتھ دوسرے کاموں کیلئے نہیں موڑونگا۔ لہٰذا پھر، یہ بھی دیکھیں، کہ وہ چاکلیٹ پیسٹری پسند کرتا ہے اور مَیں چیری پسند کرتا ہوں۔ لہٰذا پھر......

(22) اب، دیکھیں، مَیں اُس طرف اشارہ نہیں کر رہا ہوں۔ لیکن مَیں نے کسی جگہ پر ایک مرتبہ کہا تھا، کہ مَیں چاکلیٹ پیسٹری پسند کرتا ہوں، اور اُس سے اگلی رات میرے پاس تقریباً پانچ چاکلیٹ...... بلکہ چیری پیسٹریاں تھیں، اور اُس وقت چار یا پانچ چیری پیسٹریاں میرے پاس تھیں جو بہنوں نے بنائی تھیں اور میرے لیے لائی تھیں۔ میرے خُدایا! تو پھر ہمارے لیے کیا وہ میرے کمرے میں ایک جو بلی سا نہیں تھا! لیکن، اب میرا- میرا اِس بات کو کہنے کا وہ مطلب نہیں ہے۔ سمجھے؟

(23) پس آپ دیکھیں، میرا مطلب صرف آپکو فرق دِکھانا ہے۔ لیکن کوئی مسئلہ نہیں کہ وہ جو کُچھ بھی ہے، وہ میرا بھائی ہے، اور مَیں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ اور لہٰذا وہ ایک مسیحی نہیں ہے کیونکہ وہ چیزوں کو کسی دوسری روشنی میں دیکھتا ہے، اور مَیں چیزوں کو مسیح کی روشنی میں دیکھتا ہوں؛ لیکن تو بھی مَیں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ میرا بھائی نہیں ہے، ہم بھائی ہیں کیونکہ ایک ہی خاندان میں پیدا ہوئے ہیں۔

(24) اب دیکھیں، کہ گزری شام، مَیں نے، ایک آخری حوالہ دیا تھا۔ اور اب یاد رکھیں، کہ پہلا پیغام کلیسیا میں اُس ایک کے بعد آیا جس کے متعلق آپ جانتے ہیں، جو وہاں کینٹکی کے پاس رونما ہوا، اور اِن عبادات میں بہت ساری پُر اسرار باتیں ہونگی جن سے بہتوں کو جھٹکا لگے گا۔ کیا وہ بات یاد ہے؟ اب، یہ بات ٹیپ پر موجود ہے۔ سمجھے؟ گزری رات اُن میں سے ایک منکشف ہوئی۔ لہٰذا اِس قسم کی بات ایک سیکنڈ کیلئے روک دیتے ہیں، لیکن مُجھے یقین ہے کہ آپ نے اِس بات کو پکڑ لیا ہے؛ کیونکہ رُوح القُدس اِس بات کو لایا ہے، جو ہونی ہے: ''دیکھیں بائبل میں، ابدی جہنم جیسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔''

(25) کوئی ابدی جہنم نہیں ہے۔اگرآپ کے پاس ابدی زندگی......اگرآپ زندہ ہیں،اورآپ کوابدی جہنم میں جلا دیا جاتا ہے،تو پھر وہاں جلنے کیلئے آپ میں ابدی زندگی موجود ہونی چاہیے۔جبکہ ابدی زندگی کی صرف ایک ہی صورت ہے،اور وہ خُدا ہے! دیکھیں؟لہٰذا، بائبل ابدی جہنم کے متعلق تعلیم نہیں دیتی ہے، بلکہ یہ ''ہمیشہ کے'' جہنم کے متعلق سِکھاتی ہے۔جوکہ ہوسکتا ہے کہ دس ہزار ملین سالوں پر مشتمل ہو،مَیں نہیں جانتا،لیکن آخرکار اُسے ختم ہونا ہے۔

(26) کیونکہ مجھے اِس بات کواس جگہ لانا تھا۔اورمَیں نے اِس بات کواور مزید باتوں کو بھی کلیسیاؤں سے دُور رکھا حتیٰ کہ مَیں نے...... بلکہ اِس بات کو مُجھے بتانا چاہیے تھا۔اور پھر یہاں اور بہت ساری باتیں ہورہی ہیں جو مجھے بتانی ہیں،اورپس اب ہم ہررات ان باتوں کوتلاش کریں۔

(27) لیکن اب، آپ دیکھیں، کہ آج رات سے،آپ اس پر اپنی روحانی سوچ ڈالنا شروع کردیں،اور رُوحُ القُدس کواس سوچ میں آنے دیں۔اور پھر اگرآپ جو کُچھ سُنتے ہیں اور اُس کے ساتھ متفق نہیں ہوتے،تو یہاں سے چلے جائیں اور کہیں، ''بچارا بھائی برینہم ،یہ- یہ یقیناً کُچھ بھی نہیں جانتا ہے۔مَیں اِس کیلئے دُعا کرونگا۔'' اورآپ ایسا کریں،اور پھرمَیں بھی...... بلکہ خُداوند مُجھے ایسا بنائے کہ میں جانوکہ سچائی کیا ہے،لیکن آپ صرف میرے ساتھ اتنی ہمدردی کریں،اور مُجھے دُور مت پھینکیں۔لہٰذا، یہ سچ بھی ہوسکتا ہے،لیکن،اوہ،مَیں یہ بات اِسطرح سوچ کرایک اچھے وقت کا سامنا کررہا ہوں۔پس یہی بات آخرمیں ایک دوسرے سے ملنے کا سبب بنے گی۔اورمَیں ،اوہ،مَیں غلط بھی ہوسکتا ہوں؛لیکن ہوسکتا ہے کہ کہیں اُس میں کوئی وقفہ بھی ہو جسکے متعلق مَیں کُچھ بھی نہیں جانتا ہوں،لہٰذا ہوسکتا ہے کہ آپ بھی نہیں جانتے،اورآپ خُداوند سے دُعا کریں کہ وہ مُجھ پراُس بات کو ظاہر کریگا۔

(28) اوراب، ہرایک چیز سے بڑھ کر، ایک دوسرے کیلئے دُعا کریں اور کبھی بھی شیطان کوکہیں

بھی کوئی بھی کڑواہٹ ظاہر نہ کرنے دیں۔ سمجھے؟ اِس دور میں اپنی روحوں کو پاک رکھیں، کیونکہ ہم اِس دُنیا کی اختتامی تاریخ کے دور میں موجود ہیں۔ سمجھے؟ دوستو، بنا کسی شک وشبہ کے، ہم آخری وقت میں موجود ہیں۔

(29) اوراب جیسے ہی ہم اِن کلیسیائی زمانوں کیساتھ ساتھ آگے کی جانب آتے ہیں، تو ہم بہت جلد ہی تلاش کر پائیں گے، اور ہوسکتا ہے کہ آج رات اُس میں سے بہت کُچھ حاصل کر پائیں۔ ہم تھوڑا بہت پیچھے جائیں گے تاکہ پس منظر حاصل کر پائیں جہاں سے ہم نے اِسے چھوڑا تھا، اوراب آج رات میں ہم کُچھ حقیقی باتوں کو آشکارا کریں گے۔ اب یاد رکھیں، جیسا کہ مَیں یہ بات کہہ چکا ہوں، کہ آپکو اپنی روحانی سوچ کو جاری رکھنا پڑیگا۔ لیکن کلام کو دیکھیں، اِسے کلام میں سے ہونا چاہیے، اور اِسے کلام کے ذریعے ہی ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ اب یاد رکھیں کہ...... دُنیا کا علم صرف، یہی کہتا ہے، ''اچھا، مَیں ہائی اسکول گیا۔ مَیں بائبل اسکول گیا۔ مَیں کالج گیا۔'' اِس سے کُچھ بھی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ تمام فریسیوں نے اور صدوقیوں نے بھی بالکل یہی کچھ کیا تھا، اور یسُوع کو جاننے میں لاکھوں میل دُور تھے۔

(30) جبکہ کلامِ مقدّس، بلکہ پاک کلام کا مُکاشفہ یہ ہے، ''اُس نے یہ باتیں عقلمندوں اور داناؤں سے چھپائیں، اور بچوں پر ظاہر کیں جو سیکھیں گے۔'' لہٰذا آئیں آپ اور مَیں بچوں کی مانند ہو جائیں اور صرف اپنے دِلوں کو خالی کر دیں، اور کہیں، ''اے خُداوند، تُو ۔ تُو ہمیں بتا، اور ہم۔ ہم سُن رہے ہیں۔'' اور پھر روحانی نقطہ نظر کو پکڑ لیں۔ اب یاد رکھیں، آج رات وہ کلام کہا جائیگا، لہٰذا روحانی نقطہ نظر کو پکڑ لیں، کیونکہ ہم ایک عظیم پُراسرار کلیسیائی زمانے میں آرہے ہیں۔

(31) اب، میرا خیال ہے کہ یہی سب کُچھ ہے۔ اب کل رات کو یاد رکھیں، کیونکہ ہم ہر رات کسی دوسرے کلیسیائی زمانے پر ہوتے ہیں۔ اور مُجھے یقین ہے کہ اِس کے لیے پورا دِن بھی ہمارے

پاس کافی وقت ہے، اور پھر کل رات بھی ہے۔لیکن، دیکھیں، اِن میں سے بہت سارے لوگوں کو کام پر بھی جانا ہوگا اور مَیں صرف اِس پیغام کی اُنہی سُرخیوں کو ہی لینے کی کوشش کرونگا، اور اُن نقطوں کو لونگا جن پر یہاں بات ہونی چاہیے، اور پھر آپ اِن میں سے ایک نقطہ کو لے سکتے ہیں اور اُس پر قائم رہ سکتے ہیں، اور اُس کے ساتھ چلتے رہیں جب تک مزید بتا یا نہیں جا تا کہ کہاں جا نا ہو گا۔آپ سمجھے؟ لیکن......دیکھیں پھر آپ اِس کا گھر میں مطالعہ کریں، اور مَیں آپ کیلئے دُعا کرونگا، اور آپ میرے لیے دُعا گو ہونگے ،تو خُدا اپنے ایماندار بچوں کو ایک ساتھ برکت بخشے گا۔

(32) اب اِس سے پہلے کہ ہم شروع کریں، مجھے حیرت نہیں ہے کہ اگر ہم کھڑے ہو سکتے ہیں تو ہمارے لیے کھڑا ہونا مشکل ہوگا۔اور آپ جانتے ہیں کہ کیوں مُجھے کھڑے ہونا اور دُعا کرنا پسند ہے؟ یسُوع نے کہا،''جب تم کھڑے ہو، اور دُعا کرو، تو کہو،'اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔'اور پھر ایک دوسرے کو معاف کرو۔'' آپ سمجھے؟ اور پھر جیسے جدعون نے ایک مرتبہ اپنی فوج کو اِس طرح چُنا کہ کُچھ لوگ وہ تھے جو رُک گئے تھے اور کُچھ جُھک گئے تھے اور کُچھ نے چپڑ چپڑ کر پانی پیا، یا وہ لوگ جو کھڑے ہوئے تھے اور اُنھوں نے پانی پیا۔آپ سمجھے؟ اور وہ لوگ جو جھک گئے، اُنھوں نے – نے خود کو بتوں کے آگے جھکا دیا، اور وہ جان گئے کہ وہ لوگ جانے والے نہیں ہیں۔لہٰذا، جو لوگ کھڑے ہوئے وہ اپنی آنکھوں سے ہمیشہ دیکھتے رہے۔اور اِسی طریقے سے، ہم کھڑے ہوتے اور دُعا کرتے ہیں۔اب، مَیں گھٹنوں کے بل ہونے اور دُعا کرنے پر بھی، یقین رکھتا ہوں؛ لیکن، تو بھی، میرا خیال ہے کہ اِس کا ہمارے لیے کُچھ مطلب ہے، اسلیئے کھڑے ہوں اور دُعا کریں۔

آئیں اب اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اور اِسی طرح ہر ایک دِل بھی جھک جائے:

(33) اے رحیم آسمانی باپ، جیسے کہ اب ہم تیرے انصاف کے تخت کے سامنے پہنچ رہے ہیں۔اور ہم اسلیئے نہیں آ رہے کہ تُجھ سے اپنے لئے انصاف مانگیں، کیونکہ اِس طرح ہم سب

فنا ہو جائیں گے، بلکہ ہم التجا، کرنے کیلئے آ رہے ہیں، ''کہ اے خُداوند، ہم پر رحم کر!'' آج رات، ہم پر، اپنے رُوحُ القُدس کو انڈیل دے؛ اسلیئے نہیں کہ ہم اِس قابل ہیں، بلکہ اس لیے کہ ہم اِس قابل نہیں ہیں، اور ہم اِس بات کو محسوس کرتے ہیں اور اِس بات کو تسلیم کرتے ہیں، اور اسلیئے ہم اپنے نام میں نہیں آ رہے ہیں، کیونکہ یہ کافی نہیں ہے۔ اور ہم میں ذرا بھی انصاف نہیں ہے، یا- یا کُچھ بھی نہیں ہے، بلکہ ہماری راستبازی تیری نظر میں ناپاک دھبوں کی مانند ہو گی۔ اسلیئے ہم فروتنی کے ساتھ خُداوند یسُوع کے نام میں آتے ہیں، اور اُس کو، اور اُس کے عہد کے خون کو اپنے سامنے لاتے ہیں، اور اُسے اپنے دِلوں پر لیتے ہوئے، یہ کہتے ہیں، ''اے خُدا، ہم گنہگاروں پر رحم فرما ہم جو اِس تنگ دستی کی گھڑی میں رحم کیلئے التجا کر رہے ہیں۔'' جیسا کہ، جب کسی روز آخری پیغام سُنا دیا جائیگا، ہم نہیں جانتے کہ ایسا کب ہو گا؛ لیکن آخری بار ہوا میں ایک پکار ہو گی؛ اور بائبل پُلپِٹ پر بند ہو جائیگی؛ اور بازو ڈھیر ہو جائیں گے؛ اور ٹیپیں گونج اُٹھیں گی؛ اور سورج غروب ہو جائیگا۔ اے خُدا! پھر اُس گھڑی میں، مُجھے اُس، ابدی چٹان میں چھپا لینا۔

(34) اور ہم دیکھتے ہیں کہ اب کوئی جائے پناہ نہیں ہے، تیرے سوا کُچھ بھی نہیں ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ قومیں بکھر رہی ہیں۔ ہم بائبل کو پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اسرائیل بیدار ہو رہا ہے۔ ہم کلیسیا کیلئے پیغام کو دیکھتے ہیں۔ اور یہ گھڑی تقریباً ختم ہونے کو ہے، اور اِس گھڑی میں عظیم چیزیں منکشف ہونے، اور سات مُہریں کُھلنے کو ہیں۔

(35) اسلیئے خُدا، اے خُدا، اے خُدا، ہم پر رحم فرما، کیونکہ ہم رحم کیلئے التجا کرتے ہیں۔ اور تیرا خادم ہوتے ہوئے، آج رات مَیں ہر ایک کیلئے جو اِس وقت الٰہی حضوری میں موجود ہے رحم کی اپیل کرتا ہوں۔ اے خُدا، ہو سکتا ہے کہ ہمارے درمیان کوئی بھی ایسا شخص موجود نہ ہو جس نے اپنی زندگی میں گناہ نہ کیا ہو، لیکن خُداوند یسُوع کے خون کے وسیلے اُسے ابھی پاک صاف کیا جا سکتا

ہے،تا کہ شاید ہم سب آسمان کے اُس پار اُس فرحت بخش مقام پر مِل سکیں۔

(36) اور اے باپ، آج رات جیسے ہی مَیں اِس کلام تک رسائی حاصل کرتا ہوں، تو اوہ، مَیں تو نا کافی ہوں۔ بلکہ اے خُدا، ہم میں سے کوئی بھی کافی نہیں ہے۔ ہم اِس بات کو تسلیم کرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ ہم کُچھ بھی نہیں ہیں، بلکہ اے باپ، ہم سنجیدگی کیساتھ رُوحُ القُدس پر بھروسہ کر رہے ہیں کیونکہ وہ ہمارے لئے کلام آشکارا کر سکتا ہے۔ جبکہ ہم اپنے- اپنے ذہنی علم کے ذریعے وہ ظاہر کرتے ہیں جو تُو نے ہمیں، تواریخی طور پر دیا ہے، ہونے دے کہ رُوحُ القُدس ہمارے دِلوں کو روحانی نقطہ نظر عطا کرے۔ اے باپ، یہ بخش دے، کیونکہ ہم تیرے بیٹے یسُوع کے نام میں تیرے منتظر ہیں۔ آمین۔ تشریف رکھیں۔

(37) مُکاشفہ کی کتاب کے دوسرے باب میں، دوسرا کلیسیائی، بلکہ تیسرا کلیسیائی زمانہ دیکھتے ہیں۔ شروع کرتے ہیں...... [ایک بہن بیگانہ زبان میں بولتی ہے- ایڈیٹر۔] معاف کرنا۔

(38) اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے، تیری مرضی، جیسے آسمان میں پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ اے باپ، ہم درخواست کرتے ہیں کہ تُو ہمارے ساتھ ہو، اور ہمیں برکت دے، اور ہمیں لوگوں کے درمیان بڑی مصیبت کی اِس گھڑی میں دانا معمار بننے میں مدد فرما۔ جبکہ فساد اور سب کُچھ کیا جا رہا ہے، تو اے خُداوند، اپنے خادم ہوتے ہوئے مسیح کے نام کے وسیلے، ہماری بہتری کیلئے ہماری مدد فرما۔ آمین۔

(39) اب، جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا تھا، کہ شاید آپ جانتے ہوں۔ کیا آپ نے ترجمے پر غور کیا ہے کیا یہ کلام میں سے نہیں ہے؟ اِس میں کوئی شک نہیں، کہ ہماری بہن رُوحُ القُدس سے مسح شدہ ہے، لیکن آپ دیکھیں، کہ اِس نے کلام کی پیروی میں پیغام دیا۔ یہ تھوڑا سا اُس چیز کی ترتیب سے ہٹ کر ہے۔ اب دیکھیں، پیاری بہن، آپ جو بھی ہیں، یہ ٹھیک ہے۔ کہ رُوحُ القُدس آپ پر موجود ہے، اوہ،

اسلیئے مَیں جانتا ہوں، کہ اِس پر قابو رکھنا کافی مشکل ہے۔ یہ بالکل اِس طرح ہے کہ...... یا پھر آپ کسی اور سے کُچھ کہہ رہے ہوں...... لیکن دیکھیں، یہ ٹھیک ہی ہے؛ لیکن آپ دیکھیں، کہ اِس سے پہلے کہ ہم شروع کرتے آپ نے شاید اِسے محسوس کیا تھا۔ دیکھیں، یہی سبب ہے، کہ روحِ پاک نے جب کام کرنا شروع کیا تو یہ واپس آیا۔ آپ دیکھیں لکھا ہے، کہ نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ یہ رہے آپ۔

(40) اب دیکھیں، ہوسکتا ہے کہ عبادت ختم ہونے کے بعد، پھر...... رُوحُ القُدس آپ کو دوبارہ مسح دے، کیونکہ مُجھے اُمید ہے کہ وہ ایسا کرسکتا ہے۔ اور آپ نے دیکھا کہ ترجمہ کیا گیا، غور کریں، آپ دیکھیں، کیونکہ اِسے ٹھیک ترتیب میں ہونا چاہیے؛ لیکن آپ دیکھیں، ہم یہاں، صرف کلام تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ پس، اب دیکھیں، یہ واقعی خُدا کی طرف سے ہے، یہ واقعی ہی ہے؛ مَیں اِس کا یقین کرتا ہوں اور اِسے اپنے پورے دِل کے ساتھ محسوس کرتا ہوں، آپ دیکھیں، کیونکہ مَیں نے محسوس کیا کہ اِس پیغام کو دوں۔ لیکن رُوحُ القُدس...... دیکھیں ابھی اِس کا وقت نہیں تھا۔ جبکہ اُس نے کلیسیا کیلیئے بہن کو پیغام دیا، لیکن وہ یہاں ابھی اپنے پیغام کیلیئے کام کر رہا ہے۔ آپ دیکھیں، وہ خود کو نہیں اُلجھائے گا، کیونکہ وہ تمام چیزوں کو ترتیب میں رکھتا ہے۔ مُجھے یقین ہے کہ ہر کوئی یہ بات سمجھتا ہے، آپ دیکھیں، یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(41) اب مُکاشفہ کی کتاب کے دوسرے باب میں- میں دیکھتے ہیں۔ اور آئیں...... آج رات ہم پرگمُن کے کلیسیائی زمانے کے- کے ساتھ شروع کرتے ہیں، بارہواں باب۔ اب دیکھیں، بلکہ گزری رات ہم نے گیارہویں آیت پر چھوڑا تھا:

جسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛ جو غالب آئے اُس کو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچے گا۔

(42) اب دیکھیں، پہلے کلیسیائی زمانے میں، ہم نے اِس بات کو دیکھا کہ نیکُلیوں کی تعلیم کو شروع کیا گیا۔اور خُدا نے خود کو اس طرح ظاہر کیا...... بلکہ یسُوع نے خود کو قادرِ مطلق کی حیثیت سے ظاہر کیا: کوئی دوسرا نہیں، نہ کوئی حصّہ، اور نہ ہی خُدا کے ٹکڑے، بلکہ وہ واحد خُدا ہے۔

(43) اب دیکھیں، گزری رات کے کلیسیائی زمانے میں، ہم نے اِس بات کو پایا کہ وہ دروازے پر کھڑا ہوا تھا اور اُس نے یہ باتیں کلیسیا کو لکھیں، اور اُنھیں اُن کی غربت کے متعلق بتایا۔لیکن اُس نے بتایا کہ جس مقام پر وہ ہیں......اور نیکُلیوں کی تعلیم سے، اور وغیرہ وغیرہ سے، وہ بھی نفرت کرتا ہے۔

(44) پچھلی رات وہ لوگ تھے...... جو شہادت کا تاج پہنے ہوئے تھے۔اُس نے اُنھیں بتایا کہ موت سے خوف نہ کر، کیونکہ وہ اُن کیساتھ-اُن کیساتھ ہوگا۔اور پھر آخر میں اُس نے کہا،''جو غالب آئے! جو غالب آئے اُس کو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچے گا۔''

(45) اب دیکھیں، ایک موت ہے، اور ہم اُس کے متعلق جانتے ہیں، تو پھر ایک دوسری موت بھی ہے؛ کیونکہ ایک موت وہ ہے جو ہم جسمانی طور پر مرتے ہیں، اور دوسری موت ہم روح، یعنی روحانی طور مرتے ہیں۔کیونکہ ایسا لکھا ہے،''کہ جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی۔'' مرنا ضرور ہے، ''یعنی مکمل طور پر ہر ایک چیز سے باہر نکل جانا؛'' آپ غور کریں، اور آپ-آپ دیکھیں......موت کا مطلب ہے،''دُور ہو جانا، اُسے-اُسے دُور بہا لے جانا، یا دُور چھپا لینا۔'' اور پھر جب ہمارے پیارے مرتے ہیں، تو جہاں تک ہم جانتے ہیں اُنکا وجود ختم ہو جاتا ہے۔اور اُسی کو ہم موت کہتے ہیں۔

(46) لیکن ایک مسیحی نہیں مرتا ہے۔کوئی ایسا حوالہ نہیں کہ ایک مسیحی ختم ہو جاتا ہے، کیونکہ اُس میں ابدی زندگی ہے۔لیکن جب ایک گنہگار مرتا ہے، تو وہ ختم ہو جاتا ہے، اور اُس کی جان آخر کار ہلاک ہو جائیگی۔لیکن جب ایک مسیحی مرتا ہے، تو وہ صرف انتظار کر رہا ہوتا ہے کہ یسُوع کیساتھ پھر دوبارہ

واپس لوٹ جائے۔اوہ، مُجھے اُمید ہے کہ آج رات اُس رویا کے اختتام پر اُس کو حاصل کرنے کا وقت ہے، تاکہ وہاں ہم واپس چلے جائیں؛اور آپ اُسے دیکھیں گے، کہ کس طرح یہ بات دوسری موت کو لاتی ہے۔بالکل اِسی باب میں جس میں آج رات ہم موجود ہیں اِسی میں یہ بات موجود ہے،اور یہاں کس قدر خوبصورت درخواست موجود ہے۔

(47)اب- اب، آج رات، جلدی سے ہم اِس خط کو پڑھنے جا رہے ہیں، کیونکہ میرے پاس کُچھ- کُچھ تواریخی معلومات ہے جو ہم پہلے دینا چاہتے ہیں،اور آپ کو زیادہ دیر روکنے کی کوشش نہیں کرنا چاہتے۔اب دیکھیں، کہ......مَیں اِس کو بہت تیز بھی پڑھ سکتا ہوں، پس اِن عبادات کے ختم ہونے کے بعد، اگر آپ یہ مواد حاصل کرنا چاہتے ہیں؛تو بھائی مرسیر کے پاس یہ ساری چیزیں موجود ہیں، کیونکہ مَیں نے یہ نوٹس ٹھیک اُن کے حوالے کیے ہیں؛اور وہ بھائی آپکو یہ دے سکتا ہے کیونکہ وہ اِس کتاب پر لکھ رہا ہے،آپ اِس پر جو کُچھ بھی چاہتے ہیں......یا اگر آپکو اِس میں کوئی بات معلوم کرنی ہے تو وہ آپکو- آپکو دے دیگا۔بھائی مرسیر، ایسا کرنا ٹھیک رہیگا۔

(48)12ویں آیت:

اور پرگمن کے کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ: کہ جس کے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے وہ فرماتا ہے کہ؛

مَیں یہ تو جانتا ہوں، کہ تُو شیطان کی، تخت گاہ میں......سکونت رکھتا ہے......اور میرے نام پر قائم رہتا ہے،اور جن دِنوں میں میرا وفادار شہید انتپاس،تم میں اُس جگہ قتل ہوا تھا، جہاں شیطان رہتا ہے،اُن دِنوں میں بھی تُو نے مُجھ پر ایمان رکھنے سے اِنکار نہیں کیا۔

لیکن مُجھے تُجھ سے چند باتوں کی شکایت ہے،اسلیئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم ماننے والے ہیں،جس نے بلق کو بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی،یعنی یہ

کہ بتوں کی قربانیاں کھائیں اور حرام کاری کریں۔

چنانچہ تیرے ہاں بھی بعض لوگ......(دیکھیں یہ کام پیچھے افسیوں کے زمانے میں ہیں، لیکن اب دیکھیں کہ یہ ایک "تعلیم بن گئی ہے")......اِسی طرح نیکلیوں کی تعلیم کے ماننے والے ہیں، ......اور- اور نیکلیوں کی تعلیم سے، مَیں بھی نفرت رکھتا ہوں۔(ہُوں!)

پس توبہ کر؛ نہیں تو مَیں تیرے پاس جلد آ کر، اپنے منہ کی تلوار سے......( نہ کہ حقیقی کلیسیا)

......اُن کے ساتھ لڑونگا۔

جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛ جو غالب آئے مَیں اُسے پوشیدہ مَن میں سے دونگا، اور ایک سفید پتھر(اُسکو) دونگا، اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا ہوگا، جسے اُس کے پانے والے کے سِوا کوئی نہ جانے گا۔

اب خُداوند اِس پر اپنی برکات نازل فرمائے، اور جیسے ہم کوشش کرتے ہیں تو وہ ہماری مدد فرمائے۔

(49) اب اِس کلیسیا کے پس منظر پر غور کرتے ہیں۔ یہ تیسرا کلیسیائی زمانہ ہے، جو پرگمن کہلاتا ہے۔ اور یہ- یہ کلیسیا A.D312 کی تاریخ سے وجود میں آئی، یعنی 312 سے 606 تک۔

(50) وہ زمانہ ایسا تھا: جھوٹی تعلیم تھی، اور شیطان کا بسیرا تھا، اور پاپائی حکمرانی کی بنیاد تھا، اور کلیسیا اور ریاست کی شادی کا زمانہ تھا۔

(51) اور اجر یہ تھا: پوشیدہ مَنّ، اور ایک سفید پتھر۔

(52) اور ستارا، یعنی اُس کلیسیا کا فرشتہ، وہ سب کُچھ جو رُوحُ القُدس نے مُجھے کرنے کو دیا، اُسکے مطابق میں نے مقدُس مارٹن کو لیا۔ کیونکہ اُس- اُس وقت دوسرے مقدُسین کے متعلق مطالعہ کرتے ہوئے، یہ وہ مُکاشفہ ہے جو مُجھے اُس پر دیا گیا۔ اسلیئے مَیں نے مقدُس مارٹن کو لیا کیونکہ وہ ایک خُدا

پرست انسان تھا،اور میری رائے کے مطابق وہ مقدس پیٹرک کے مقابلہ میں دس گنا بڑھ کر رسول تھا۔

(53) اب، مقدس پیٹرک مقدس مارٹن کا بھتیجا تھا؛ کیونکہ مقدس مارٹن کی بہن مقدس پیٹرک کی ماں تھی۔اور مقدس مارٹن...... بیشک، وہ مقدس پیٹرک کا انکل تھا۔

(54) اب دیکھیں، اُس کی زندگی کا سفر A.D. 315 سے 399 تک تھا۔اب یہی وجہ ہے کہ مَیں نے اُس زمانے کے دوسرے مقدسین کے مقابلے میں اِسے لیا ہے، کیونکہ اُس نے خود کو اُسی طریقہ سے کھڑا کر رکھا تھا۔اور وہ خُدا کی تحریک کے زیرِ سائیہ تھا،مَیں اُس بات پر یقین نہیں کرتا کہ......

(55) اب، کیتھولک کلیسیا نے اُسے بزرگانِ دین میں شامل کیوں نہیں کیا تھا،اور یہی دوسری وجہ ہے کہ مَیں نے اُسے لیا ہے۔ جی ہاں، جی ہاں۔اور یہ سب کُچھ ہم دیکھ رہے ہیں، جو اُس روحانی خدمت کی بدولت مِلی ہیں، جسے ابتدائی کلیسیا نے ٹھکرا دیا تھا۔کیونکہ نیکلیوں کی کلیسیا نے اُن چیزوں کی بدولت اُسے ٹھکرا دیا تھا: حالانکہ وہ روحانی تھے۔اور جیسا کہ مَیں نے یہاں اُس کا حاشیہ کھینچا ہے،اور کلیسیا کو نچوڑ دیا گیا تھا اور نیکلیوں کی تعلیم اکثریت میں- میں چلی گئی تھی؛اور حقیقی کلیسیا اقلیت میں چلی گئی تھی،اور ہمیشہ سے ایسا ہی رہا ہے۔

(56) اور جیسا کہ مَیں نے آغاز ہی سے کہا تھا، یہ یسُوع تھا جس نے کہا تھا،''اے چھوٹے گلے، نہ گھبرا، یہ تیرے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہی تجھے دے۔'' یہی وجہ ہے کہ مَیں نے ایک روحانی سلطنت کو بادشاہت کی درخواست دی ہے۔اور پھر ہم...... بلکہ ہمارے پاس ایک روحانی بادشاہت ہے،اور اُس بادشاہت میں ایک بادشاہ ہے،اور ہم اُس کی بدولت نہایت خوش ہیں۔یاد رکھیں، وہ مقدسین کا بادشاہ ہے (جو مقدس ہیں)، وہ اُن کا بادشاہ ہے اور اُن کی رہنمائی کرتا ہے۔

(57) اور مقدس مارٹن کی زندگی...... کلیسیائی زمانوں میں کسی بھی شخص کی طرح عظیم معجزہ سے بھری ہوئی زندگی تھی۔اور ہر لحاظ سے مقدس پولُس سے ملتی تھی، وہ ایک بہت ہی زیادہ روحانی شخص

تھا۔ وہ ایسا ہی تھا......

(58) اُس کے معجزوں میں سے پہلا ایک یہ تھا...... مُجھے یقین ہے، کہ وہ ایک سپاہی تھا، اور اُسی کے ساتھ اُس نے ابتدا کی تھی۔ اور پھر ایک دِن وہ کہیں سے آ رہا تھا اور وہاں کوئی تھا...... ایک- ایک آدمی وہاں پڑا ہوا تھا، اور سردی تھی اور وہ کانپ رہا تھا، اور وہ تمام لوگ تیار تھے...... بلکہ، کوئی بھی مدد کیلئے تیار نہیں تھا، حالانکہ وہ آدمی محتاج تھا، لیکن وہ لوگ اُسکے پاس سے- سے اُسی طرح گزرتے گئے جیسے نیک سامری کی مثال میں کاہن اور لاوی گزرتے گئے۔ لیکن جب مقدّس مارٹن اُس جگہ سے گزرا، تو ایک مسیحی ایماندار ہوتے ہوئے وہ اپنے فرض کو پہچان رہا تھا، اُس کے پاس ایک کوٹ تھا، یا ایک چوغہ اُس کے کندھوں پر تھا، اُس نے اُسے اپنی تلوار کے ساتھ دو حصوں میں کاٹ دیا اور اُس میں سے آدھا اُس غریب کو دے دیا، اور دوسرا آدھا حصہ خود لے لیا۔ اور اُس رات اُس نے اپنی بلاہٹ کا آغاز کیا، کیونکہ، یسُوع مسیح اُس پر، ایک رویا میں ظاہر ہوا، جو بالکل اُس چوغہ میں لپٹا ہوا تھا جسے اُس نے دو آدھے آدھے حصوں میں کاٹ دیا تھا؛ اور وہ کلام پورا ہوا، ''جب تم نے اِن چھوٹوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک کیا، تو تم نے میرے ہی ساتھ کیا۔''

(59) پس اِس بات کو ایک سبق کیلئے لیں۔ کہ آپ جو کُچھ کسی کے ساتھ کرتے ہیں، تو اُسے مسیح کیلئے کر رہے ہیں۔ اِسے ضرور یاد رکھیں۔ اب دیکھیں آپ...... بلکہ آئیں ایکساتھ مِل کر یہ کہتے ہیں [بھائی برنہم اور جماعت ہم آواز ہو کر بولتے ہیں- ایڈیٹر۔]: ''جو سلوک تم دوسرے کے ساتھ کرتے ہو، تو تم نے مسیح ہی کے ساتھ کیا۔'' لہٰذا اِس بات کی پرواہ مت کریں کہ وہ آپکے متعلق کیا سوچتا ہے، بلکہ یہ وہ بات ہے جو آپ اُسکے متعلق سوچتے ہیں، غور کریں، یہی چیز برکت لانے کا سبب بنتی ہے۔

(60) یہ اُس کا پہلا معجزہ تھا اور اِس کیساتھ ہی اُسکی خدمت کا آغاز ہوا تھا۔ اُس کے متعلق بہت کُچھ ہے، لیکن میرے- میرے پاس وقت نہیں ہوگا۔ کیونکہ مَیں چاہتا ہوں آپ کل رات بلکہ ہر رات

یہاں واپس آئیں، لہٰذا مَیں آپ کو زیادہ دیر تک روکنا نہیں چاہتا ہوں۔

(61) ٹھیک ہے، اب یہ اگلا معجزہ ہے جس کو آج رات بیان کرنے کیلئے مَیں نے چُنا ہے۔

(62) وہ پوری طرح سے بت پرستی کو گرا رہا تھا، اور وہ بھرپور طریقے سے روم کی کلیسیا کے خلاف تھا۔ وہ روم کے پہلے کلیسیا کے تمام بشپوں کے ساتھ مکمل طور سے اختلاف رکھتا تھا، وہ...... وہ دُنیا دار ہوتے جا رہے تھے اور وغیرہ وغیرہ، اور اُس نے اُن کی مخالفت کی۔ وہ یقیناً اُن کے خلاف تھا۔ یہ ایک معجزہ ہے کہ وہ اُس زمانے میں اس قِسم کے لوگوں میں بھی زندہ رہا۔ اب دیکھیں......

(63) لیکن ایک دِن وہ بت پرستوں کے درختوں کو مسمار کر رہا تھا، اور بت پرستوں کے مذبح کو ڈھا رہا تھا، اور وہاں ایک مقدّس درخت تھا جس کے پاس بت پرستوں کا مذبح تھا۔ اور وہ اُس درخت کو کاٹ رہا تھا، اور بہت سارے لوگ کھڑے ہوئے اُس کے سائیہ میں آرام کر رہے تھے۔ اُس نے کہا، ''اگر مَیں خُدا کا بندہ ہوں......تو مُجھے اُس طرف باندھو جس طرف درخت جُھکا ہوا ہے اور درخت کو مُجھ پر گرنے دو۔ اور اگر مَیں خُدا کا بندہ...... بلکہ اگر مَیں خُدا کا بندہ نہ ہوا، تو درخت مُجھے مار ڈالے گا۔ اور اگر مَیں خُدا کا بندہ ہوا، تو میرا خُدا اس درخت کا رخ کہیں اور موڑ سکتا ہے۔'' یہ بالکل ایک چیلنج تھا! لہٰذا اُن لوگوں نے درخت کو کاٹنا شروع کر دیا؛ اور جب درخت گرنا شروع ہوا، تو اُسکا رخ تبدیل ہو گیا اور تماشائیوں کے گروہ کو ہلاک کر دیا۔ خُدا اُس درخت کو واپس اُس پہاڑی کے اُوپر موڑ لایا۔ یہ ایک معجزہ تھا! اوہ، ہمیشہ اُسکی عبادت میں معجزے ہوتے رہے ہیں۔

(64) اور ایک اور معجزہ جسکے متعلق مَیں نے بیان کرنے کیلئے سوچا ہے، وہ ایک مُردہ بچے کے متعلق ہے جس پر اُس نے اپنے بدن کو پسر دیا۔ اور اُس نے اُس بچے پر کُچھ دیر دُعا کی، اور اسکے بعد وہ بچہ زندگی میں واپس لوٹ آیا تھا۔

(65) ایک اور بات جو میرے لیے بڑی ہی شاندار ہے، کہ ایک حکمران تھا۔ اور وہ خُدا کے رُوح

القدُس سے معمور لوگوں کو مارنے جا رہا تھا۔اور بیشک وہ روم کی-کی پہلی کلیسیا کے بشپ کا، اُس وقت دہنا ہاتھ تھا، اور اس سے پہلے کہ اُس کو پوپ کہا جاتا وہ شخص دراصل پوپ بنا ہوا تھا۔اور اُس کا نام D-a-m-a-s-u-r تھا،اور وہ تمام مسیحیوں کو موت کے گھاٹ اُتار رہا تھا کیونکہ وہ موت کے حوالے کرنے کا اختیار حاصل کیے ہوئے تھا۔اور-اور اُس حکمران کی بیوی، ایک بت پرست تھی، اور اُس عورت کے دِل پر بھی تاریکی چھائی ہوئی تھی۔

(66) اور جب یہ مقدُس بزرگ مارٹن لوگوں کی شفاعت کیلئے آیا، تو اُس کی بیوی نے اس بات کو آگے منتقل کر دیا کہ وہ ان مسیحیوں کی شفاعت کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ انھیں ہلاک نہ کیا جائے۔ اور بیشک، آخرکار جب وہ اُس شخص سے مِلا، تو کوئی اچھا نتیجہ نہ نکلا، کیونکہ وہ شخص اُس پوپ کا دہنا ہاتھ تھا؛ لہٰذا اُس نے اُن رُوح القدُس سے معمور مسیحیوں کو قتل کر دیا۔

(67) حالانکہ مقدُس مارٹن اُس شخص کیساتھ ملاقات کرنا چاہتا تھا، لیکن محافظوں نے اُس کو دروازے پر ہی روک دیا تھا۔خیر، مقدُس مارٹن وہیں اپنے مُنہ کے بل گر گیا اور وہیں لیٹ گیا اور دُعا کی جب تک کہ خُدا نے اُسے اندر جانے کا راستہ نہ دِکھا یا دیا۔اور جب وہ وہاں سے اُٹھ کھڑا ہوا، تو وہ اُن بند دروازوں میں سے ہی چلتا گیا اور وہ خود بخود کُھلتے گئے، اور وہ ٹھیک آگے چلتا گیا۔

(68) اب دیکھیں، یہ تاریخ ہے، یہ وہ کچھ نہیں ہے جو کسی شخص نے اُس کے متعلق لکھا ہے، اور یہ تو صرف تھوڑا سا ہے......اگر کوئی ایسی بات ہے، اور اگر اس کو کُچھ کلیسیاؤں میں بیان کیا جائے، تو وہ اس سے تعصب کرینگے؛ یا، مَیں کہونگا، کم از کم، خاص طور پر پاپائی کلیسیا، کیونکہ وہ اِن باتوں کا ذکر نہیں کرینگے۔لیکن، دیکھیں، تاریخ کے حوالا جات سچائی ہیں۔سمجھے؟

(69) اور وہ آدمی مقدُس مارٹن، ٹھیک آگے بڑھتا گیا، اور ٹھیک ہر ایک محافظ، اور ہر ایک چیز کے پاس سے گزرتا گیا، اور ٹھیک اُس حکمران کے سامنے جا کھڑا ہوا۔اور وہ حکمران خُدا کے بندہ کی عزت

کرنا نہیں چاہتا تھا۔ اور آپ جانتے ہیں، کہ- کہ اچھی بات نہیں ہے۔ لہٰذا اُس نے اپنا مُنہ موڑ لیا یہاں تک کہ اُس کی عزت نہ کی گئی۔ اور آپ جانتے ہیں کہ خُدا نے کیا کِیا؟ اُس نے اُس شخص سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن اُس نے متواتر اپنا مُنہ موڑے رکھا، اور خُدا چاہ رہا تھا کہ وہ بت پرست اُس کے بندہ کی عزت پر دھیان دے۔ لہٰذا خُدا نے ایک جلانے والی چیز مقرر کی، اور اُس نے اُسکو اور اُسکی نشست کو جُھلسا دیا، اور اُسے اُوپر اُٹھا دیا، اور اُسے کھڑا کر دیا۔

(70) اب دیکھیں یہ- یہ بائبل کی تاریخ، اور ناسین کونسل ہے۔ اُسے خُدا کے بندے کی عزت کرنی پڑی؛ خُدا نے اُسے کھڑا کر دیا تھا۔ یہاں تک کہ خُدا نے اُس کی کرسی ہی کو جلا دیا تھا جہاں وہ بیٹھا ہوا تھا؛ وہ آگ اُس کے بدن سے گزر گئی اور اُس نشست کے نچلے حصے کو جلا دیا، اور اُسے وہاں سے اُوپر اُچھلنا پڑا تھا۔ آپ جانتے ہیں، کہ خُدا کا کام کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ جی ہاں۔ ''پس خُدا اِن پتھروں سے بھی ابرہام کیلئے اُولاد پیدا کرنے کے قابل ہے۔'' اور آپ یاد رکھیں، بالکل وہی خُدا آج رات ہمارے درمیان موجود ہے۔ کیونکہ وہ یکساں خُدا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(71) اور پھر ایک اور بات ہے جسے مَیں پسند کرتا ہوں، اور اِس کے بعد مَیں روک دونگا۔ مَیں نے کُچھ باتیں حاصل کر رکھی ہیں، لیکن مَیں اِسے لیتا ہوں...... اب دیکھیں یہ ایک ایسی بات ہے جو مُجھے بہت پسند ہے، ایک دِن وہ اپنے مطالعہ کے کمرے میں دُعا میں مشغول تھا، اور اُس دوران وہ اپنے لوگوں کیلئے انتظار کر رہا تھا۔

(72) اور وہ- وہ ایک عظیم انسان تھا، اور اُس نے رُوح القُدس سے معمور کلیسیا کو پروان چڑھایا، اور ہم سب کو توڑا...... اوہ، وہ ایک ایسا آدمی تھا...... کہ اُس کی کلیسیا کے تمام لوگ، رُوح سے معمور تھے، اور پھر باہر ملک بھر میں، مسیحیوں نے معجزات اور نشانات اور حیرت انگیز کام کیے۔

(73) دیکھیں، خُدا اپنے پیامبر سے بات کرتا ہے، اور پیامبر لوگوں سے بات کرتا ہے، اور آپ

دیکھیں، پھر اُس کے بعد کُچھ وقوع پذیر ہوتا ہے،وہ- وہ لوگوں کو اور خود کو خُدا میں ایک جیسا رکھتا ہے؛ آپ غور کریں، کہ رُوحُ القُدس اُن لوگوں کے گروہ کے ذریعے بہہ رہا تھا۔

(74) کئی بار اُنھیں شہید کیا گیا، تو بھی وہ وہاں اُن کے درمیان ٹھیک (اِسطرح) خدمت کے لیے کھڑے ہوتے تھے اور اُن تمام لوگوں کو ایک وقت میں قتل کر دیا جاتا تھا۔ اور جتنی بھی بُرائیاں تھیں اُنھوں نے ان لوگوں کے ساتھ کیں! اُنھوں نے انھیں جلایا۔ وہ آدمیوں کو لیتے اور اُن کو لکڑیوں پر لٹکا کر......کیلوں سے جڑ دیتے تھے، اور پھر اُن پر جنگلی کتوں کو چھوڑ دیا جاتا تھا، اور......وہ اُس شخص کو پیچھے سے کھا جاتے، اور اِس سے پہلے کہ وہ شخص مرتا وہ اُن کی انتڑیاں باہر نکال دیتے تھے۔ وہ عورتوں کو لیتے، اور اُن کے پستان کاٹ دیتے تھے، اور اِس طرح، اُن کو اُس وقت تک کیلئے کھڑا رہنے کیلئے مجبور کیا کرتے تھے جب تک کہ دِل کی ہر دھڑکن، خون کو بہا کر، موت کی نیند نہ سلا دیتی تھی۔ حاملہ عورتوں کے پیٹ سے اُن کے بچوں کو نکال کر سوروں کے آگے ڈال دیتے تھے اور اِسی طرح کے اور کام بھی کرتے تھے، مائیں کھڑی رہتیں اور اُس منظر کو دیکھتی رہتیں تھی۔ اور ہر قِسم کے دردناک کام کیے گئے!

(75) اب دیکھیں، آپ ایسا نہیں سوچیں گے کہ جو لوگ مسیحیت کا اقرار کرتے ہیں ایسے کام کرینگے۔ لیکن سُنیں، بائبل کہتی ہے، یسُوع نے کہا،" بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ وہ تم کو قتل کرینگے، اور گمان کرینگے کہ وہ خُدا کی خدمت کر رہے ہیں۔" آپکو یاد ہے، وہی یسُوع جس نے یہ کہا، بالکل اُسی روح کے وسیلہ سے، اُس نے آخری وقت میں اسکی پھر سے پیشین گوئی کی ہے۔ اور ایسا ہونا ہے۔ اگر یہ دوسری باتیں ٹھیک کلام کے ساتھ بیٹھتی ہیں، تو دیکھیں اور غور کریں کہ کیا یہ کلام کے ذریعے اور تاریخ کے ذریعے بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ خُدا نے کہا تھا ایسا ہوگا، اور یہاں تاریخ کہتی ہے ایسا ہوا؛ خُدا نے کہا ایسا ہوگا، اور یہی وہ مقام ہے جہاں ایسا ہوا۔ غور کریں، بالکل ایسا ہی ہے۔ دیکھیں جب ہم لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے میں آتے ہیں تو پھر ہم کیا کرنے جا رہے ہیں (غور کریں، جس زمانے میں

ہم اِس وقت موجود ہیں ) جہاں پر ان مصیبتوں اور ایسی چیزوں کا ایک بار پھر اعلان کیا گیا ہے؟

(76) لہٰذا، اب دیکھیں، پھر یہ ہوا، کہ وہ دُعا کر رہا تھا اور اُس دوران اُسکی جماعت انتظار کر رہی تھی۔ اور وہاں دروازے پر ایک فقیر آ گیا اور اُسکے دروازے پر دستک دی، اور اُس نے دروازہ کھولا (حالانکہ وہ مصروف تھا)، اور اُس فقیر نے اُسے بتایا کہ وہ ایک- ایک پوشاک چاہتا ہے۔ کیونکہ وہ ننگا تھا اور اُس کے پاس کُچھ نہیں تھا، اور سردی کا موسم تھا، اور اُس نے کہا...... بلکہ اُس نے اُس فقیر کو اپنے ایک بڑے ڈیکن کے پاس بھیجا۔ اور گرم طبیعت بڑے ڈیکن نے اُسکے ساتھ سخت مذاجی سے پیش آتے ہوئے باہر نکل جانے کا حکم دیا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا، تو وہ وہاں سے چل پڑا، اور دوبارہ واپس آیا اور مقدُس مارٹن کو بتایا کہ- کہ ڈیکن نے اُسے باہر نکال دیا ہے۔

(77) اور تب، اُس وقت، وہ چیف ڈیکن اندر آیا اور سخت مذاجی سے اُسے کہا، کہ ''آپکی جماعت آپکا انتظار کر رہی ہے! اور آپ اُن سے انتظار کروا رہے ہیں!'' لیکن وہ دُعا کر رہا تھا۔ اور یہ بہتر ہے کہ وہ دُعا میں رہا جب تک کہ اُس نے خُدا کی طرف سے رہنمائی نہ پائی کہ وہ باہر جائے یا نہیں۔

(78) اور وہ فقیر واپس دروازے پر آیا۔ اور مقدُس مارٹن نے اپنی بہترین پوشاک لی اور اُسے اُس فقیر کو دے دی، اور بڑے ڈیکن سے- سے- سے درخواست کی کہ جا کر اُس کیلئے دوسری پوشاک لے آئے۔ لہٰذا کسی بھی طرح، وہ ایک دوسری پوشاک لے آیا، اور اُسے مقدُس مارٹن نے پہن لیا۔ بجائے اِسکے کہ وہ لوگوں کے سامنے اپنی اچھی پوشاک پہنتا اُس نے نسبتاً کم قیمت والی پوشاک پہنی۔

(79) غور کریں یہ چیز ظاہر کی گئی: بہترین چیز دیں جو آپ کے پاس ہے، اپنی زندگی دیں، اپنا وقت دیں، بلکہ ہر ایک چیز مسیح کو دیں۔ اور بالکل وہی روح جو مسیح میں بستا ہے، آپ میں بسے، اور- اور آپ کا اثر و رسوخ آپ کے پڑوسی اور اُن لوگوں پر ہو جو آپ کیساتھ میل جول رکھتے ہیں، اور اتنا

مسیح کی مانند ہو جائیں کہ ویسے ہی کام ہوں جیسے مسیح نے کیے۔

(80) آخر کار یہ ایسے وقوع پذیر ہو گا جیسے لوگ شاگردوں کے سائیہ میں لیٹ جاتے تھے اور شفا پا جاتے تھے۔ یہ۔ یہ سچ ہے، اُنکے گرد صرف محبت کی اتنی بڑی طاقت موجود تھی۔ اور اُسوقت اُن لوگوں نے کہا ''جب مقدّس مارٹن اُس کم قیمت والے چوغے کو پہن کر آیا، اور اُس نے کلام کی منادی کی، تو پوری جماعت نے اُس کے اردگرد ایک صاف وشفاف چمکتی روشنی کو دیکھا۔'' جی ہاں۔ سمجھے؟ دیکھیں، کیونکہ اُس نے بھلائی کا کام کیا تھا۔

(81) اسلیئے ہمیشہ بھلائی کا کام کریں، خُدا کیلیئے آپ کی یہی ڈیوٹی ہے۔ مثبت سوچیں، خود کیلیئے آپکی یہی ڈیوٹی ہے؛ اور آپ کو درُست طور سے باہر آنا ہے۔ یہ سچ ہے، اور آپ کو صرف یہی کرنا ہے۔

(82) اب دیکھیں، آج رات، ہم اِسکو اِس بات پر شروع کرنا چاہتے ہیں کہ وضاحت کو ایک اصول میں لینے کی کوشش کریں، کیونکہ یہاں وہ بڑے مضبوط طریقے سے بات کر رہا ہے۔

اب دیکھیں، اور پرگمن کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ؛ کہ جس کے پاس دو دھاری ...... تیز تلوار ہے ...... وہ فرماتا ہے؛

(83) اب مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِس بات پر توجہ دیں کہ آج رات وہ ایک بار پھر الوہیت میں اپنا تعارف کروا رہا ہے۔ ہر کلیسیا اُس کی جلالی ریاست میں سے ایک ہے: اور وہ واحد ہے جسکے ہاتھ میں بارہ ستارے ...... بلکہ ''سات ستارے ہیں، اور جسکے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے،'' دیکھیں، کُچھ اور بھی ہے، ''اور اُسکے پاؤں خالص پیتل کے سے ہیں، اور آنکھیں جو سیر کرتی ہیں ...... وہ آگ کے شعلہ کی مانند ہیں۔'' وہ خود کو واپس اپنی الوہیت میں متعارف کروا رہا ہے۔

(84) اب آپ کہتے ہیں، ''اِس بات میں الوہیت کہاں نظر آتی ہے، کہ اُس کے پاس ایک دو دھاری تیز تلوار ہے جو اُس کے منہ سے نکلتی ہے؟''

(85) اچھا، دیکھیں تلوار' کلام ہے۔'' عبرانیوں 4، ہم نے اِسے ابتدا میں لیا تھا جب ہم اُس کی الوہیت کی جانب بڑھے تھے۔ اور تلوار کے متعلق، ہم نے عبرانیوں 12:4 میں، اِس بات کو پایا تھا، ''خُدا کا کلام ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔'' کیا یہ بات دُرست ہے؟ یہ خُدا کا کلام ہے۔ کیا یہ ہے؟ اب غور کریں، اور آپ...... اِن تفاسیر کو لیں۔ اب اِس کو کلام، یعنی مقدس یوحنا 1 کے ساتھ ملائیں، ''ابتدا میں'' (بالکل پیچھے) کلام تھا جس کے وسیلہ آسمان اور زمین بنے۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام الوہیت تھا۔ اور الوہیت مجسم ہوئی اور ہماری درمیان رہی۔'' کیا یہ سچ ہے؟ ''یعنی کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔''

(86) اور یہاں وہ کھڑا ہوا ہے، یعنی وہی جو ابتدا میں ہے،'' اور کہہ رہا ہے کہ- کہ یہ بات پرگ...... پرگمن کے فرشتہ کو بتا۔ یہ بات اُس سے کہہ، 'مَیں کلامِ خُدا ہوں۔'' 'اوہ، ہم نے اُسے مکاشفہ میں دیکھا ہے، جو اپنی خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے، اور اپنے سر پر تاج پہنے ہوئے، سفید گھوڑے پر سوار ہوئے آرہا ہے، اور اُس کی ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے،'' کلامِ خُدا۔'' اوہ، مَیں یہ پسند کرتا ہوں۔ وہ کلام ہے، یعنی کلامِ خُدا ہے۔ لہٰذا ہم نے اِس الوہیت کو اُس وقت ابتدا میں، اُسکو خود کو متعارف کرواتے ہوئے دیکھا، کہ وہ کلام ہے۔

(87) اب، اگر وہ زندہ کلام ہے، تو پھر جو کُچھ بائبل میں لکھا ہوا ہے وہ اُسکا حصہ ہے؛ اور پھر اگر آپ اُس میں، اِس بات کو قبول کر لیتے ہیں (وہ کلام ہے)، تو پھر یہ کلام آپ میں ایمان کے وسیلے آتا ہے، اور اِسے زندہ بنا دیتا ہے، کیونکہ ایسا ہے......اوہ! اِس بات کو پکڑ لیں! اور یہ کلام جب آپ میں آتا ہے، تو رُوح القُدس اِس میں موجود ہے، اور جیسے ہی یہ اِس میں آتا ہے تو ویسے ہی اِسے زندہ کر دیتا ہے، کیونکہ ہر وعدہ سچا ہے۔ اور کُچھ نہیں ہے...... ''اسلیئے لکھا ہے، اگر تم اِس پہاڑ سے کہو کہ 'اکھڑ جا' اور اپنے دِل میں شک نہ کرو۔'' کیونکہ (یہ کیا ہے) آپ الوہیت بیان کر رہے ہیں۔ آپ اِس بات پر

ایمان رکھتے ہیں؟ بائبل نے ایسا ہی بیان کیا ہے۔اور اگر تم شک نہ کرو گے تو جو کُچھ تم چاہتے ہو تمہارے لیے ہو جائے گا، اگر آپ تمام دُنیاوی چیزوں کو اپنے سے باہر نکال دیں، تو رُوحُ القدُس کو موقع دیں کہ وہ آپکو مکمل طور پر خُدا کا بیٹا اور بیٹی بنا دے: پھر نہ کوئی دُنیا داری، نہ کوئی شک، اور نہ کوئی سزا رہتی ہے۔تو پھر، اسکے بعد کیا ہوتا ہے؟ پھر آپ مزید آپ نہیں رہتے ہیں، بلکہ پھر یہ آپ میں خُدا ہوتا ہے۔تو پھر آپ اُسکا کلام لیں، کیونکہ یہ وعدہ ہے، اور کہیں ''اے باپ، یہ تیرا وعدہ ہے۔'''' اور شیطان،......'' دیکھیں پھر کسی چیز کو اُکھڑ جانا ہے۔سمجھے؟ غور کریں؟

(88) اب دیکھیں، آپ ایسا تب تک نہیں کر سکتے جب تک خُدا آپ پر اُسکو ظاہر نہیں کر دیتا ہے کہ اس مسئلہ کو کیسے حل ہونا چاہیے۔سمجھے؟ پھر جب آپکو معلوم ہو جاتا ہے کہ اس مسلّہ کو کیسے حل ہونا چاہیے، تو پھر آپ یسُوع کی طرح، کہہ سکتے ہیں۔کیونکہ وہ کلام ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ اور اُس وقت بھی یسُوع نے، جب وہ انسانی، خیمہ میں تھا، یہی کہا،'' جب تک باپ مُجھے پہلے دِکھا نہیں دیتا مَیں کُچھ نہیں کرتا۔''

(89) پھر تب تک یہ کلام نہیں ہے جب تک کہ یہ آپ کیلئے مجسم نہیں ہو جاتا۔کیا آپ نے اِس بات کو پکڑ لیا ہے؟ اِس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہے کہ لوگ کہتے ہیں ''معجزات کے دِن گزر چکے ہیں،'' کلام ان کیلئے مجسم نہیں ہوا ہے۔ اِس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہے کہ لوگ رُوحُ القدُس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، کیونکہ کلام ان کیلئے مجسم نہیں ہوا ہے۔اِس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں ہے کہ لوگ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمے کے مکاشفہ کو نہیں دیکھ پاتے ہیں، کیونکہ کلام اب بھی اُن کیلئے مجسم نہیں ہوا ہے؛ اور اُنکے پاس اِس سے پھر جانے کیلئے کوئی ایک حوالہ بھی موجود نہیں ہے، کیونکہ کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں کسی بھی شخص کو کسی دوسرے طریقے سے بپتسمہ دیا گیا ہو۔

(90) رُوحُ القدُس کے متعلق، بائبل ایسا کہتی ہے'' کہ کوئی شخص یسُوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا ہے، یہ

صرف رُوحُ القُدس کے وسیلے ممکن ہے،'' اور پھر بھی لوگ کہتے ہیں کہ وہ اِس بات پر ایمان نہیں رکھتے ہیں کہ رُوحُ القُدس دُرست ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں، یہ اُن کیلئے بنا ہی نہیں ہے۔ اسلیئے یسُوع نے کہا، ''کوئی انسان میرے پاس نہیں آسکتا جب تک پہلے میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔ اور وہ سب کُچھ جو باپ کے پاس ہے (ماضی کا جملہ ہے) ''وہ مُجھے دے دیا گیا ہے اور وہ میرے پاس آجائینگے۔'' اوہ، کیا یہ خوب صورت بات نہیں ہے!'' جو کُچھ باپ نے مُجھے دیا ہے، وہ میرے پاس آجائینگے۔ اور سوائے ہلاکت کے فرزند کے کوئی اُن میں سے کھویا نہ جائے گا، اور مَیں...... (دیکھیں وہ اِسی مقصد کیلئے پیدا ہوا تھا)، اور مَیں اُسے آخری دِن پھر زندہ کروں گا۔''

(91) اوہ، میرے خُدایا! کیونکہ ہمارے نام برّہ کی کتابِ حیات میں: بنائے عالم سے پیشتر لکھے ہوئے ہیں۔ کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے! اسلیئے ہم کس طرح شک کر سکتے ہیں؟

(92) اے خُدا، ہمارے درمیان میں سے شک کو دُور کر دے، اور ہمارے کمزور انسانی دِلوں کا ختنہ کر دے یہاں تک کہ ہم سب کے درمیان کوئی بھی شک نہ رہ پائے۔ یہی میری دُعا ہے۔ اے خُداوند، ہر ایک گُناہ کو لپیٹ کر دُور کر دے۔ اور مُجھے پیار سے، اور فروتنی سے رہنے دے، اور زمین پر خُدا کے برّے کی - کی مانند چلنے دے۔ مُجھے ویسے ہی چلنے دے جیسے - جیسے وہ چلا۔ اور مُجھے ویسے ہی بولنے دے جیسے وہ بولتا ہے۔ اور میرے مقاصد کو اُس کے مقاصد کی مانند ہونے دے۔ مُجھے - مُجھے ایسا ہونے دے...... تاکہ دوسرے مُجھ میں یسُوع کو تلاش کر پائیں۔ اے خُداوند، مُجھے خود کو کھونے دے، تاکہ اُسے تُجھ میں تلاش کر پاؤں۔ یہی بات ہے، اسلیئے مُجھے صرف خود کو کھونے دے تاکہ اُسے تُجھ میں تلاش کر پاؤں؛ لہٰذا مسیح میں اِن کو ڈھانپ دے یہاں تک کہ شک کیلئے کوئی گنجائش ہی نہ رہے، صرف وہی کُچھ ہو جو وہ کہتا ہے۔

(93) اب دیکھیں، چھوڑ کر مت جائیں بلکہ کہیں، ''خُدا کو جلال مِلے! ہلّلو یاہ! خُدا کی تعریف ہو!

اگر آپ نے ابھی تک اُسے حاصل نہیں کیا ہے۔تو پھر یہ اُس طرح نہیں ہے جیسے اُس نے کیا، ہرگز نہیں،اُسکے سینے سے لپٹے رہیں اور کہیں،''دیکھیں مَیں کیا کرسکتا ہوں؟جی ہاں ، جناب۔مَیں تو بس......''اُس سے ہٹ نہیں سکتا ہوں۔کیونکہ اُس نے کسی اور کیلیئے کبھی تعریف نہیں لی ، بلکہ اُس نے اُسے خُدا کو دیا اور فروتنی اور حلیمی سے چلا،اور ایک ایسی فضا اُس کے گرد ہوتی تھی یہاں تک کہ لوگوں سے محبت کی اور وہ اُسکے گرد جمع ہو جاتے تھے۔اور صرف اُس کے دشمن...... بلکہ اُس نے ہمیشہ،اُن سے اِس قدر محبت کی کہ اُس نے اُن کیلیئے مسلسل دُعا کی۔اور وہ آپ کے،اور میرے لیے مثال تھا، تا کہ جیسے اُس نے ہمارے لیے کیا ہم بھی دوسروں کیلیئے کریں۔

(94)اب دیکھیں،اب ہم یہاں دوسری آیت میں،دوبارہ توجہ دینا چاہتے ہیں، جو کہ تیرہویں آیت ہوگی:

اور مَیں یہ تو جانتا ہوں، کہ-کہ تُو شیطان کی،تخت گاہ میں......سکونت رکھتا ہے......اور میرے نام پر قائم رہتا ہے،اور تُو نے مُجھ پر ایمان رکھنے سے انکار نہیں کیا،......

(95)دیکھیں،وہ شیطان کی تخت گاہ میں سکونت رکھتے ہیں،اور پھر بھی وہ یسُوع کے نام پر قائم ہیں۔غور کریں،''اور تُو نے مُجھ پر ایمان رکھنے سے انکار نہیں کیا۔''کس قِسم کا ایمان ہے جو اُس نے اُنھیں دیا؟پنتی کاسٹل ایمان، جو ابتدا میں تھا۔جبکہ اُن کے ہاں نیکلیوں کا ایمان،اور ایک کلیسیائی تنظیم تھی،اور وغیرہ وغیرہ،اور وہ اُن کے درمیان پروان چڑھ رہے تھے،یعنی ایک ایسی کلیسیا جو ایک تنظیم کے ہوتے ہوئے وجود میں آرہی تھی؛لیکن تو بھی اُس نے کہا،''تُو اُس سے دُور رہتا ہے،اور تُو اُس سے نفرت رکھتا ہے،جیسے مَیں بھی اُس سے نفرت رکھتا ہوں۔اور تُو نے میرے نام کا انکار نہیں کیا؛ اور تُو اُنکے جھوٹے پرانے عقیدوں اور دوسری چیزوں کی بدولت پِھر نہیں گیا، اور تُو ٹھیک اب بھی میرے نام پر قائم رہتا ہے۔اور تُو نے اب بھی میرے ایمان کو تھام رکھا ہے جیسے یہ ابتدا میں تھا۔''اوہ،

مَیں اِس بات کو پسند کرتا ہوں!

......اور جن دِنوں میں، میرا وفادار شہید......(میرا اندازہ ہے آپکا تلفظ کُچھ اِسطرح کا ہے A-n-t-i-p-s)......انتپاس تم میں اُس جگہ قتل ہوا تھا، جہاں شیطان رہتا ہے، اور اُن دِنوں میں بھی تُو نے مُجھ پر ایمان رکھنے سے انکار نہیں کیا۔

(96) اب مَیں یہاں صرف ایک منٹ کیلئے رُکنے لگا ہوں۔ ''شیطان کی تخت گاہ۔'' ہم اِسی قِسم کی باتوں پر مشق کرنا چاہتے ہیں، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِس بات کو پکڑ لیں۔ آپ یقیناً ایسا کریں، اب دیکھیں۔ ''شیطان کی تخت گاہ۔'' اب، خُدا نے اِس کا اعلان پیدائش میں کیا کہ کہاں شیطان کی تخت گاہ تھی، اور وہ بابل میں تھی۔ اور یہ ہمیشہ ہی شیطان کی تخت گاہ رہا ہے، اور مُکاشفہ میں بھی بالکل یہی بات ہے۔ لیکن، اگر آپ غور کریں، تو بابل نے خود کو بت پرستی سے ''پاپائی نظام میں تبدیل کر لیا تھا۔''

(97) اور اب دیکھیں کہ ابتدائی سالوں میں، یا اِس کے وقوع پذیر ہونے سے (چند سال پہلے)، شیطان کی بڑی تخت گاہ تعمیر ہوئی...... میرا اندازہ ہے کہ آپ اُسے کسدیوں کا بادشاہ کاہن پکارینگے۔ بابل کے تنظیمی ڈھانچے نے اُسکی تخت گاہ کو تبدیل کیا جب فارسی اُس کا پیچھا کر رہے تھے، اور اُس نے بابل کو چھوڑ دیا تھا۔ اور اُسکا نام A-t-t-l-u-s، اٹلس تھا، جو بابل کا عظیم بادشاہ کاہن تھا۔ اور جب فارسی اُس میں داخل ہوئے اور بابل پر قبضہ کرنے لگے، تو کسدیوں کو بھگا دیا؛ تو اٹلس، جو اُن کا بادشاہ کاہن تھا، وہ فرار ہو گیا اُس نے اپنے تخت کو پرگمن میں لگا لیا۔ ''اسلیئے لکھا ہے کہ تُو شیطان کی تخت گاہ میں سکونت رکھتا ہے۔'' کیا اِس بات کو سمجھ گئے؟

(98) اب دیکھیں، یہی وجہ ہے کہ مَیں کلیسیا کی تواریخ سے اِس تاریخ کو لینے واپس گیا، جہاں اِس بات کو تلاش کر پاؤں...... کہ اُس وقت کیا وقوع پذیر ہوا جب اُس نے کہا، ''تُو شیطان کی تخت گاہ

میں سکونت رکھتا ہے۔''

(99) مَیں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، یہی ایک خاص چیز ہے، جو وہاں ہو سکتی ہے، 'یعنی شیطان کی سکونت گاہ'؟'' پھر مَیں نے اُس عظیم بادشاہ کے متعلق تلاش کیا، کہ فارسیوں پر فتح پانے اور قبضہ کرنے سے لے کر اُس کے بھاگنے کے بعد (دانی ایل کی رویا کے مطابق)، وہ روم کے اِس شہر، پرگمن میں آیا، اور وہاں اپنا ہیڈ کوارٹر بنایا۔ شیطان نے اپنے ہیڈ کوارٹر کو بابل سے پرگمن میں تبدیل کیا، تا کہ جہاں (مستقبل میں) وہ نیا بابل شروع کر پائے۔ اوہ، میرے خُدایا! اب آپ نے اُس پس منظر کو حاصل کیا جہاں پر ہم اِس وقت موجود ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(100) اب دیکھیں، اور اُسی مقام پر اُس نے اُس وفادار بھائی کو شہید کیا، اُسی مقام پر، انتپاس کو شہید کیا گیا تھا۔

(101) پھر اُس نے اپنی چال کو تبدیل کیا۔ پہلے وہ مسیحیوں کو قتل کرنے والا تھا۔ اوہ، کس طرح وہ مسیحیت سے نفرت کرتا تھا! اور وہ خود ہی کاہن بادشاہ تھا، جو فطرتی اور عملی طور سے بت پرست تھا۔ پر اُس نے اپنی روش کو تبدیل کیا اور کانسٹنٹائن میں ضم ہو گیا۔

(102) کانسٹنٹائن کو ہمیشہ ہی (اور آج پاپائی نظام کے ذریعے موجود ہے) کولمبس کے بہادروں کی تنظیم کا سمجھا جاتا ہے، اب، یہ وہ تھا جس نے خونی حلف اُٹھایا تھا۔ لیکن کانسٹنٹائین (اب مَیں یہ بات بڑے ہی احترام اور وثوق کے ساتھ کہتا ہوں)، جس طرح مَیں نے اسے تاریخ میں پڑھا ہے، وہ تبدیل نہیں ہوا تھا۔

(103) اب، اُس نے ایک رات ایک خواب دیکھا، کہ اگر وہ...... بلکہ اُس نے ایک صلیب دیکھی، اور اُسے بتایا گیا کہ اسکے وسیلے وہ جنگ جیت جائیگا؛ اور پھر...... کیونکہ اُس نے مسیحیوں کی مدد کرنے کا وعدہ کیا تھا، اگر وہ اُس کیلئے دُعا کریں اور وہ جنگ جیت جائے، تو وہ بھی مسیحی ہو جائیگا۔

وہ رات کو سویا ہوا تھا، اور اُس نے ایک خواب دیکھا؛ کہ مَیں پل کے پاس کھڑا ہوا ہوں، جہاں اُس نے...... بلکہ پل کی دوسری طرف کھڑا ہوا ہوں، اور وہ جاگ اُٹھا، اور اُس نے اپنی اور اپنے تمام جنگجوؤں کی سِپروں پر ایک سفید صلیب بنوائی۔ اور وہیں پر کولمبس کے بہادر لوگوں کی شکل ظاہر ہوئی جو رومن کیتھولک کی طاقت میں موجود ہے۔ لیکن اُس نے ایک بھی مذہبی کام نہ کیا؛ اُس نے واحد ایک ہی کام کیا جو کہ تاریخ میں، لکھا گیا ہے، جو کہ مَیں نے دیکھا ہے، اُس نے ایک صلیب کو سینٹ صوفیا چرچ کے اُوپر لگوایا۔ (جی ہاں!) لیکن وہ ایک سیاستدان تھا، اور اُس وقت وہ روم کا شہنشاہ تھا، اور یوں وہ اور بت پرست کاہن، ایک ساتھ مل گئے، اور اس چیز کو مضبوط کیا اور اسے اُس نیم گرم کلیسیا میں لائے جو اُس وقت نیکلیوں کی جماعت کہلائی۔ مسیحیت، جس کا کہانت کی طرف جھکاؤ تھا، اور وہ اُسے اپنی کلیسیا میں چاہتے تھے، جسے ہم نے افسس کی کلیسیا، اور سمرنہ کے آنے والے حالات کے مطالعہ میں دیکھا تھا، اور۔ اور وغیرہ وغیرہ، اور سُمرنہ اور نیکلیوں کا نظام دیکھا تھا۔

(104) اب اس طرح نیکلیوں کا نظام وجود میں آ گیا...... لیکن ایسے ''کام'' ابتدا میں نہ تھے، لیکن یہاں تو یہ ایک ''تعلیم بن گئی ہے۔'' جبکہ وہاں ''فقط کام تھے،'' لیکن وہ اِسے شامل کرنے کی کوشش کر رہے تھے؛ لیکن یہاں تیسرے کلیسیائی زمانے میں یہ ایک ''تعلیم بن گئی،'' اور پھر سردار کاہن، اور بڑے بڑے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اب دیکھیں، تو بھی اُس وقت اُنھیں پوپ نہیں کہا جاتا تھا؛ بلکہ اُنہیں، آرچ بشپ، اور عظیم شخصیات کہا جاتا تھا، آپ جانتے ہیں، وہ نامور تھے۔ اور یہ اُن کی یہ تعلیم تھی، اور وہ اپنی تعلیم، کے مطابق ایسے تھے۔

(105) وہ رُوحُ القُدس سے بھرپور، اور رُوحُ القُدس کی زیرِ قیادت کلیسیا سے دُور ہوتے جا رہے تھے۔ اُنھوں نے اُن لوگوں کو اقلیت میں جانے دیا اور اُنھیں ''بدعتی کہنے لگے،'' کیونکہ اُنھوں نے اُن کے ساتھ اُن بڑی بڑی تنظیموں کی ضرورت پر اتفاق نہ کیا۔ لیکن کلیسیا اُس دائرہ کار کے تحت

آزاد رہنا چاہتی تھی، کہ رُوحُ القُدس کی طاقت کے زیرِ سائیہ ہو جیسے مسیح نے اُن سے وعدہ کیا تھا؛ کہ وہ اُن کیساتھ ہوگا، اور وہی اُن کا بادشاہ ہے۔ اوہ، اُن کا بادشاہ!

(106) حقیقی کلیسیا نے کبھی بھی اپنا رویہ تبدیل نہیں کیا، اور نہ کسی بورڈ کی طرف سے– سے فیصلہ دیا......مَیں نہیں جانتا کہ آپ اِن لوگوں کو کیا کہتے ہیں، جو کارڈینل، اور بشپ، اور پوپ، اور بے خطا لوگ سمجھے جاتے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ایک ہی بے خطا ہے، اور وہ ہمارا بادشاہ ہے، اور وہ یسُوع مسیح ہے جو اِس وقت رُوحُ القُدس کی صورت میں ہمارے ساتھ ہے؛ خُدا ہم میں ہے، اور ہمارے درمیان رہ رہا ہے، اور ہماری قیادت کر رہا ہے اور زندگی کے پانیوں کی جانب ہماری رہنمائی کر رہا ہے، اور خود کو آشکارا کر رہا ہے؛ اور ظاہر کر رہا ہے، جیسے اُس نے خود کو اُن ابتدائی مُقدسوں اور شہیدوں پر ظاہر کیا، کہ وہی کائنات کا خلق کرنے والا خُداوند خُدا ہے، جو بیماروں کو شفا دے رہا ہے، مُردوں کو زندہ کر رہا ہے، اور رویائیں دِکھا رہا ہے، اور بدروحوں کو نکال رہا ہے۔

(107) ایک مرتبہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ مَیں نے یہ ایک بات، نیکلیوں کی کلیسیا کے اُن تمام بشپوں سے جو روم، یعنی پوپ کے تنظیمی ڈھانچے کی شکل میں موجود ہے حاصل کی ہو؛ اور ایک مرتبہ بھی ہمیں اُنکے متعلق ایسا ریکارڈ نہیں ملتا ہے کہ کبھی اُن بشپوں نے مُردوں کو زندہ کیا ہو، یا پھر اِسطرح کا کوئی کام کیا ہو، کیونکہ مسیح (زندہ کرنے والا) اُن کے دِلوں میں نہیں تھا۔ وہ متحد ہو گئے اور ایک تنظیم کے ذریعے دُور چلے گئے، اور اپنے پیدائشی حق کو بیچ دیا۔ لیکن زندہ خُدا کی کلیسیا کے پاس مسیح کی قدرت تھی، جبکہ دوسری کلیسیا کے پاس اہم شخصیات تھیں جو اُس میں شامل تھیں؛ لیکن حقیقی کلیسیا پاک روح کے ساتھ کھڑی تھی۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ ٹھیک ہے۔

(108) اب یہ دیکھیں......لہٰذا کانسٹنٹائن نے، اپنی سلطنت کے ساتھ اِسے منسلک کر لیا، یہیں پر اُس نے ایسا کیا۔ اُس نے اُن نیکلیوں کے نظام کو لے لیا، اور اُن لوگوں کے پاس گیا (جو کہ مسیحیت

کی ایک شکل اختیار کر چکے تھے)۔کیا اب یہ واضح طور پر آپ کو سمجھ آ گیا ہے؟ وہ نام نہاد، مسیحی تھے؛ اور بغیر رُوحُ القُدس کے، مسیحیت کا اقرار کر رہے تھے۔اوہ، میری خواہش ہے کہ کلام میں ڈوب جائیں پھر آپ کبھی اِس سے دُور نہیں جائینگے۔سمجھے؟ وہ مسیحی تو تھے، مگر تنظیمی مسیحی تھے، جو رُوحُ القُدس کے بغیر تھے۔وہ صرف نام کے مسیحی تھے، وہ صرف ایک ساتھ جمع ہونے کے باعث مسیحی تھے، وہ عشائے ربانی لیتے تھے، اور وہ ترتیب کو برقرار رکھتے تھے؛ لیکن، رُوحُ القُدس کی قیادت کو رد کر دیا تھا۔اُن کے درمیان معجزے اور حیرت انگیز کام نہیں ہوتے تھے، وہ یہ دعویٰ کرتے تھے کہ یہ کام ماضی کے لیے تھے؛ اور اُنھوں نے بادشاہی کیلئے ایک کلیسیا تعمیر کر لی۔ہم ایک منٹ میں اِسے دیکھیں گے، کہ یہ کس قِسم کی بادشاہت ہے۔سمجھے؟

(109) اب دیکھیں، اس لیے پھر رُوحُ القُدس یافتہ کلیسیا کو اُن سے کنارہ کشی کرنا پڑی۔لیکن، پرگمن میں، پرگمن کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ سب باتیں بتائیں گئیں۔سمجھے؟ اسلیئے اب یہ اُس کی ذمہ داری تھی کہ وہ اس کام کو سرانجام دے۔

(110) لیکن کانسٹنٹائن مسیحیت میں کوئی دِلچسپی نہیں رکھتا تھا، بلکہ وہ اپنے بت پرست آباؤ اجداد کو، یعنی اپنی بت پرست کلیسیا کو لانا چاہتا تھا۔اور لو دیکیہ جس کی جڑیں تھیں...... بلکہ نیکلیوں کے نظام کی جڑیں تھیں اور وہ روم میں پھیل چکی تھیں اور یہ اُن کی نظر میں بہت بڑا کارنامہ تھا، اور لوگوں میں سے بہت سارے مسیحی ایماندار تھے (جو نام نہاد)، اور رسمی تھے۔اور حقیقی کلیسیا اقلیت میں تھی؛ ہمیشہ ایسا ہی ہوا اور ایسا ہو رہا ہے! مَیں صرف ایک منٹ کیلئے انتظار کر رہا ہوں، تا کہ اُس حقیقی گہرائی میں غوطہ زن ہو جائیں۔سمجھے؟

(111) یاد رکھیں، حقیقی کلیسیا ہمیشہ ایک چھوٹے سے گروہ کی صورت میں رہی ہے جسے دوسری کلیسیاؤں سے باہر دھکیل دیا جاتا ہے۔اور حقیقی کلیسیا کبھی بھی منظّم نہیں ہوئی، کیونکہ یہ کوئی تنظیم نہیں

ہے، بلکہ یہ یسُوع مسیح کا روحانی بدن ہے جو زمین پر سکونت پذیر ہے،اور رُوحُ القدُس اِن اراکین میں جنبش کرتا ہے۔لہٰذا آپ مسیح کو منظّم نہیں کر سکتے ،آپ ایسا ہرگز نہیں کر سکتے ۔اب دیکھیں، مَیں چاہتا ہوں آپ لودیکیہ کے زمانے کیلئے اِس بات پر کھڑے ہو جائیں۔اور اِس بات کو یاد رکھیں اور اِسکو تھام لیں، کیونکہ ہر لفظ جو مَیں بیان کرتا ہوں اِس ٹیپ میں موجود ہے۔اور اب یاد رکھیں،اور اِسے اپنے ذہن میں بٹھالیں:خُدا کی حقیقی کلیسیا کبھی منظّم نہیں ہوئی۔

(112) کیتھولک کلیسیا پہلی تنظیم ہے جو دُنیا میں جانی گئی،اور اِس سے پہلے کبھی کوئی تنظیم نہ تھی، اور یہ- یہ'' ماں کلیسیا ہے'' جیسے کیتھولک اِسے کہتے ہیں۔اور یہ'' ماں کلیسیا ہے۔'' یعنی تنظیمی کلیسیاؤں کی ماں۔بائبل کہتی ہے کہ وہ ہے، لہٰذا آپ اِس بات سے اختلاف نہیں کر سکتے۔کیونکہ وہ کہتے ہیں'' کہ یہ ماں کلیسیا ہے،'' یہی ماں کلیسیا ہے۔اور مُکاشفہ 17 میں اِس کی تصویر کشی کی گئی ہے،اور ہم براہِ راست اِس کو حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ٹھیک ہے۔

(113) اب دیکھیں، لہٰذا کانسٹنٹائن نے، اِس بات کیساتھ جو اُسکے ذہن میں تھی کہ اپنی سلطنت کو مضبوط کرے( جیسے روم نے ہمیشہ کیا ہے، تاکہ دُنیا کی چابیوں کو تھامے رکھے )،اُسے اپنے بت پرست نظریات کو لانا تھا اور مسیحی نظریات کو لینا تھا،اور کسی بھی طرح مستحکم کرنے کیلئے اُنھیں ایک ساتھ جوڑنا تھا اور ان کو ایک دوسرے کیساتھ شامل کر دیا اور خود کو ایک حکمران بنالیا جسکی کوئی دوسری مثال نہیں ہے۔سمجھے؟ کیونکہ وہ ایسا تھا......اور وہ کانسٹنٹائن ہے،اور یہی سبب ہے کہ دُنیا پھر اسکو ایک بڑا حکمران بنادیگی۔

(114) اور جہاں تک تبدیل ہونے کا تعلق ہے:سُنیں وہ- وہ ایک سیاستدان تھا،اور خُدا کا مقدُس بندہ نہیں تھا، حالانکہ اُن میں سے کُچھ نے اُسے مقدُس بنانے کی کوشش کی۔لیکن وہ مقدُس نہیں تھا! میرے نزدیک تو اُس نے ایک بھی ایسا کام نہیں کیا بلکہ کوئی بھی ایسا کام نہیں کیا جس سے وہ

میسحیت کے لیے ہو۔صرف نیکلیوں کے چرچز میں سے ایک کے اُوپر صلیب لگوائی تھی؛ اوراس کے علاوہ جہاں تک کسی اور کام کا تعلق ہے تو اُس نے کبھی کچھ نہیں کیا جو میسحیت کے مطابق تھا،مَیں نے اُسے کبھی نہیں دیکھا؛تھوڑا ساوہ...... بلکہ اُس رات اُس نے صلیبوں کو اپنی سِپروں پر پینٹ کروایا تھا کیونکہ اُس نے ایک خواب دیکھا تھا، کہ مسیحی اُس کے کیلئے دُعا کریں تو وہ جنگ جیت جائیگا۔

(115)اب دیکھیں، اس کے بعد اُس کی سلطنت مستحکم ہوگئی۔اوراسکے بعد اُس نے یہ کام کیا، کہ وہ اُس میں یعنی نیکلیوں کی مسیحی کلیسیا میں، بت پرست تقریبات کو لے آیا۔مَیں تو اُسے رسمی تنظیمی کلیسیا کہتا ہوں جو تشکیل ہورہی تھی۔وہ نیکلیوں کی کلیسیا میں بت پرست تقریبات کو لایا، جو کیتھولک اِزم کی پیدائش تھی۔

(116)اب دیکھیں، بھائی، مَیں تاریخ کے حوالے دے رہا ہوں۔میرے ہزاروں کی تعداد میں کیتھولک دوست ہیں، اور وہ اچھے دوست ہیں جیسے پروٹسٹنٹ ہیں۔لیکن پروٹسٹنٹ چلا نہیں سکتے، دیکھیں، بس انتظار کریں جب تک کہ آج رات ختم نہیں ہوجاتی۔سمجھے؟ کیونکہ آپ اس بات کو دیکھنے جارہے ہیں کہ اِنھوں نے بھی بالکل وہی کام کیا ہے۔اسلیئے پیالہ کیتلی کو "گندا نہیں کہہ سکتا۔" دیکھیں، کیونکہ یہ- یہ بالکل ایک ہی چیز ہے، اور ایک ہی روح ہے جو اِنکے درمیان موجود ہے۔اور پھر آپ اِس چیز کو دیکھیں گے کہ کیوں مَیں ہمیشہ اِس چیز کی مذمت کرتا رہا ہوں۔کیونکہ یہ غلط ہے! کیونکہ رُوح القُدس مُجھ میں ہے، اور اگر مَیں اِس کیلئے کوشش کرتا ہوں، تو کوئی چیز مُجھ میں چلا اُٹھتی ہے، اور پھر مَیں ہمیشہ کی طرح، اِس کے متعلق خاموش نہیں رہ سکتا۔وہ کہتے ہیں......

(117)بڑے آدمیوں نے، یعنی اُن عظیم مذہبی رہنماؤں نے مُجھے بتایا، "تم اپنی خدمت کو برباد کرلوگے۔کیونکہ بھائی برینہم، آپ اِیسی باتیں کررہے ہیں" اُنھوں نے کہا، "ایسا- ایسا کرنا تمہارا کام نہیں ہے۔خُدا نے تمہیں بیماروں کیلئے دُعا کرنے کے لیے بلایا ہے۔"

(118) خُدا نے مُجھے بیماروں کیلئے دُعا کرنے سے کُچھ زیادہ کام کرنے کیلئے بلایا ہے۔ بیماری تو صرف ایک چیز ہے جس سے مَیں لوگوں کی توجہ کو پکڑ سکتا ہوں، اور بس یہی کُچھ ہے؛ بیماری، یا بیمار کیلئے دُعا کرنا ایک عام سی بات ہے۔ سمجھے؟ لیکن پیغام یہ ہے جسکے متعلق ہم بات کر رہے ہیں۔ اور وہ چیزیں واپس جا رہی ہیں؛ ایک بیمار، آدمی، دیکھیں ایک بیمار آدمی شفا پاتا ہے اور پھر مر جاتا ہے۔ لیکن ایک شخص جو خُدا کے روح سے پیدا ہوتا ہے اُس میں ابدی زندگی ہے۔ اسلیئے خُدا اِس طرح کے بیمار کی شفایابی کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ یہ نعمتیں ٹھیک کلیسیا میں مقامی لوگوں کیلئے ہیں؛ پہلے ایک ہے، پھر اس کے بعد دوسری، اور پھر اس کے بعد تیسری، اور پھر اس کے بعد چوتھی ہے۔ سمجھے؟ یہ نعمتیں، کلیسیا میں کام کرتی ہیں۔ لیکن وہ کام اِس سے بڑھ کر ہے، اور مَیں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اِس بات کو سمجھ گئے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(119) اور کیتھولک اِزم کی پیدائیش، اِس کام کو ترتیب میں لانے کیلئے ہے، تاکہ مسیحیوں کے۔ کے خیالات کو اور بت پرستوں کے خیالات کو، ایک دوسرے کے ساتھ شامل کر دیا جائے اور ایک ہی کلیسیا بنا دی جائے۔

(120) اوہ، میری خواہش ہے کہ میں یہ بیان کروں کیونکہ میرے پاس وہ، ایک کاغذ کا ٹکڑا تھا جو کسی نے کسی رات یہاں اُوپر رکھا تھا۔ اور مَیں اُسے لانا چاہتا تھا، لیکن مَیں اُسے بھول گیا؛ اسلیئے کہ بہت ساری چیزیں کمرے میں اِدھر اُدھر پڑی ہوئی ہیں۔ وہ اِس وقت بالکل وہی کام کر رہے ہیں، اور آپ نے اس انتخاب کا آغاز کر دیا ہے جب تک آپ اُس آخری شخص کو چُن نہیں لیتے۔ اب وہ یہ کام کر رہے ہیں کہ ایک ایسی بائبل تلاش کریں جو نہ کیتھولک کو، اور نہ یہودی کو، اور نہ ہی پروٹسٹنٹ کو چوٹ پہنچائے۔ وہ ان کیلئے ایک بائبل بنانے جا رہے ہیں جو سب باتوں کے لیے موزوں ہو۔ کیا آپ ایک اور کانسٹنٹائن کی چالاکی نہیں دیکھ رہے؟ دیکھیں تاریخ خود کو واپس دہرا رہی ہے۔ اب،

آپ غور کریں، میرے پاس وہ کاغذ ہے......اور آپ نے کسی رات مُجھے اُسے پڑھتے ہوئے سُنا تھا، کیا آپ نے نہیں سُنا تھا؟ اور وہ میرے- میرے گھر میں پڑا ہوا ہے، اور وہ ایک طویل عرصے سے اس پر محنت کر رہے ہیں۔

(121) اب وہ کہتے ہیں، ''62 میں وہ ایسا کرینگے......'' اور اُس پوپ جان XXII پر غور کریں جب وہ آیا......تو اُس نے تمام چھوٹی بیٹی کلیسیاؤں سے واپس گھر اپنی ماں کلیسیا میں آنے کو کہا۔ فکر مت کریں، وہ ایسا ہی کہی گی۔ اور وہ آئیں گی! وہ ایسا کرنے کیلئے تیار ہیں، اور وہ پہلے ہی واپس آ گئے ہیں۔ اُنھیں واپس جانے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ وہ تو اب ہی وہاں موجود ہیں۔

(122) جس طرح میں کہہ رہا تھا، '' کہ اِس ملک کے لوگوں نے کہا، 'ٹھیک ہے، اگر مسٹر کینڈی منتخب ہو جاتے ہیں، تو کیتھولک قبضہ کر لینگے۔' '' کیسا قبضہ؟ دیکھیں بہت عرصہ پہلے ہی اُنھوں نے ایسا کر لیا ہے، اور آپ اُس کے متعلق کُچھ بھی نہیں جانتے۔ کون اُنکے اساتذہ کو رقم ادا کرتا ہے؟ وہ کس طرح ان باتوں کو اپنے اسکولوں میں لے جا رہے ہیں، اور پھر ٹھیک اسکول میں کیتھولک اِزم کی تعلیم دیتے ہیں؟ اور آپ ٹیکس دہندگان اس کیلئے ادائیگی کرتے ہیں۔ اوہ، دیکھیں، اِس طرح، یہ کام ٹھیک آپ کی ناک کے نیچے ہو رہا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا، اُس نے کیسا کام کیا! بائبل کہتی ہے کہ وہ چاپلوسی کے ذریعے قبضہ کر لیگا، اور اُس نے ایسا کیا؛ دیکھیں، یہ سچ ہے؛ دیکھیں، ٹیکس ادا کرنے کی صرف بات نہیں۔ لہٰذا، اوہ، یہاں اور بہت کُچھ بھی کہا جا سکتا ہے۔ لیکن میں ان نشانوں کو یہیں چھوڑوں گا، اور آگے بڑھوں گا۔

(123) اور یہ کام بڑی ترتیب سے ہو رہا ہے، اور کانسٹنٹائن نے بہت ساری دُنیاوی تفریحات کو قائم کیا تھا تاکہ دونوں بت پرست اور مسیحیوں کی توجہ کلیسیا پر دِلائی جائے۔ کیا آپ روحانی ذہن رکھتے ہیں؟ کیا آپ سوچ رہے ہیں؟ کیا یہ اِس وقت کا پیغام نہیں ہے؟ اب دیکھیں کلیسیا دھوکہ دہی کا کھیل

کھیل رہی ہے، پارٹیاں منا رہی ہے، گاڑیوں کو دُور لے جاتے ہیں، اور پھر اُنھیں ایک دوسرے کیساتھ مِلا دیتے ہیں۔اور پھر وہ جُڑ کر ایک طاقت بن جاتے ہیں اور ایک ڈرامائی مقام حاصل کرتے ہیں۔یہاں ٹھیک ایسا ہی ہے۔

(124)اب دیکھیں، یہ تاریخ ہے، اسے کسی نے کلہاڑے سے تیز نہیں-نہیں کیا، یہ تو صرف حوالے دیئے جا رہے ہیں کہ کیا ہوا تھا۔اُس نے ایسا کیا، کہ کلیسیا کو دُنیاوی تفریحات کے ذریعے ایک ساتھ جوڑ دیا، تاکہ نیکلیوں کی کلیسیا میں شامل کرے۔اب یاد رکھیں، کہ وہ اُس نئے سرے سے پیدا شدہ کلیسیا کو چھو بھی نہیں سکا۔نہیں، جناب، اُن میں سے کسی کو بھی چھو نہ سکا۔لیکن رسمی نیکلیوں کی کلیسیا گر گئی۔

(125)اور اب ہم پروٹسٹنٹ چرچز کے لوگ کیا کر رہے ہیں؟ سوپ سپر انٹرٹینمنٹ، اور اسکیٹینگ وغیرہ کرتے ہیں، (اوہ، میرے خُدایا!) اور دیکھیں، اِسکے علاوہ بے حیا لباس پہنتے ہیں، اور سب کُچھ کرتے ہیں۔اب، آپ جانتے ہیں، کہ یہ سچائی ہے۔ٹھیک ہے، اب دیکھیں، اگر- اگر یہ خُدا کا کلام ہے، تو دوستو، پھر یہی سچائی ہے۔اور پھر تمام پروٹسٹنٹ چرچز قصوروار ہیں! سمجھے؟

(126)اب دیکھیں، خُدا کا کبھی-کبھی بھی یہ منصوبہ نہیں تھا کہ تہہ خانہ میں سُوپ سپر اور رقص وغیرہ ہو، اور ایسی تمام چیزیں جاری رہیں، اور پھر پاسٹر ادائیگی کرے اور دوسرے کام بھی کرے۔اگر لوگوں کو سیکھایا گیا تھا کہ وہ اپنی دی یکیاں ادا کریں، تو وہ تمام کی تمام اُس کیلئے ہونگیں۔یہی خُدا کا منصوبہ ہے۔خُدا کا ایک منصوبہ ہے، لیکن انسان چاہتا ہے کہ اُسکا اپنا منصوبہ قائم رہے، اور اِس طرح خُدا کے منصوبے کو مخلوط کیا جا رہا ہے۔ٹھیک ہے۔

(127)اب، ایسا کرنے میں، اُنھوں نے اسے مستحکم کیا اور آغاز ہی سے اسے اِس طرح

بنایا......اور بعد میں، اسے ابتدائی کیتھولک چرچ تشکیل دے دیا گیا۔اور پھر وہاں پر پہلی بڑی ناسین کونسل ہوئی......اور پھر جب مَیں نے اسے پڑھا، تو مَیں اپنے گھٹنوں کے بل گر گیا۔اور یہ بڑی ناسین کونسل سن A.D. 325 میں وجود میں آئی، اور ان سب کو ایکساتھ لایا گیا، اور بشپ صاحبان اور کرسچن فیتھ کے فادرز کو ایک ساتھ ناسین کونسل میں لایا گیا۔اور یہی وجہ ہے کہ اِس کو A.D. سن 325 میں ناسین کونسل کہا گیا۔اور تقریباً پندرہ سونمائندگان اس – اس کنونشن، یا کونسل میں آئے، تقریباً پندرہ سونمائندگان موجود تھے، اور عوام والناس کی تعداد بے شمار اور بشپ صاحبان کی تعداد ایک سے پانچ تھی (اُس وفد میں یہ سب شامل تھے)؛ لیکن تو بھی، نیکلیوں کے ذریعے (جو سرد اور رسمی تھے) اور کانسٹنٹائن کے سیاسی منصوبہ بندی کے ذریعے، حقیقی کلیسیا کے خلاف ووٹ دیکر فتح حاصل کر لی، اور بشپ صاحبان اور آدمیوں کی مقدّس ترتیب دی ہوئی؛ عبادت سے – سے رُوح القدُس لینے، اور اِسے بشپ صاحبان، اور کارڈینل، اور پوپ پر رکھنے کا سلسلہ جاری ہوا، اور وغیرہ وغیرہ۔

(128) اب بالکل یہی ٹیڑھی چال ہے جو کہ ڈیموکریٹ پارٹی نے آخر کھیلی! اب، یہ بات درُست ہے۔اب دیکھیں، ہم ایسے نہیں ہیں......مَیں بتاؤنگا......اور اِس طرح ریپبلکن والے ذرا نیچے ہو جائینگے۔لیکن مَیں ایک چیز کے متعلق بات کر رہا ہوں (ایڈگر ہوور) جسکو اُنھوں نے کیلیفورنیا، اور بہت سارے دوسرے مقامات میں ثابت کر دکھایا: کیونکہ اُنھوں نے اُن ووٹ ڈالنے والی مشینوں کو وہاں رکھ دیا جہاں آپ کو مسٹر نکسن کو ووٹ دینے تھے، لیکن بالکل اُسی وقت آپ کو مسٹر کینڈی کو ووٹ دینے پڑے۔اُس کے پاس کوئی موقع نہیں تھا۔خیر، اب دیکھیں کہ اُنھوں نے ثابت کر دِکھایا کہ وہ ''غلط ہیں،'' تو پھر وہ اُسکے متعلق کیوں کُچھ نہیں کرتے ہیں؟ دیکھیں ہم اِس دور میں رہ رہے ہیں، یہ بات ہے، کیونکہ ہم آخری وقت میں موجود ہیں۔وہ اِس کے متعلق جانتے ہیں، اور اُنھوں نے ثابت کر دِکھایا ہے کہ وہ ٹیڑھی چال والے ہیں، تو بھی وہ اِس کے متعلق کُچھ بھی نہیں کر پائیں گے۔

(129) دیکھیں وہاں پیچھے بھی ایک ٹیڑا گروہ تھا، اور یہاں ایک بار پھر اُس کا جنم ہوا ہے: کہ ایک خاص آدمی میں سے، اور ایک خاص تعلیم میں سے اُسے حاصل کرے؛ اور وہ نیکلیوں کی تعلیم ہے، جو کہ پہلے صرف۔صرف کام تھے، مگر اب یہ ایک ''تعلیم بن گئی ہے۔'' اورال سمتھ کے دِنوں میں یہ صرف کام تھے، لیکن اب یہ ایک تعلیم بن گئی ہے جی ہاں، جی ہاں۔ اب یہ یہاں موجود ہے، اور یہ ہم پر منحصر کرتا ہے۔ ''اوہ، وہ ایک قابلِ ذکر شخص کو صدر بنا دیگا،'' اِس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بات میرے ذہن میں ہے؛ یقیناً، اُس اگلی مدت کیلئے، جب تک وہ اُس میں شامل ہوسکتا ہے، اور پھر اِن بت پرستوں اور رسمی مسیحیوں کو ایک ساتھ شامل کر سکتے ہیں۔

(130) وہ بائبل پر کام کر رہے ہیں، اور پوپ، اور کارڈینل، سب کو اکھٹا کرنے کوشش کر رہے ہیں۔ انگلینڈ کے آرچ بشپ، جو کہ کنٹربری کا آرچ بشپ ہے، جب مَیں انگلینڈ میں تھا، تو مَیں اُس سے مِلا، اور اُس سے ہاتھ مِلایا، اور مَیں نے خود، اُس سے بات چیت کی؛ اور تقریباً اُس نے کولھو تک لیگی پہنی ہوئی تھی، اور (اوہ!) وہ ایک مضحکہ خیز لباس پہنے ہوئے تھا۔ لیکن وہ پوپ سے ملاقات کرنے کیلئے چلا گیا، اُنھوں نے سینکڑوں برسوں میں یہ پہلا دورہ کیا تھا۔ یہ کیا ہے؟ ہم آخری گھڑی میں موجود ہیں!

(131) یہی وجہ ہے کہ مَیں آج رات یہاں کھڑا ہوا ہوں اِسکی بجائے کہ مَیں باہر کہیں کسی پلیٹ فارم پر کھڑا ہو کر منادی کرنے اور بیماروں کیلئے دُعا کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا۔ مَیں پلیٹ فارم پر اِن سب کو پورا نہیں کر سکتا (یہ پیغامات زیادہ اور بہت زیادہ ہیں)، اور یہی وجہ ہے کہ ہم اِن کو ٹیپ پر محفوظ کر رہے ہیں اور اِنھیں دُنیا میں بھیج رہے ہیں، تا کہ لوگوں کو خبردار کیا جائے اور ایمان کو واپس حاصل کیا جائے۔

(132) یہاں تک کہ مسیحی کلیسیائی زمانے کے آخر میں، اِس سے پہلے کہ مُکاشفہ کی کتاب کو لکھا

گیا، یہوداہ کا خط ہے؛مقدّس یہوداہ، جس کو یسُوع کا بھائی (سوتیلا بھائی) سمجھا جاتا ہے، وہ لکھتا ہے،''تومَیں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تم اُس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مقدّسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔'' دیکھیں خُداوند یسُوع کی موت کے بعد ہی، اُنھوں نے اُسی وقت اُس ایمان سے ہٹنا شروع کر دیا تھا۔ اوراب آج رات وہ اس سے کس قدر دُور جا چکے ہیں؟ سمجھے۔

(133) اب دیکھیں، یہ پہلی ناسین کونسل تھی، اور یہ A.D. 330 میں...... بلکہ 325 میں ہوئی۔ اور تقریباً پندرہ سو نمائندگان اور بشپ صاحبان نے شرکت کی، لیکن اُنھوں نے اُس میں کُچھ دھاندلیاں کیں، اور اُنھیں مسترد کر دیا، کیونکہ وہ ایک طوفانی کونسل تھی۔ اور اُنھوں نے اُنھیں مسترد کر دیا، اور اُس میں ووٹ دے کر نیکلیوں کے نظام کو سنبھال لیا۔ اور اُس نے پوری کلیسیا...... کو لے لیا، اور اُسے کسی ایک پوپ یا- یا بشپ صاحبان کے، یا کسی اور کے زیرِ نگرانی دے دیا؛ اور کلیسیا سے طاقت کو لے لیا گیا اور اِسے بشپ صاحبان کے سپرد کر دیا گیا، کہ بشپ صاحبان کو کلیسیا پر حکمرانی کرنی چاہیے اور بائبل کے متعلق کُچھ کہنے کو وہی ایک تھا۔

(134) کیا آج آپ کیتھولک کلیسیا پر غور کرتے ہیں؟'' آپ اِس بائبل کو نہیں پڑھ سکتے، یہ آپکی تشریح کرنے کیلئے نہیں ہے۔ یہ صرف بشپ صاحبان کیلئے ہے۔'' غور کریں یہ چیز کہاں سے آئی؟ اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ نیکلیوں کا نظام پہلے کیا تھا اِس سے پہلے کہ یہ آگے بڑھتا اور چلنا شروع کرتا۔ اِسکا جنم ٹھیک یہیں سے ہوا تھا۔ اور یہ سچ ہے۔ اور یہ مسیحیت کی ایک شکل تھی؛ اور یہ اب بھی موجود ہے!

(135) اور پھر ٹھیک اِسکے بعد پروٹسٹنٹ بھی اسی قسم کے ہیں۔ کیونکہ بائبل، مکاشفہ 17 میں، کہتی ہے،''ماں اور بیٹیاں۔'' خُداوند کی مرضی سے، ہم اِس بات کو تھوڑی دیر بعد حاصل کرینگے۔ اب آپ نے غور کیا ہے کہ آج بھی بالکل وہی بات ہے، انھوں نے اُس بات کو اپنا لیا ہے۔ اب،

کانسٹنٹائن نے بلعام کی حکمتِ عملی کو بھی استعمال کیا۔

(136) اب، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ توجہ سے سُننے کی کوشش کریں جتنی توجہ کیساتھ آپ سُن سکتے ہیں۔اب، یہاں اُس نے، بائبل میں کہا ہے،''میرے ایمان کو تھامے رکھا۔'' اب دیکھیں۔

......لیکن مُجھے چند باتوں کی تُجھ سے شکایت ہے،اسلیئے کہ تیرے ہاں...... تیرے......

اسلیئے کہ تیرے ہاں......(نہ کہ وہاں، بلکہ یہاں؛ وہ ان میں موجود ہیں،''تم میں یعنی پرگمن کی کلیسیا میں- میں وہ ہیں،'' سمجھے؟)......بعض لوگ بلعام کی تعلیم-تعلیم کے ماننے والے ہیں، جس نے بلق کو بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی، یعنی یہ کہ وہ بتوں کی قربانیاں کھائیں، اور حرام کاری کریں۔

(137) اب، کانسٹنٹائن نے بالکل وہی حکمتِ عملی استعمال کی جو بلعام نے کی تھی۔اُنھوں نے اُس کونسل میٹنگ کے بعد ایک اور میٹنگ کی اور بشپ صاحبان کو کلیسیاؤں پر مقرر کردیا، اور وغیرہ وغیرہ، تاکہ اُن پر حکمرانی کریں، اور اِس طرح عوام والناس کی ساری طاقت کو لے لیا؛''اور اُن لوگوں کے پاس اپنے متعلق سوچنے کا کوئی حق نہ تھا، اور نہ ہی اُنکے پاس پاک کلام کا ترجمہ کرنے کا کوئی حق تھا۔'' اور یہ سب کُچھ صرف پریسٹ کیلیئے تھا، اور وہی پاک کلام کی تفسیر کرتا تھا۔

(138) آخرکار، تھوڑے عرصے کے بعد، اُنھوں نے ایک ماسٹر پریسٹ مقرر کیا، اور اُنھوں نے ......ایک وکر مقرر کیا، جو کہ پوپ تھا۔لیکن اب وہ اُس مقام پر آگئے تھے جہاں اُنھوں نے اس نظام کو مقرر کردیا،''کہ تمام افہام وتفہیم کا- کا تعلق صرف پریسٹ کیساتھ ہے، اور جماعت کو بائبل پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے، اُنھیں ایسا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے؛'' اور، سچ کہوں تو، اُن سے...... بائبل دُور کردی گئی۔اور اُنھوں نے یہ سب کُچھ اپنے آپکے ذمہ لگالیا، اور ہمارے لیے ووٹ دیا گیا تھا اور یہ اُنہیں ہمارے لیے اچھا لگا۔

(139) یہ اُنہیں اچھا لگا کیونکہ وہ امیر لوگ تھے، اور وغیرہ وغیرہ، اور اُس نے...... اُس عظیم میٹنگ میں اُنھیں کُچھ دیا، جب اُس نے اُنہیں ایکساتھ بلایا، تو کانسٹنٹائن نے بشپ صاحبان کو اعلیٰ عمارتیں دیں؛ اور اُس نے اُنکے ہاتھ میں کُچھ روپیہ پیسہ دے دیا اور- اور وہ تمام عظیم مقامات...... جو عمارتوں کی صورت میں تھے، اُس نے وہ چرچ کیلئے اُن کے حوالے کر دیئے، کہ وہ اُنھیں چرچ ہاوس کیلئے استعمال کریں۔ اوہ، وہ نہایت خوبصورت عمارتیں تھیں، اور تمام کی تمام تیار تھیں، اور وغیرہ وغیرہ، لہٰذا اُس نے اُنھیں چرچ کیلئے دے دیں۔

(140) اِس کے علاوہ، اُس نے اُن بشپ صاحبان کو بڑے بڑے چوغوں سے ملبس کیا، اور انڈر سکرٹ اور دوسری ایسی چیزیں اُن کے تحت کر دیں۔ اور اِس کے علاوہ، اُس نے اُنھیں بلند و بالا کر دیا...... یا اُن کے لیے اعلیٰ جگہ تعمیر کی، اور اُنھیں ایک بت کی مانند اُوپر سجا کر رکھ دیا۔ اور اُنکے نیچے اُس نے سنگِ مرمر کے مذبحے بنوائے، یہ سب کچھ اُنکے تحت تھا۔ اور اُس نے وہاں، یہ ساری تبدیلیاں، بت پرست نظریے کے تحت کیں، اور اُن بشپ صاحبان کو لینے کی وجہ سے یہ ساری چیزیں مسیحیت میں لایا۔ دیکھیں، اُنھوں نے بس بتوں کو نیچے ڈال دیا اور بشپ صاحبان کو اُوپر کر دیا۔ غور کریں، بشپ کو ایک مذبح بنایا دیا، بلکہ اس طرح کا بنا دیا، کہ وہ ایک دیوتا ہے۔ بشپ صاحبان کو اُوپر رکھو، اور اُس نے یہ سب کُچھ کہا کس طرح کیا ہونا چاہیے، اور اُسے مکمل تیار کیا گیا اور اِس طرح کا بنایا گیا کہ وہ ایک خُدا لگے۔ اِس کی بجائے کہ وہ اُس کو اپنے بت پرست دیوتاؤں جیسا لباس پہناتے، اُنھوں نے اُسے اِس طرح کا چوغہ پہنایا جیسا یسُوع پہنتا تھا۔ سمجھے؟ اور اُنھوں نے اُسے ایسا بنایا جیسے ایک بت پڑا ہوا نظر آتا ہو۔

(141) اوہ، اور آپ تصور کر سکتے ہیں کیسے ایک بے دین شخص کہتا ہوگا، ''ٹھیک ہے، مَیں وہاں جا سکتا ہوں، کیونکہ وہاں کوئی شخص ہے جو واپس ہم سے بات کر سکتا ہے۔ اور ہم بُتوں سے بات کرتے

تھے، مگر یہ آدمی ہمیں واپس جواب دے سکتا ہے۔

(142) اب دیکھیں مسیحیوں کی سوچ کیسی ہے، ''ٹھیک ہے، یہ تو بڑا اچھا ہے۔ اسلیئے ہم جو کُچھ بھی کرنا چاہتے ہیں وہ کر سکتے ہیں کیونکہ وہاں ہمارا دیوتا ہے۔ ہم جو مرضی کریں......ہم اُس سے بات کر سکتے ہیں، اور وہ ہمیں واپس بتا سکتا ہے کہ کیا کریں۔ اور اگر ہم کوئی گُناہ کرتے ہیں، تو ہم اُسکو اسکے متعلق بتائینگے، اور اُسے معمولی سی چیز دینگے، بس معمولی سی......بس نوینا یا پھر کوئی اور چیز دینگے؛ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، ہم ٹھیک ٹھاک ہوکر، واپس باہر آجائیں گے اور ایک بار پھر آزادی محسوس کریں گے۔ اسلیئے ہمیں گناہ کے متعلق فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔''

(143) ''اوہ، یہ اچھا لگتا ہے۔'' یقیناً! یہ جسمانی ذہن رکھنے والے کیلیئے اب بھی ایسا ہے، لیکن آپ جو خُدا کے نئے سرے سے پیدا شدہ بچے ہیں یہ آپکے دِل میں اسے کبھی دھکیل نہیں پائینگے۔ کیونکہ وہ کبھی بھی ایسا کرنے کے قابل نہیں ہوسکے۔ کیونکہ وہ شخص جانتا ہے کہ جس سے وہ قائل ہوکر ایمان لایا ہے وہ اُسے اُس دِن تک قائم رکھنے کے قابل ہے۔ اور جو چیزیں پیچھے رہ گئیں ہیں اُنکو بھول کر، ہم اُس نشان کی طرف دوڑے چلے جاتے ہیں جس کیلیئے ہم مسیح میں بلائے گئے ہیں۔ آمین! اوہ، اِس بات کیلیئے مَیں بہت شکرگزار ہوں!

(144) سنگِ مرمر کا مذبح اُسکے نیچے ہے، اور وہ اُوپر بیٹھا ہوا ہے، اور وہ ایک عمدہ کلیسیا ہے، جو حقیقتاً آراستہ ہے۔ اوہ، میرے خدایا، یہ سب طے کیا گیا تھا۔ ٹھیک ہے۔ اور یہ مذبح منڈھوایا گیا، یہ سنگِ مرمر کا مذبح، خوبصورت تھا۔ آپکو اب بھی اِسے دیکھنا چاہیے، بالکل یہ وہی چیز ہے۔ جو سونے، اور ہیرے اور قیمتی پتھروں، اور جواہرات سے تیار کی گئی ہے۔ اور نہایت خوبصورت ہے! اور بالکل ویسی ہی بناوٹ ہے جو نیکلیوں اور بت پرستوں کی تھی۔ غور کریں اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے بت پرستوں کی تقریبات، اور بت پرستوں کے نظریات کو لیا؛ اور مسیحیت کو لیا، اُن رسمی لوگوں کو جو نہیں

جانتے تھے کہ بہتر کیا ہے، اور اُن کے پاس رُوحُ القُدس نہیں تھا جو مختلف طور سے اُن کی رہنمائی کرتا؛ اس لیے اُنھیں زمین پر خُدا بنا دیا گیا، اور اُن کیلئے ایک مذبح بنا دیا گیا، جہاں ایک خُدا بیٹھا ہوا اُن کے گناہ معاف کرتا ہے۔ کیا آپ روحانی ہیں؟ کیا آپ سمجھ گئے کہ میرا کیا مطلب ہے؟ غور کریں یہ کیا ہے؟ زمین پر گناہوں کو معاف کرنے کی منظوری۔

(145) مَیں یہ حوالے اپنے آپ سے نہیں دے رہا، بلکہ یہ تاریخ ہے۔ میں آپکو اس مقدس تاریخ کا صفحہ نمبر بھی دے سکتا ہوں، یہ بالکل ایسی ہی بات ہے جیسے مَیں آپکو جارج واشنگٹن، اور ابرہام لنکن، اور گیٹس برگ کی جنگ کے متعلق بتا سکتا ہوں، اور وغیرہ وغیرہ۔ یقیناً، یہ ساری باتیں تاریخ کی ہیں جنکا مَیں آپ کو یہاں حوالہ دے رہا ہوں۔

(146) اب دیکھیں، اِس کے بعد یہ بڑا ہی موزوں رہا...... مگر نئے سرے سے پیدا شدہ کلیسیا کیلئے نہیں۔ نہیں، جناب! خیر، جب اُنھوں نے ایک شخص کو مقرر کر دیا، کہ وہ ہیڈ بشپ ہو، تا کہ رسومات کو پڑھایا کرے، تو بیشک اِس وجہ سے فل گاسپل گروہ اُس سے الگ ہوگیا۔ اور یہ آج تک ایسا کر رہے ہیں۔ ان زمانوں میں اِسی طرح کے کام سرانجام پائے، ایک نئی شکل میں، ہر زمانے میں؛ اور ایک دوسرے کیساتھ لپٹے رہے، سمجھے۔ اوہ، جب اُنھوں نے ایک اعلیٰ مرتبہ والے کو اُوپر بیٹھا دیا جو خُدا کی مانند لگتا تھا، اور اُسے فقط چند رسومات ہی ادا کرنی پڑتی تھیں۔

(147) اور توجہ کریں کہ بت پرست لوگ اپنے مُردہ آبا و اجداد سے دُعائیں مانگتے تھے۔ اور ایک پروٹسٹنٹ چرچ کھڑا ہوا اور کہا، ''مَیں مُقدس رومن کیتھولک کلیسیا اور مُقدسوں کی رفاقت پر ایمان رکھتا ہوں۔'' آپ میتھوڈسٹ، پریسبٹرین، اور لوتھرن اپنے چہرے چھپائیں۔ کیونکہ کسی بھی مُردہ چیز سے شفاعت کرنا سراسر ارواح پرستی ہے! یقیناً۔ لیکن، اب دیکھیں، پروٹسٹنٹ کیتھولک پر ہنس نہیں سکتا، کیونکہ وہ بھی بالکل ویسا ہی کام کرتا ہے، اور وہ سارے کے سارے اقرار کرتا ہے کہ وہ

بھی بالکل اُسی چیز پر ایمان رکھتا ہے؛ اور بپتسمہ بالکل اُسی طریقے سے دیا جاتا ہے جیسے کیتھولک کلیسیا میں پانی کا بپتسمہ دیا جاتا ہے، اور اُن لوگوں کا مذاق اُڑاتے ہیں اور اُنھیں رد کرتے ہیں جو دُرست طور سے جینے کی کوشش کرتے ہیں؛ کسی ایک کلیسیا میں جائیں اور دیکھیں جب لوگ خُدا کی قدرت کے مسح تلے نعرے لگا رہے ہوتے ہیں، تو یہ باہر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُن لوگوں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ یہ سب ایسا کرتے ہیں۔

(148) غور کریں، روحیں نہیں مرتیں؛ لوگ مرتے ہیں، نہ کہ روحیں مرتیں ہیں۔ سمجھے؟ رُوحُ القُدس، یہ نہیں مر سکتا۔ یہ یسُوع میں تھا، اور اب یہ اپنی کلیسیا میں ہے؛ اور ہمیشہ تک رہیگا جب تک کہ وہ اپنی کلیسیا کیلئے آ نہیں جاتا، کیونکہ یہ اُسکا حصہ ہے۔ سمجھے؟ اگرچہ ستانے والے موجود ہیں، اور اُنھوں- اُنھوں نے اُس زمانے میں اُنکا مذاق اُڑایا تھا، اور وہ اب اِس زمانے میں بھی موجود ہیں۔ خُدا اپنے بندے کو تو اُٹھا لیتا ہے لیکن خُدا کی روح زمین سے دُور نہیں ہوتی۔ شیطان بھی اپنے بندے کو لیتا ہے لیکن کبھی بھی اُس کی روح زمین سے الگ نہیں ہوتی۔

(149) دیکھیں وہ کاہن جنھوں نے یسُوع کی موت کی منظوری دے دی، اور اُنھوں نے کہا وہ ایک ''قسمت بتانے والا ہے،'' یا ایک ''شیطان ہے،'' وہ لوگ اُتنے ہی مذہبی تھے جتنے کہ ہو سکتے تھے۔ یہ سچ ہے۔ وہ اُس تحریر کردہ کلام سے واقف تھے، لیکن وہ اُس کی اصل تفسیر سے واقف نہیں تھے۔ اُن کے پاس اُن کا اپنا ہی نظریہ تھا، اور وہ اُس کے علاوہ کُچھ نہیں سُنتے تھے۔ اور پھر جب اُنھوں نے اُسے دیکھا اور جانا...... دیکھیں وہ کیسے اس بات کو دیکھنے میں ناکام ہو گئے کیا یسُوع ہر ایک بات پر پورا نہیں اترا جو ہر ایک نبی نے اُسکے متعلق کہی تھی؟ لیکن وہ اندھے تھے۔ اور خُدا نے کہا کہ اُس نے اُنکی آنکھوں کو ایک مقصد کیلئے اندھا کر دیا تھا، تاکہ ہمیں نجات کا موقع مِل سکے۔

(150) اب دیکھیں بائبل نے ایک بار پھر اس کی پیشینگوئی کی ہے کہ وہ ایسا کرے گا...... اور ہم

اِس پنتی کاسٹل زمانے میں موجود ہیں، جوکہ ’’ننگا، خوار، اور اندھا ہے، اور اِس کے متعلق کچھ نہیں جانتا ہے۔‘‘فِلدلفیہ کی، کلیسیا کی حالت بھی ایسی ہی ہے۔ اوہ، آپ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور پنتی کاسٹل رسمی لوگ ہیں! غور کریں، آپ اِس مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ میرا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوتا کہ آپ یہاں پر ہی بیٹھے رہیں؛ پس آپ دیکھیں، میری باتیں ٹیپ پر موجود ہیں، اور مَیں جانتا ہوں کہ یہ کہاں جارہی ہیں۔ سمجھے؟ توبہ کریں! واپس بائبل کے پاس آئیں! واپس مسیح کے پاس آئیں!

(151) ٹھیک ہے، لیکن اُس وقت یہی بات وقوع پذیر ہوئی تھی، اور فل گاسپل والوں کو باہر دھکیل دیا گیا تھا۔ اور معجزات اور حیرت انگیز کاموں کو کلیسیا سے مسترد کردیا گیا تھا، اور تب رُوحُ القُدس یافتہ گروہ کو دوسرے لوگوں کے درمیان سے خارج کردیا گیا تھا، پھر اُنھوں نے اِسطرح کے دِن سے بھی انکار کردیا تھا۔ اور ایسا اُس وقت ہوا تھا......اور آج بھی یہ بالکل ویسا ہی کام کررہے ہیں! یہ بالکل وہی بات ہے۔ کیا آپ اُس کی روح کو نہیں دیکھ سکتے؟ جیسا کہ مَیں نے؛ آپ کو ابتدا میں بتایا تھا، کہ اپنی سوچ کو روحانی رکھیں، تاکہ خُدا آپ کے دِلوں کو کھولے۔ تعصب باز نہ بنیں، بیٹھیں اور سُنیں؛ اور کہیں، ’’اے رُوحُ القُدس، مُجھ پر آشکارا کردے۔ مَیں اُسے دیکھ رہا ہوں، وہ موجود ہے۔‘‘

(152) تقریبات۔ کہاں ہیں؟ بپٹسٹ، پریسبٹرین، حتیٰ کہ پنتی کاسٹل بھی، اب ایک مذہبی تقریب بن کررہ گئے ہیں۔ کیونکہ جب پیانو بجتی ہے تو اُس پر وہ واحد ایک ہی کام کرتے ہیں، یا پھر کچھ اور کرتے ہیں، بس اس دوران وہ اُوپر نیچے اُچھلتے کودتے ہیں؛ اور جیسے ہی پیانو بند ہوتی ہے: تو پھر ایسے ہوتے ہیں جیسے ہوا نکل گئی ہے! جھوٹ بولنے والوں، دھوکہ دہی، چوری، اور باقی سب ایسے کام کرنے والوں، باہر نکل جاؤ۔ لیکن حقیقی......اور ایک کاٹنے والے آرے سے لڑنے کیلئے کافی غصہ ہے، جو ہر ایک شخص اور ہر ایک چیز کے متعلق بات کرتا ہے۔ سمجھے؟ آپ اِس مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ نہ کہ صرف میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، کیتھولک، بلکہ پنتی کاسٹل کلیسیا بھی اِس لودیکیائی زمانے

میں اِس مقام پر پہنچ گئی ہے۔

(153) اوہ، آپ واپس کیوں اُس چیز کو حاصل نہیں کرتے جو آپکے باپ دادا کے پاس تھی؟ ہم مُقدس اور رُوحُ القُدس سے بھرے ہوئے اصل پنتی کوست پر واپس کیوں نہیں آتے، جو کہ ہمارے لئے مسیح کو لاتا ہے؟ اسی چیز کی ہمیں ضرورت ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، آج بھی بالکل ویسا ہی ہے!

(154) اب دیکھیں، کہ لفظ پرگمن کا مطلب ہے''شادی کرنا۔'' بالکل یہی پرگمن کا مطلب ہے''شادی کرنا۔'' مسیحیت (جو کہ نیکلیوں کی جانب تھی، یعنی دُنیاوی مسیحیت) اُس نے ریاست، اور بت پرست تقریبات سے شادی کر لی۔ بت پرست تقریبات! اور یہی چیز اُس زمانے میں کیتھولک کلیسیا کی پیدائش کا سبب بنی تھی۔

(155) اب، ہر کوئی جانتا ہے کہ کیتھولک کلیسیا کا وجود ناسین کونسل سے ہوا تھا۔ اور اِس سے پہلے، اِس کو خُدا کی طرف سے''نیکلیوں کا نظام'' کہا جاتا تھا؛ اور جیسا کہ نیکاؤ- نیکاؤ کا مطلب ہے،'' فتح کرنا،'' عوام کو فتح کرنا یا اُس کے اُوپر غالب آنا۔ اور جب اُنھوں نے ایسا کیا، تو پھر وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ رُوحِ پاک لوگوں کے درمیان ہو؛ اور پاسٹر صاحبان کو، جس کا مطلب''چرواہا ہے،'' رُوحُ القُدس کام کرنے کی اجازت دے......

(156) آپ کہتے ہیں،''کیوں، پریسٹ ایک چرواہا نہیں ہوسکتا؟'' دیکھیں کس قسم کی خوراک وہ آپ کو کھلا رہا ہے؟ کیا آپ بالکل اُسی نتیجہ کو حاصل کرتے ہیں جو اُن کے پاس، پنتی کوست کے دِن تھا؟ بالکل نہیں!''سلام اِے مریم،'' کیا کسی نے پنتی کوست کے وقت اِس چیز کو دیکھا؟ نوینے، اور یہ چھڑکاؤ کرنا، اور اُنڈیلنا، اور پھر (باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کو خُدائے ثالوث کہہ کر استعمال کرنا'')، کیا آپ نے اِس بات کو پنتی کوست کے وقت حاصل کیا؟ غالباً یسُوع نے کہا،''پس اسرائیل کا سارا

گھرانہ یقین جان لے، کہ خُدا نے اُسی یسُوع کو، جسے تم نے مصلوب کیا، خُداوند بھی کِیا اور مسیح بھی۔‘‘ یہ سچ ہے۔ کہاں سے ہم اِن چیزوں کو حاصل کرتے ہیں؟ یہ تو نیکلیوں کے نظام کے ساتھ شروع ہوا، اور پھر کیتھولک اِزم میں سما گیا۔

(157) اب آپ کہتے ہیں، ’’بہت خوب، مَیں یقیناً خوش ہوں کہ مَیں اُن لوگوں کے درمیان نہیں ہوں۔‘‘ اب اِس بات پر زیادہ پُر یقین نہ ہوں۔ سمجھے؟ اب یاد رکھیں: میسیحیت بھی، نیکلیوں کی طرح بن گئی ہے۔ کیا اب آپ اِس کہانی کو سمجھ گئے ہیں؟ توجہ سے سُنیں اِس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں۔ اگر ہمیں یہاں آدھی رات تک بھی ٹھہرنا پڑے تو مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِس بات کو حاصل کریں۔ لہٰذا، جی ہاں...... لہٰذا...... اسلیئے کہ، بھائی، یہ آپکی روح کا معاملہ ہے! آپ کہہ سکتے ہیں، ’’ٹھیک ہے، مگر مَیں تو اُس سے تعلق رکھتا ہوں......‘‘ اور وہ ایسی۔ ایسی کلیسیا نہیں ہے۔ بھائی سُنیں، اگر آپ نے رُوح القُدس کو حاصل نہیں کیا، تو پھر مُجھے پرواہ نہیں چاہے آپ کتنے ہی چرچز سے تعلق رکھتے ہوں، آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ اگر آپ خُدا کے روح سے نئے سرے سے، یعنی رُوح القُدس کے بپتسمے کے وسیلے پیدا نہیں ہوئے ہیں، تو آپ کھوئے ہوئے ہیں؛ اسلیئے آپ نے ابدی زندگی حاصل نہیں کی ہے، اور ابدی زندگی ہی واحد وہ چیز ہے جسے خُدا اُٹھا کھڑا کریگا، کیونکہ واحد یہی زندگی ہے جو بچے گی۔

(158) اگر مکئی کا ایک دانہ...... دیکھیں جیسے کہ مَیں نے، زرعی وقت کا حوالہ دیا تھا۔ کتنے لوگوں کو پرانے بھائی سپرجین یاد ہیں، جو کہ یہاں ہنری ویل میں میتھوڈسٹ منادھوا کرتے تھے؟ ایک شاندار پرانا کردار ہے۔ ایک دِن، ہم ریڈ فرنیش کے آئس کریم فاونٹین میں بیٹھے ہوئے تھے، اور آئس کریم کھا رہے تھے؛ اور ایک میٹنگ کے متعلق بات کر رہے تھے جو مَیں نے وہاں لی تھی، تو اُس وقت زرعی گھنٹہ نشر ہو رہا تھا۔ اور ریڈ نے اسپیکر کی آواز کو تھوڑا سا۔ سا بلند کر دیا تھا، کیونکہ...... اُس کا ریڈیو وہیں

پڑا ہوا تھا۔اور کہیں وہ بات کر رہے تھے......اور براستہ پیغام لوئیس ویل سے آ رہا تھا۔اورH-4 کلب نے ایک ایسی-ایسی مشین حاصل کی تھی جس سے وہ مکئی کے دانے کو بدل سکتے تھےاور وہ اُس میں کیلشیم، اور پیٹرولیم ڈال سکتے تھے،اور مکئی میں سب کُچھ ڈال سکتے تھے،اور اُسے ایسا بنا سکتے تھے کہ دیکھنے میں وہ بالکل ویسی ہی نظر آئے کہ جیسے اُسی سے بنائی گئی ہے......

(159) اب دیکھیںH-4 کے پاس یہ چیز تھی،اور سائنس نے اِس بات کو کامل کر دیا کہ مکئی بالکل اصل لگ رہی تھی کہ آپ نے بوری میں سے ایک مٹھی بھری اور اُسے کھیت میں بو دیا،اور پھر بوری میں سے مٹھی بھری جسے مشین نے تبدیل کر دیا تھا،اور یہ یہاں (جسے مشین نے تبدیل کر دیا) بالکل اُسی قِسم کے ٹکڑے،یعنی مکئی کی روٹی بنائیگا۔اور دراصل آپ اُن کو لیکر لیبارٹری میں چلے جائیں اور پھر اُنھیں کاٹ کر الگ الگ کریں،یعنی اُن بیجوں کو،اور آپ ایک سے دوسرے میں فرق نہیں بتا سکتے۔کیونکہ اُن کے اندر پیٹرولیم کی مقدار ایک جیسی تھی،اور کیلشیم کی مقدار بھی ایک جیسی-جیسی تھی،اور-اور نمی بھی برابر تھی؛ کیونکہ سب کُچھ جو ایک بیج کے اندر موجود تھا،وہی اُس دوسرے میں موجود تھا۔

(160) اُس نے کہا،"اُس کو جاننے کا واحد حتمی طریقہ یہ ہے کہ کونسا زمین میں بویا گیا تھا،اور کونسا مشین کے ذریعے بنایا گیا تھا: کیونکہ دونوں مٹھی بھر دفن ہوئے۔اور دونوں ہی گل سڑ گئے تھے، اب وہ ایک جو مشین کے ذریعے بنایا گیا تھا دوبارہ اُوپر نہیں آئیگا؛ لیکن وہ ایک جسے خُدا نے اُگایا تھا،وہ دوبارہ جی اُٹھتا ہے۔" کیوں؟ اسلیئے کہ اُس کا تخم نہیں تھا۔

(161) اور ہو سکتا ہے کہ آپ ایک مسیحی کی مانند لگتے ہوں،اور ایک مسیحی کی مانند عمل کرتے ہوں، اور ہر وہ نیک کام کرتے ہوں جو آپ کر سکتے ہیں،اور اپنے چرچ کے ساتھ وفادار رہتے ہوں؛ لیکن جب تک آپ رُوحُ القُدس کے تخم کیساتھ،یعنی خُدا کی زندگی سے جُڑ نہیں جاتے،تب تک ابدی زندگی آپ میں نہیں آتی ہے؛ نہ کہ اعتراف کرنے سے، بلکہ رُوحُ القُدس کے انعام کے وسیلے سے۔

اور آپ اسے کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ ڈاکٹر نے ،پنتی کوست کے دِن کہا ،اور وہ نسخہ لکھا ہوا ہے، ''توبہ کرو، اورتم میں سے ہرایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے،تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔'' اور رُوحُ القُدس کا انعام ،ابدی زندگی ہے۔واحد یہی چیز ہےجسکو خُدا اُٹھا کھڑا کریگا۔یہی واحد چیز ہےجس میں زندگی ہے جسے وہ اُٹھا سکتا ہے۔مُجھے اُمید ہے کہ اب یہ بات واضح ہوگئی ہے۔خُدا کے فضل سے اب یہ واضح ہے۔

(162)اب دیکھیں،نیکلی اُس وقت رسمی لوگ تھے،اور اُنھوں نے بت پرست کلیسیا سے شادی کر لی؛اور اُسے بت پرست مذبحوں پر لائے،اور مسیحی مذبحے بنائے؛اور اُس میں ایک بشپ کی صورت میں،ایک بت پرست خُدا کو لائے،جو بولتا تھا اور جس سے بات کی جاتی تھی۔اُسے وہاں مقرر کر دیا،اور چوغہ پہنا دیا اور اِس طرح بنا دیا جیسے کہ وہ ایک خُدا ہے۔آپ دیکھیں؟ یہ وہ کُچھ نہیں ہے جو بیرونی جانب ہے، بلکہ یہ وہ کُچھ ہے جو اندرونی جانب ہے۔دیکھیں دونوں مکئی کے بیج ایک جیسے نظر آتے ہیں؛اب یہ وہ کُچھ نہیں ہے جو بیرونی جانب تھا، بلکہ یہ وہ کُچھ ہے جو اندرونی جانب تھا۔غور کریں،زندگی،اندرونی جانب ہے۔ٹھیک ہے، یہ وہاں تیار ہوئی تھی،اور یہی ابتدائی کیتھولک کلیسیا کی جائے پیدایش تھی،اور یہ تمام تنظیمی کلیسیاؤں کی ماں ہے۔

(163)اب آپ کہتے ہیں،'' ٹھیک ہے، بھائی برینہم ......مَیں ، بلکہ جہاں تک میرا تعلق ہے مَیں کیتھولک نہیں۔''

(164)اب دیکھیں، کسی بھی طرح سے،صرف ایک منٹ ، بلکہ آئیں یہاں ایک سیکنڈ رُکتے ہیں۔اور- اورصرف ایک منٹ کیلئے،اب مُکاشفہ،17 باب کی طرف مُڑتے ہیں۔آئیں سیدھا اِس کی طرف مُڑتے ہیں۔اب دیکھیں، یہ کس کا مُکاشفہ ہے،یسُوع مسیح کا، جو اُسکی کلیسیاؤں کیلئے ہے۔ اور جیسے ہی مَیں پڑھتا ہوں،تو آپ بڑے غور سے سُنیں:

اور اُن ساتوں فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تھے، ایک نے آ کر مُجھ سے، یہ کہا ...... اِدھر آ؛ مَیں تجُھے ...... اُس بڑی کسبی کی سزا دِکھاؤں جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے:

(165) اب دیکھیں، پس جیسا کہ مَیں ایک گواہ ہوسکتا ہوں، کتنے لوگ بائبل میں عورت کے متعلق جانتے ہیں، ہمیشہ ہی اِسے ایک علامت کے طور پر دیا گیا ہے، جس کا مطلب ''کلیسیا ہے''؟ ٹھیک ہے۔ اور کتنے لوگ اُس بڑی ''کسبی،'' کے متعلق جانتے ہیں جو ٹھیک یہاں اِسی باب میں موجود ہے، اور پھر ''وہ شہر جو سات پہاڑوں پر قائم ہے''؟ ٹھیک ہے۔

(166) اور اب کتنے لوگ جانتے ہیں کہ بائبل ''پانیوں کے متعلق بیان کرتی ہے''؟ اور یہاں پر وہ عورت ''بہت سارے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے؛'' نہ کہ پانی پر، بلکہ ''بہت سارے پانیوں پر۔'' اور پانیوں کا مطلب ''لوگ ہیں۔'' دیکھیں، کیوں نا، 15 ویں باب کو لیں، آپ یہاں دیکھ سکتے ہیں، بلکہ 15 وِیں آیت کو، دیکھتے ہیں:

پھر اُس نے مُجھ سے کہا، جو پانی تُو نے دیکھے، جن پر کسبی بیٹھی ہے، وہ اُمتیں، ...... اور گروہ، ...... اور قومیں، اور اہلِ زبان ہیں۔ (سمجھے؟ سمجھے؟)

(167) اب دیکھیں، یہ عورت برگشتہ تھی۔ کیا یہ عورت نہیں تھی؟ اور اب یہی سِکھا رہی ہے، لہٰذا اب آپ کو چاہیے کہ آپ اپنا ضمیر پیچھے کرلیں۔ سمجھے؟ اب دیکھیں کہ اِس غلیظ عورت کو ''کسبی'' کہا گیا ہے؟ یہ ایک ایسی عورت ہے جو اپنی شادی کے عہد کے ساتھ بے وفا ہے۔ اب یہ کلیسیا، کیتھولک کلیسیا ہے، جو مسیح کی دُلہن اور بیوی ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔ یہاں تک کہ راہبائیں اپنے بال کاٹتی ہیں، اور رغبتیں نہیں رکھتی ہیں، ''اور اُن کی تمام رغبتیں مسیح کیلئے ہیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ یقیناً۔ یا پھر کسی اور کیلئے ......

(168) دیکھیں، مَیں ایک کیتھولک ماحول سے آیا ہوں۔ مَیں نے اُنکی ایک کتاب بنام ہمارے

ایمان کے حقائق حاصل کی، اور اُن کی دوسری کتابیں بھی؛ اور پھر آپ پروٹسٹنٹ، اور بپٹسٹ، یا آپ جو بھی ایمان رکھتے ہیں؛ وہ سب میرے مطالعہ میں ہیں۔ لہٰذا، مَیں نے اُس کا مطالعہ کیا کہ کس نے کیا کُچھ کہا ہے۔ ''رُک جائیں!'' کیونکہ مَیں آپکو آپ کی کہی ہوئی بات پر واپس لے جا سکتا ہوں۔ سمجھے؟ لہٰذا، اِس کا باہر جانے کا وقت آ گیا ہے۔

(169) اب، پہلی بات، خُدا کو قوم میں جنبش کرنی پڑی، اور معجزات، اور عجیب کام، اور نشانات دِکھائے، تاکہ لوگ جان پائیں۔ کیونکہ خُدا کی بھیڑیں اُس کی آواز پہچانتی ہیں، وہ جانتی ہیں، وہ واقعی جانتی ہیں۔ آپ پہلے اِسکو تلاش کریں...... کیا آپکو جانے بغیر باہر جانا چاہیے، تو پھر آپ...... آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ کسی اور کے مقابلے میں اِنھیں زیادہ نقصان دے رہے ہیں۔ اِسے جانے...... آپ کو معلوم ہونا چاہیے خُدا اِن کی فکر کرتا ہے۔ سمجھے؟

(170) ''لکھا ہے مَیں تُجھے اُس بڑی کسبی کی سزا دِکھاؤں گا۔'' اب دیکھیں، اگر وہ عورت ایسی ہے، تو پھر وہ عورت کسی کام کا اقرار کر رہی ہے...... اور وہ حرام کاری کر رہی ہے! کیا سچ ہے؟ ٹھیک ہے، اگر وہ ایک کلیسیا ہے، تو پھر، وہ خُدا کے خلاف حرام کاری کر رہی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ تو پھر حرام کاری، زناکاری ہے، یعنی روحانی زناکاری ہے: اور وہ لوگوں کو کُچھ ایسا سکھا رہی ہے جو کہ خُدا کا کلام نہیں ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ کُچھ ایسا سکھا رہی ہے جو حقیقت نہیں ہے۔ اور وہ نیکلیوں کا نظام ہے۔ دیکھیں یہ یہاں آ رہا ہے؟ وہ پوپ، اور پریسٹ صاحبان کو رکھ رہے ہیں، اور رُوح القُدس کو باہر نکال رہے ہیں اور کہتے ہیں، ''معجزات کے دِن گزر چکے ہیں''؛ جبکہ بائبل کہتی ہے، ''یسُوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' بائبل کہتی ہے، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے''؛ جبکہ وہ کلیسیا ''باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس کہہ کر'' پانی کو ڈالتے، اور چھڑکاؤ کرتے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! سمجھے؟

(171) ٹھیک ہے، دھیان دیں یہ عورت کیا کر رہی ہے:

......اور جس کیساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرام کاری کی تھی، اور زمین کے رہنے والے ......اُس کی حرام کاری کی مے سے متوالے ہو گئے تھے۔

(172) ''متوالے ہو گئے!'' دیکھیں بھائی، اسلیئے چاہے وہ آپکو قتل کریں، یا پھر آپکو موت کے حوالے کریں، یا آپکو گولی ماریں، یا اِسکے علاوہ کُچھ اور کریں۔ کیونکہ وہ مکمل طور پر اُس مے سے متوالے ہو چکے ہیں۔ سمجھے؟

(173) ''اب مَے دیکھیں۔'' یہ وہ ہے جو وہ باہر دے رہی ہے، غور کریں، اُس کی مَے اُس کی حرام کاریاں ہیں۔ ''مُجھے آپ کو کُچھ بتانے دیں! میری ماں کیتھولک تھی، اور پھر مَیں ......'' ٹھیک ہے۔

(174) اب آپ کہتے ہیں، ''یہ تو خوف ناک بات ہے۔'' پروٹسٹنٹ لوگو، اب صرف ایک منٹ انتظار کریں۔ جی ہاں! (دیکھیں، مَیں ٹیپ پر اِن سے بات کر رہا ہوں۔)

پس وہ مُجھے روح میں جنگل کو لے گیا: اور وہاں مَیں نے–مَیں نے ایک قرمزی رنگ کے حیوان پر ایک عورت کو بیٹھے ہوئے دیکھا، ......

(175) اب، قرمزی رنگ کس چیز کی شناخت کرتا ہے؟ یہ رنگ ''شاہی اقتدار کی شناخت کرتا ہے۔'' اِس کا مطلب ہے...... میرا مطلب، یہ ہے، ''شاہی، یا شاہانہ انداز،'' غور کریں، جسطرح باشاہوں کا ہوتا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔

......جو کفر کے ناموں سے لِپا ہوا تھا، جس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔

(176) اب، سات سر سات ''پہاڑ ہیں'' جس پر وہ شہر قائم ہے۔ اور ہم جانتے ہیں، یہ عورت شہر ہے۔

اور یہ عورت ارغوانی لباس پہنے ہوئے تھی......

(177) ’’عورت کو دیکھیں۔‘‘ حیوان قرمزی رنگ کا تھا، لیکن یہ عورت ارغوانی رنگ کا لباس پہنے ہوئے ہے۔ اب، کیا کسی روز مَیں نے آپ کو خبردار نہیں کیا تھا، کہ تین پردے ہیں؟ مَیں نہیں جانتا کہ مَیں کتنی دیر زندہ رہونگا، لیکن اِس بات کو یاد رکھیں۔ جیسا کہ کئی سال پہلے مَیں نے آپکو بتایا تھا، ’’روس پر توجہ دیں۔‘‘ یہ بات یاد رکھیں، کہ تین پردے ہیں۔ لوہے کا پردہ ہے۔ بانسوں کا پردہ ہے (ریڈ چائینہ اور اِسی طرح آگے)۔ اور پھر ارغوانی پردہ ہے، آپ نے اِس پردے پر غور کیا، یہ دھوکا دینے والا ہے۔ بہت کُچھ موجود ہے......

...... یہ عورت ارغوانی ......اور قرمزی لباس پہنے ہوئے، ......اور سونے ......اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی، ......(یہاں مُجھے واپس بولتے ہوئے یاد رکھیں کہ نیکلیوں کا پہلا مذبح کیسا تھا؟ سمجھے؟ عورت ہوتے ہوئے ’’وہ کلیسیا ہے۔‘‘) ......اور ایک سونے کا پیالہ ......(کیا آپ کو یاد ہے؟ سونے سے منڈھا ہوا مذبح؛ یہاں پیالہ ہے، جو وہ لوگوں کو دے رہی ہے۔) ......مکروہات یعنی اُس کی حرام کاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا اُس کے ہاتھ میں تھا:

(178) اور یہی کُچھ وہ لوگوں کو دے رہی ہے؛ اور وہ اُسے نگل رہے ہیں۔ یقیناً۔ وہ اُس چیز سے متوالے ہوگئے ہیں! صرف اُسی سے متوالے ہوگئے ہیں! اور اُس میں ہر قِسم کے لوگوں کے گروہ آئیرش، اور فرنچ، اور وغیرہ وغیرہ شامل ہیں، اگر آپ اُس کلیسیا کے خلاف ایک بات بھی کہتے ہیں تو وہ آپ کا گلہ کاٹ دیتے ہیں۔ اور یقیناً، وہ ایسا کرینگے۔ سمجھے؟

اور اُس کے ماتھے پر یہ نام لکھا ہوا تھا، راز، بڑا شہر بابل......

(179) اب، یہ بابل سے کہاں منتقل ہوا؟ یہ بابل سے پرگمن میں تبدیل ہوا، اور ایسا بن گیا......یعنی شیطان نے اپنی تخت گاہ کو تبدیل کیا۔ اوہ، میری خواہش ہے کہ ہم پورے مکاشفہ میں سے ہوکر گزر سکیں، تاکہ آپ اِسے دیکھ سکیں۔

......بڑا شہر بابل، کسبیوں......اور زمین کی مکروہات کی ماں۔

(180) وہ عورت کیا ہے؟ کسبیوں کی ماں۔ وہ فرزند نہیں تھے۔ کیا وہ تھے؟

(181) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]......اُنکی کلیسیا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اور،'' بائبل میں، اُسے کلیسیا نہیں کہا ہے،' بلکہ بابل کہا ہے'؟'' غور کریں، اُن کی اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(182) اب دیکھیں، اگر وہ ایک کسبی، اور ایک فاحشہ ہے، اور کسبیوں کی ماں ہے، تو پھر اُس کی بیٹیاں بھی ہیں۔ اور اگر وہ بیٹیاں ہیں، تو پھر وہ لڑکیاں ہیں، اور وہ کلیسیا ئیں ہیں۔ اب پروٹسٹنٹ چرچ کہاں سے آئے؟ کیا یہ سچ ہے؟ اب ایک فاحشہ اور ایک- ایک کسبی کے درمیان کیا فرق ہے؟ ایک ہی بات ہے۔

(183) مارٹن لوتھر آیا، کہ تبدیلی آئے، تا کہ حقیقی کلیسیا کو ایک موقع مِلے ؛ اور ویسلی ؛ پنتی کوست میں داخل ہوا؛ اور اُن میں سے ہر ایک ٹھیک واپس اُس نیکلیوں کے منظّم کرنے والے نظریے، اور جنرل نگہبانوں، اور ایسی ہی چیزوں کیساتھ چلا گیا، اور ٹھیک اُسی بپتسمے کیساتھ واپس چلے گئے جس طرح سے وہ بپتسمہ دیتے تھے، بالکل وہی شکل وصورت، وہی تقریبات، یہاں تک کہ اُن میں سے بہتیرے مسیحی مذہبی تعلیم کیساتھ کھڑے ہوئے 'سلامِ اے مریم پڑھتے۔' نہ صرف سلامِ مریم، بلکہ......وہ کیا ہے وہ بھی تقریباً اِسطرح کی چیز ہے؟ رسولوں کا عقیدہ۔ بھائی، اب ذرا مُجھے بائبل میں رسولوں کا عقیدہ دِکھائیں۔ اگر- اگر اُنکے پاس کوئی عقیدہ تھا، تو وہ اعمال 38:2 تھا، یہی کُچھ تھا جس کا اُنھوں نے ہر ایک کو کا حکم دیا۔ کہاں آپ نے کبھی کسی ایک رسول کو یہ عقیدہ پڑھتے ہوا، سُنا ہے،''مَیں ایمان رکھتا ہوں پاک رومن کیتھولک کلسیا پر۔ مَیں ایمان رکھتا ہوں مقدُسوں کی رفاقت پر''؟

(184) جبکہ......پطرس، وہ شخص تھا جس کے پاس کنجیاں تھیں، اُس نے کہا،''خُدا اور انسان کے

بیچ میں درمیانی بھی ایک ہے،یعنی مسیح یسُوع۔''

(185) لیکن پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں میں دیکھیں۔اُنھوں نے کیا کِیا؟ وہ مطمئن نہیں ہو سکے۔ جبکہ اُن میں سے ہر ایک جو باہر آیا، وہ پنتی کاسٹل نعمتوں کیساتھ آیا۔یہ بالکل دُرست ہے۔یہاں تک کہ مارٹن لوتھر نے غیر زبانیں بولیں۔یہ بالکل سچ ہے۔دیکھیں خود سے درگزر کرتے ہوئے، کہتا ہے، ''اے خُدا، یہ خوفناک الفاظ ہیں جن میں مَیں بُڑ بڑا رہا ہوں، اور مَیں نہیں جانتا کہ مَیں کیا کہہ رہا ہوں۔'' سمجھے؟ یقیناً، وہ اِس پر ایمان رکھتا تھا۔واقعی، اُس نے ایسا کِیا۔

(186) اب دیکھیں، اُس زمانے کے باعث اُنکے-اُنکے پاس رُوحُ القُدس تھا،لیکن اُنھوں نے ہمیشہ دُور گھسیٹا اور جیسے ہی اُن کے پہلے بانی مر جاتے تھے تو اُس کے بعد وہ تنظیمیں بنا لیتے تھے۔اگر آپ لوتھرن چرچ چھوڑ دیتے،اور اِسے منظّم نہ کرتے،تو یہ پنتی کاسٹل ہونا تھا۔پنتی کاسٹل چرچ کیا ہے؟ میرا مطلب حقیقی پنتی کاسٹل سے ہے۔نہ کہ تنظیم سے،اب دیکھیں، یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے ''کیتلی اور پیالہ'' دوبارہ ایک ساتھ ہیں۔سمجھے؟ لیکن اُنھوں نے بالکل وہی کام کیا، اور اُنھیں ٹھیک نیکلیوں کے نظام میں واپس ڈال دیا جس طرح اُنھوں نے ابتدا میں کیا تھا۔کتنے لوگ اِس بات کو سمجھتے ہیں؟ کہیں ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' -ایڈیٹر۔] یہ دُرست ہے۔اب دیکھیں، کہ میرے پاس صرف آپ ہی کے الفاظ ہیں جو کہ آپ کیلئے ہیں......

(187) غور کریں، کہ وہ ''کسبیوں کی ماں ہے۔'' اگر وہ کسبیاں ہیں، تو پھر وہ کس طرح کسبیاں بنیں؟ خُدا کے کلام کے خلاف زنا کاریاں کرنے کے وسیلہ سے۔اگر خُدا کا کلام کہتا ہے، ''توبہ کرو اور یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لو،'' کیونکہ کلام میں ہر شخص کو یسُوع کے نام پر بپتسمہ دیا گیا ہے، اور اگر آپ اس کی بجائے ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کو لیتے ہیں۔'' تو یہی عصمت فروشی ہے! کیا یہ سچ ہے؟ اور اگر بائبل غوطہ کے وسیلے بپتسمہ لینے کو کہہ رہی ہے (بپٹیزو، جو کہ یونانی لفظ ہے)، تو پھر آپ

کیسے چھڑکاؤ کر سکتے ہیں اور اُنڈیل سکتے ہیں کیا آپ ایسے طریقے کو حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ یہ طریقہ اِس میں کہاں سے آیا۔اور اگر آپ اسکے متبادل ہاتھ ملاتے ہیں، یا اپنے ہونٹوں پر عشائے ربانی والی باریک ٹکیہ لیتے ہیں اور پھر اُسے نگل جاتے ہیں، یا پھر اسطرح کا کوئی اور کام کرتے ہیں،اور یہ سب کچھ آپ رُوحُ القُدس حاصل کرنے کیلئے کرتے ہیں۔جبکہ رُوحُ القُدس آسمان سے زور کی آندھی کی مانند آیا اور لوگوں کو بھر دیا،اور اُنھیں اِس قابل بنایا کہ وہ غیر زبانیں بولے،اور نعرے لگائے،اور اِسطرح کا عمل کیا جیسے کوئی متوالہ شخص ہو؛اور آپ اس کے متبادل ہاتھ ملاتے ہیں، یا اپنا خط چرچ میں ڈال دیتے ہیں، یا کوئی اور اِسطرح کا کام کرتے ہیں؛تو پھر کیسے آپ روحانی زنا کاری کرنے کے راستے سے باہر نکلنے جارہے ہیں؟

(188)اب، ذرا اپنے آپ سے یہ پوچھیں۔بھائیو، اپنے ذہنوں کو جھنجھوڑیں،اور اپنے دِلوں کو کھولیں اور دیانتدار بنیں۔کیونکہ ہم شاہراہ کے آخر پر موجود ہیں۔یہ عبادات یہاں پر بے فائدہ منعقد نہیں ہوئیں ہیں، بلکہ یہ خُدا کی طرف سے حکم دیا گیا تھا۔مَیں اِس بات پر ایمان رکھتا ہوں مَیں پورے طور پر اِس بات پر یقین کرتا ہوں......اور آپ مُجھ پر اُس کا خادم ہونے کا یقین کرتے ہیں۔اسلیئے مَیں یسُوع کے نام میں یہ بات کہتا ہوں، کہ خُدا نے یہاں آنے کیلئے میرے دِل میں یہ بات ڈالی۔ اور مَیں نے یہ کام کرنے کیلئے ایک پیسہ بھی نہیں لیا ہے۔مَیں-مَیں-مَیں-مَیں-مَیں تو کسی اور جگہ بیماروں کیلئے دُعا کرنے کیلئے جاسکتا تھا، یا اِسطرح کا کوئی اور کام کرنے کیلئے جاسکتا تھا۔یا پھر مَیں کہیں باہر مچھلی کا شکار کرنے کیلئے جاسکتا تھا، یا پھر پیسے کمانے بھی جاسکتا تھا،اور چرچ کی طرف سے تنخواہ حاصل کرسکتا تھا۔مگر خُدا نے یہ بات میرے دِل میں ڈالی؛اور مَیں اِس بات سے پیچھا نہیں چھڑا سکتا، یہ کام مُجھے جاری رکھنے کیلئے کہا گیا ہے،اور مَیں اِس کام کو کررہا ہوں جتنا مَیں کرسکتا ہوں۔کیونکہ مَیں یہاں خُداوند کے نام سے موجود ہوں،اور ہر اُس کام کو کررہا ہوں جو مَیں جانتا ہوں کہ کیسے کرنا

ہے۔اسلیئے اِسے اپنے پاس سے مت جانے دیں۔

(189) اب، پروٹسٹنٹ لوگو، کیا آپ نے دیکھا کہ میری کیتھولک اور پروٹسٹنٹ چرچ سے کیا مُراد ہے؟ بالکل......جیسی ایک کلیسیا ہے ویسے ہی دوسری ہے۔اور یہ بات بالکل دُرست ہے۔

(190) اب دیکھیں، شادی کر لینا، پرگمن کا مطلب ہی ''شادی کر لینا ہے۔''

(191) اب آئیں اِس کو لیتے ہیں......اُس نے کہا، ''اسلیئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم کے ماننے والے ہیں۔'' اب آئیں ذرا اِس بات کو لیتے ہیں۔

(192) ہمارے پاس وقت ہے؟ مَیں جلدی کرونگا جتنی جلدی مَیں کرسکتا ہوں۔ یا پھر آپ کو انتظار کرنا پڑیگا اور اگر ہم صبح واپس آسکے تو پھر دیکھیں گے؟ بلکہ کتنے لوگ ہیں جو چاہیں گے، کہ ہم تھوڑی دیر کیلیئے آگے بڑھیں؟ آئیں......ٹھیک ہے، اب مَیں-مَیں جانتا ہوں کہ یہاں گرمی ہے۔ اور آپ اب بھی بیٹھے ہوئے ہیں اور گرمی ہے، لیکن آپ اِس مقام پر کیا سوچتے ہیں؟ آپ سمجھے؟ لیکن، اوہ، میرے خُدایا، ہم اُس جگہ سے دُور رہنے کی کوشش کر رہے ہیں جو گرم ترین ہے۔ دیکھیں، یہی-یہی تو بات ہے، کیونکہ، ہم ابدی ہیں۔

(193) اب دیکھیں، اب بیشک جب اُنھوں نے اِسطرح کا کلیسیائی نظام قائم کیا، تو پھر کیا ہوا؟ میرے بچو، اب بڑے ہی دھیان کے ساتھ سُنیں۔ کیا ہوا تھا؟ تو، بِلا شبہ، اِس چیز نے رُوحُ القُدس کو ٹھیک کلیسیا سے باہر نکال دیا۔ حیرت کی بات نہیں ہے کہ اُنکے بشپ صاحبان میں سے کسی نے مُردوں کو زندہ نہیں کیا اور نہ ہی معجزات کیے ہیں۔ اور وہ اُن میں سے کُچھ مقدسوں کے متعلق جو اُن کے چرچ میں ہونے کے ناطے تھے بات کرتے ہیں! جبکہ اُنھوں نے اُس چیز کے خلاف احتجاج کیا۔ لیکن وہ اُن کا دعویٰ کرتے ہیں!

(194) جوُن آف آرک پر نگاہ ڈالیں، وہ نوجوان لڑکی تھی۔ مَیں آپ کیتھولک لوگوں، یا پھر آپ

پروٹسٹنٹ، یا آپ میں سے کسی سے بھی پوچھتا ہوں۔ جوُن آف آرک، اُسکے دور میں، وہاں فرانس میں کُچھ بھی نہیں تھا، فقط کیتھولک کلیسیا تھی جس نے مقدُسوں کا گلہ گھونٹ کر مار دیا تھا۔ لیکن خُدا نے اُس لڑکی پر جنبش کی اور اُسکے پاس رُوح القدُس تھا۔ اور اُس لڑکی نے کیا کِیا؟ وہ ہونے والی چیزوں کے متعلق پہلے سے بتا سکتی تھی، خُدا نے اُس کو رویائیں بخشیں اور وہ اُن کے متعلق پہلے سے بتا دیتی تھی۔ وہ بیماروں کیلئے دُعا کرتی تھی۔ اُس نے ایک چھوٹے مُردہ بچے کیلئے دُعا کی، اور وہ واپس زندگی میں لوٹ آیا۔ یہی تو پنتی کاسٹل ہونا ہے۔ سمجھے؟ اور پھر کیتھولک کلیسیا نے اُس لڑکی کیساتھ کیا سلوک کِیا کیونکہ اُس نے کیتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج کیا تھا؟ پس اُنھوں نے اُسے ایک مقدے کے تحت بلالیا، اور اُسے ایک بلی کے اُوپر باندھ کر جلا دیا کہ یہ ایک ''جادوگرنی ہے۔''

(195) اور اب آپ کہتے ہیں، ''سینٹ جوُن آف آرک۔'' اور تقریباً، دوسو سال بعد، جو کُچھ وہ کر چکے تھے جب کلیسیا نے اس بات کو تلاش کیا تو پتہ چلا، کہ وہ ایک مقدُسہ تھی، اوہ، بیشک، تو پھر اُنھوں نے اس بات کیلئے توبہ کی؛ اور اُنھوں نے اُن پرسیٹوں کے مُردہ بدنوں کو کھودا جنھوں نے اُسکی موت کی منظوری دی تھی، اور اُنھیں دریا میں بہا دیا۔ کیا آپ سوچتے ہیں کہ اُنکے ہاتھوں سے یہ خون دُھل جائیگا؟ بائبل کہتی ہے، ''کہ- کہ ہر ایک شہید کا خون اُس بڑی کسبی پر پایا گیا۔'' یہ وہ کُچھ ہے جو خُداوند کے فرشتہ نے بابل میں پا کر کہا تھا، ''ہر ایک قتل، یا ہر ایک شہید، اور مسیح کے تمام مقدُسین جنھیں شہید کیا گیا تھا، اور ہر ایک شہید، وہ ٹھیک یہاں نیکلیوں کے کلیسیائی زمانہ میں پائے گئے ہیں۔'' ذرا اِس بات کے متعلق سوچیں۔ (بھائی بن، شکریہ۔) اب، ذرا اِس کے متعلق سوچیں۔

(196) اب دیکھیں، اب بس تھوڑا سا باقی ہے۔ اور مسیحی کلیسیا نے- پھر...... بابل سے شادی کرلی۔ اور پرگمن کا مطلب ہی ''شادی کرنا ہے۔''

(197) اب، ''بلعام کی تعلیم۔ اِس لیے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم کے

ماننے والے ہیں۔"

(198) اوہ، مَیں تو بس اِن چیزوں سے محبت کرتا ہوں۔ اوہ، اگر آپ ایک بات پر تھوڑی دیر کیلئے ٹھہر سکتے ہیں، تو دیکھیں، لیکن آپ بس ٹھہریں...... اسلئے کہ ہم چاہتے ہیں کہ آپ اِس کو سمجھیں اور پھر اِس کے بعد کسی چیز کی جانب بڑھا جائے، کیونکہ یہ صرف اور۔ صرف سُنہری قیمتی چیزوں سے لبریز ہے۔ اور مَیں قیمتی چیزوں کا متلاشی ہوں؛ اور مَیں گہرائی میں جانا پسند کرتا ہوں اور کھود کر اِن چیزوں کو اُوپر لاتا ہوں اور اِنھیں چمکاتا ہوں، اور اِسطرح اِنھیں پالش کرتا ہوں، اور پھر اِن پر نگاہ ڈالتا ہوں۔ اور پھر اِن میں سے ہر ایک چیز یسُوع مسیح کو منعکس کرتی ہے! دیکھیں، پھر اِن میں سے ہر ایک چیز ایسا کرتی ہے۔ اِن میں سے ہر ایک چیز یسُوع مسیح کو منعکس کرتی ہے! کیونکہ وہ الفا اور اومیگا ہے، اور۔ اور سونے کا ہر ایک قراط اِس طلائی ڈلے میں موجود ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ اِس کا ہر ایک ٹکڑا ہے۔ یہی سبب ہے کہ اُس کی الوہیت ہمارے درمیان مجسم ہوئی۔

(199) اب دیکھیں، ترتیب میں حاصل کریں...... مَیں ۔مَیں اِس کیلئے وقت نہیں لونگا، کیونکہ میرے پاس ...... مَیں نے دیکھا ہے کہ ابھی نو ہی بجے ہیں۔ اور۔ اور اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو میرے پاس ایک اور بات ہے اور مَیں چاہتا ہوں کہ آج رات اِسے حاصل کریں۔ اور مَیں چاہتا ہوں کہ آپ صرف اِس کو لکھ لیں اور آپ اِسکا مطالعہ چاہے کل کر لیں، اور آپ لکھیں گنتی 22 تا 25۔ مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِسکو ابھی پڑھیں، اور آپ اِسکو میرے پیچھے پڑھیں۔ اور اب۔ اور اب گنتی 22 تا 25۔

(200) ہم جانتے ہیں کہ اسرائیل۔ اسرائیل خُدا کی چُنی ہوئی قوم ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ لوگ ایسے تھے...... وہ پنتی کاسٹل لوگ تھے۔ اُن کے درمیان رُوح القُدس موجود تھا۔ کیا آپکو آخری گزری رات کا پیغام یاد ہے؟ کہ کیسے موسیٰ نے بحرِ قلزم کو عبور کیا تھا، یا بحرِ مُردار کو، اور اس کے پیچھے بحرِ قلزم

میں،خون پایا گیا، جوخون اُنکو پیش کرر ہا تھا......یعنی وہ تمام بیگار لینے والے جنھوں نے کبھی اُسے اور تمام بنی اسرائیل کو مارا تھا۔موسیٰ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور رُوح میں گانے لگا۔اوہ، ہم میں سے بھی ہرایک موسیٰ ہوسکتا ہے جب ہم واپس یسُوع مسیح کے سُرخ خون میں نگاہ ڈالتے ہیں اور ہر پرانے شرابی کو، اور ہر پرانی بوتل کو، اور ہر پرانی بیہودہ عورت کو، اور ہر پرانی غلیظ چیز کو دیکھتے ہیں جو ہم اپنی زندگی میں کر چکے ہوتے ہیں، تو وہ تمام یسُوع مسیح کے خون میں مُردہ پڑی ہوتی ہیں۔اور پھر وہ ہمیں رُوح میں ناچنے کے قابل بنا تا ہے! سگریٹ، تمباکو، اور بُری عادتیں، اور اِس کے علاوہ ہر ایک چیز، خُداوند یسُوع کے خون میں، مُردہ ہو جاتی ہے؛ پھر ہم اپنے ہاتھوں کو اُٹھا سکتے اور رُوح میں گا سکتے ہیں۔سمجھے؟

(201) دیکھیں مریم نے کیا کِیا، جو کہ نبیہ تھی۔اب، یاد رکھیں، کہ وہ ایک نبیہ تھی۔اُس نے دف لی اور دف کو بجانا اور رُوح میں ناچنا شروع کر دیا، اور سمندر کے کنارے اسرائیلی بیٹیوں نے بھی اُسکی پیروی کی، اور دفوں کو بجانا، اور رُوح میں ناچنا شروع کر دیا۔یہی حقیقی پنتی کاسٹل ہونا ہے!

(202) اور اِسکے بعد اگر آپ غور کریں تو پھر وہ موآب میں آتے ہیں۔اب ہم واپس اُسی بات کو حاصل کررہے ہیں......اب دیکھیں، ہم اُسی کلام پر موجود ہیں، جہاں پر، ''بلعام کی تعلیم کے متعلق لکھا ہے۔'' اور موآب–موآب اسرائیل کا بھائی تھا۔کتنے لوگ جانتے ہیں کہ موآب کہاں سے آیا؟ ٹھیک ہے۔موآب وہ چیز ہے جسے مَیں مخلوط کہونگا، کیونکہ موآب کا آغاز لوط کی بیٹیوں سے ہوا تھا۔اور لوط کی اپنی بیٹیوں سے ایک، بلکہ دو بچے پیدا ہوئے تھے۔اور اُن میں سے ایک موآب تھا، اور اُس نے موآب کی قوم، یعنی قبیلے کو تشکیل دیا۔اور، دراصل، لوط ابرہام کا بھتیجا تھا، جو دراصل پیچھے اُسی نسل سے تھا۔ہم اِس بات سے واقف ہیں۔اب مَیں چاہتا ہوں کہ آپ توجہ دیں کہ وہ بت پرست نہیں تھے، جیسے کہ ہمارے حال ہی میں جاری ہونے والے پیغامات آپ کو اِس چیز کے بارے میں آگاہی

دینگے......یاد رکھیں، وہ ایماندار تھے۔اب دیکھیں، جب اسرائیل اُن کی سرحد میں آئے جو کہ وعدے کی سرزمین کو جا رہے تھے،اور اپنے سفر سرانجام دینے کیلئے اپنا فرض نبھا رہے تھے،اور وہیں ٹھیک راستے میں موآب پڑتا تھا۔اور اُنھوں نے اپنے قاصدوں کو موآب کے پاس بھیجا،اور کہا،''ہمیں اپنی سرزمین میں سے ہو کر گزر جانے دیں۔کیونکہ ہم تمہارے بھائی ہیں۔''

(203)اب،موآب نیکلیوں کو پیش کرتا ہے۔بس آپ ابھی ایک منٹ میں اِس چیز کو دیکھیں گے۔اسرائیل حقیقی کلیسیا کو پیش کرتا ہے۔اور بلعام کسی ایک بشپ، یا پوپ کو پیش کرتا ہے۔اب توجہ دیں؛ اور دُنیاوی مسیحیت کو سمجھیں۔اب ہم توجہ دینگے کہ وہ بخشا گیا،اور اِسکے متعلق ذرا بھی شک نہیں ہے۔اُن میں سے بہت سارے ہیں جو بہترین اسپیکر،اور فیلوسفی اور ڈاکٹر،اور-اور بڑے بڑے آدمی ہیں۔اور آپ اِس بات سے انکار نہیں کر سکتے۔لیکن،''یہ دین داری کی وضع تو رکھتے ہیں،مگر اُس کے اثر کو قبول نہیں کرتے ہیں۔''

(204) آئیں واپس اُس اصل پنتی کوست پر چلتے ہیں! وہاں سے دُور مت جائیں۔اگر آپ ایسا کرتے ہیں،تو آپ کھو جاتے ہیں۔اسلیئے اُس برکت کیساتھ قائم رہیں۔کیونکہ یہی، برکت مانگنے والا مقام ہے۔

(205)اب،توجہ دیں جیسے ہی اُنھوں نے وہاں تک کا سفر طے کیا۔تو وہ اُس رسمی مخلوط کلیسیا میں آئے،اور اُنھوں نے کہا،''ہم ایک بیداری کیساتھ گزر رہے ہیں۔اور ہم وعدہ کی سرزمین کو جا رہے ہیں۔کیا تم ہمیں اِس سرزمین میں سے ہو کر گزر جانے کی اجازت دو گے؟ اگر ہمارے مویشی گھاس وغیرہ کھاتے ہیں، یا اگر وہ پانی وغیرہ پیتے ہیں،تو ہم اِس کیلئے تمہیں معاوضہ دینگے۔''

(206) اِسکے بعد اُس نے کیا کِیا......؟ بلق بادشاہ، وہ پورے طور سے مشتعل ہو گیا تھا،اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ اِسطرح کی کوئی میٹنگ اُسکی کلیسیا میں یا اُسکی سرزمین میں ہو۔لہٰذا پھر اُس نے کیا

کِیا؟ اُس نے وہاں پوپ، یا بشپ، یعنی بلعام کو بھیجا، جو کہ کرائے کا نبی تھا، وہ ایک ایسا شخص تھا کہ وہ خُدا سے محبت کرنے کی بجائے دولت سے زیادہ محبت کرتا تھا۔ اور بلق بادشاہ نے اُسے بتایا، ''کہ اگر تُو یہاں آئیگا اور اِس قوم پر لعنت کریگا، تو مَیں تُجھے ایک بڑا شخص بنادونگا۔'' اور خُدا ابلق سے ہمکلام ہوا۔ اور مَیں حیران ہوں کہ وہاں بھی اِسطرح ہوا...... میرا مطلب ہے کہ خُدا بلعام سے ہمکلام ہوا۔ حیرت ہے کہ کتنے ہی بلعام اِس دُنیا میں آج رات بھی موجود ہیں؟ جیسے کہ میتھوڈسٹ خادم، بپٹسٹ خادم، اور کیتھولک پریسٹ، (رحم ہو!) جو جانتے ہیں کہ خُدا ہے...... اگر آپ بالکل یہی تاریخ پڑھنا چاہتے ہیں تو پھر بالکل یہی کتاب لیں جو مَیں نے پڑھی۔ ''بلعام!''

(207) اب، غور کریں۔ پھر اُس نے کہا، ''یہاں نیچے آجا اور اِن لوگوں پر لعنت کر۔''

اور بلعام نے کہا، ''پہلے مَیں خُدا سے پوچھونگا۔''

خُدا نے کہا، ''تُو وہاں مت جانا!''

(208) لیکن اگلی صُبح، اُس نے کہا...... بلکہ وہ گیا اور اُس نے کاہن، یا بادشاہ کو-کو بتادیا۔

اور بادشاہ واپس آیا، اور کہا، ''اوہ، مَیں-مَیں تُجھے ایک بڑا آدمی بنادونگا۔''

لہٰذا بلعام نے کام جاری رکھا؛ تو پھر خُدا نے کہا، ''تُو آگے بڑھ، تُو وہاں جا۔''

(209) دیکھیں، اگر آپ سچائی کی پیروی نہیں کرینگے...... تو آپ نیکلیوں کی طرح، سوچتے ہیں، کہ خُدا آپ کیلئے کررہا ہے جبکہ آپ مختلف کر رہے ہوتے ہیں...... وہیں حقیقی سچائی ہوتی ہے! آپ صرف خُدا کی اجازت دینے والی مرضی کو لے رہے ہوتے ہیں۔ آپ کہتے ہیں، ''اے خُدا ہمیں رُوح القُدس دے،'' اور ''وہ ہمیں یہ برکت بخش دیتا ہے، اور پھر ہم باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام پر بپتسمہ دیتے ہیں۔''' تو آپ بلعامی ہیں! دیکھیں، یہی بلعام کی تعلیم ہے۔ خُدا نے اُسے بتا دیا تھا، لیکن اِس کے بعد وہ زیادہ مغرور ہوگیا تھا، لہٰذا خُدا نے اُسے جانے کی اجازت دے دی۔ ''اوہ، ٹھیک

ہے، خُدا نے ہمیں برکت بخشی ہے! اور ایسا ہے.....''مَیں اِس بات کو جانتا ہوں۔ خُدا نے ایسا کیا، اور بلعام کو بتایا، اور کہا،''تو آگے بڑھ۔ اگر تُو جانا چاہتا ہے، اور اگر تیری یہی مرضی ہے.....تو پھر تُو اُس راستے پر جانے کا پابند ہے، اور اگر تُو تنظیمی راستے کو لینا چاہتا ہے؛ تو تُو اُسے لے، اور اُس پر جا۔''

(210) پھر بلعام نے آگے بڑھنا شروع کیا، اور اپنے خچر پر، یا، اپنے خچر پر نہیں، بلکہ اپنی گدھی پر چھلانگ لگا کر بیٹھ گیا، اور وہ وہاں گیا۔ اور پہلی بات، آپ جانتے ہیں، کہ خُداوند کا فرشتہ راستے میں کھڑا ہو گیا۔ اور آپ جانتے ہیں، وہ نبی، وہ پوپ، بشپ، کارڈینل، یا وہ جو کُچھ بھی تھا، روحانی باتوں کی جانب سے بالکل اندھا ہو چکا تھا، اُس کا خیال تھا کہ وہ اپنی ترقی کو حاصل کرنے جا رہا ہے، کیونکہ وہ دریائے فرات کے کنارے رہتا تھا۔ میرا اندازہ ہے کہ اُس نے سوچا ہو گا کہ وہاں کوئی میراث ہے، جیسے کہ''''مَیں اِس چٹان پر اپنی کلیسیا بناؤ نگا، پطرس،'' یا پھر کسی اور پر، یا ایسی چٹان پر جو روم میں ہے۔ لیکن جب وہ اُس جگہ پر پہنچا، تو وہاں فرشتہ ننگی تلوار لیے ہوئے کھڑا تھا، وہ اِس قدر اندھا ہو چکا تھا کہ وہ اُسے بھی نہ دیکھ سکا۔ اور گدھی نے اپنے پاؤں دیوار کی جانب بڑھانے سے روک لیے۔ اور اُس نے پھر اُس پر سواری کی، اور۔ اور فرشتہ ایک بار پھر راستے میں کھڑا ہو گیا۔ دیکھیں خُدا ہر دروازہ بند کر سکتا ہے! اور وہ گدھی پھر اِدھر اُدھر مُڑ گئی۔ اور اُس نے نیچے چھلانگ لگا دی، اور اپنی چھڑی کو لیا اور اُس پر چیخنا چلانا شروع کر دیا۔ اور وہ چھوٹی سی گدھی، وہاں پڑی ہوئی، اپنے سر پر ڈنڈے کھا رہی تھی۔

(211) اور مُجھے، یقین ہے اِسی بات نے اُسے تبدیل کیا، اس سے ہم کیا سبق حاصل کرتے ہیں، اور اُس نے اُسے بتایا کہ وہ کہاں غلط ہے، خُدا نے اُس خچر کو بولنے کیلئے زبان دی۔ خچر نہیں، بلکہ وہ ایک گدھی تھی! ایسا مت کہیں کہ وہ ایک''خچر تھا؛'' وہ اِس بات کو حاصل نہ کر سکا، کیونکہ وہ مخلوط تھا۔ آپ سمجھے؟ لیکن وہ گدھی اصل نسل تھی۔

(212) اور ملکِ موآب میں،'' معجزات گزر چکے تھے، اور ساری چیزیں گزر چکی تھیں۔''

اوراسرائیل معجزات کی پیروی کرچکا تھا۔

(213) لیکن یہ چھوٹی سی گدھی اردگرد گھومی اور کہا،''کیامَیں تیری وہی گدھی نہیں ہوں؟ کیا میں وہی ہوں......''اور وہ -وہ اندھا بشپ اُس پر بیٹھا ہوا تھا،اوراب بھی اُس گدھی کو مار رہا تھا؛اور وہ گدھی اُس سے بات کررہی تھی،اور وہ نامعلوم زبان میں گدھی سے بات کررہا تھا۔

اوراُس نے کہا،''ہاں،تُو -تُو میری وہی گدھی ہے۔''

''اور کیامَیں -مَیں نے تیری خدمت کوسرانجام نہیں دیا، یامَیں تیری خدمت میں ناکام رہی ہوں؟''

''نہیں،تُو ناکام نہیں رہی۔لیکن اگرمیرے پاس تلوار ہوتی،تومَیں تُجھے ماردیتا،مَیں اِس میٹنگ کوختم کردیتا۔کیونکہ مَیں اِس سرزمین پرآئے ہوئے جنوبی گروہ کوروکنے کیلئے اپنے راستے میں رُک گیاہوں،اورمَیں -مَیں اُس تلوارکوتُجھ پر چلادیتا۔'' سمجھے؟

(214)اور پہلی بات آپ جانتے ہیں،اُسے کُچھ ہوا کہ اِدھراُدھر دیکھیں،اُس نے سوچا، ''اچھا،یہ تومضحکہ خیز بات ہے۔مَیں اس گدھی کو باتیں کرتے سُن سکتا ہوں۔''

(215)اوہ،بلعام !ہُوں! دیکھیں،خُدا ہمیشہ نامعلوم زبان میں لوگوں سے ہمکلام ہوا۔اُس نے ایسا اُن دِنوں میں بھی کیا......آپ کہتے ہیں،''ایسا تو صرف پنتی کوست پر ہوا تھا۔''اوہ،نہیں۔ نہیں،نہیں۔بیلشضر کی ضیافت میں وہ نامعلوم زبان میں ہمکلام ہوا،اوراُسے دیوار پرتحریرکیا۔اُن کے پاس ایک آدمی تھاجس کے پاس تفسیرکرنے کی نعمت تھی،لہٰذا اُس نے اُس تحریرکی اُن لوگوں کیلئے تفسیرکی،اوربتایا کہ وہ کیا تھا۔آج بھی بالکل ویسا ہی ہے۔

(216) لہٰذا، وہاں اُس گدھی کی ترجمانی کرنے والا کوئی نہ تھا،پس خُدا نے اُسی بوڑھے بلعام (اُس کارڈینل کو) اُٹھالیااورمحسوس کروایا کہ وہ کیا تھا۔اورکیا آپ جانتے ہیں کہ وہ اندھا شخص کسی بھی

طرح وہاں چلا گیا؟ یقیناً۔ اِسی طریقے سے وہ آج بھی ایسا کر رہے ہیں، بالکل وہی بات؛ یعنی موآبیوں، اور نیکلیوں جیسے لوگ، ٹھیک اُسی راہ پر جا رہے ہیں۔ اور وہ لوگ ٹھیک اُس جگہ پر گئے، بلکہ وہ وہاں گیا......اب توجہ دیں، کہ اگر خُدا کو بنیاد پرستی کا احترام کرنا پڑتا، تو وہ فرض کو نبھاتے ہوئے مو آب کو برکت دینے کا پابند تھا؛ توجہ دیں، کیونکہ، بلعام نے بھی سات مذبحے تعمیر کیے تھے۔ جو کہ درُست ہے۔

(217) اب نمبر سات: سات کلیسیائی زمانے۔ غور کریں کہ کس طرح سے روحانی نقطہ نظر ہے؟ اب دیکھیں، اب اِس بات کو پکڑ لیں: یہ روحانی نقطہ نظر ہے۔ کیونکہ مَیں اِس بات کو ایک منٹ میں، ایک مشکل جگہ سے حاصل کرنے جا رہا ہوں۔ روحانی نقطہ نظر کو، دیکھیں۔ سات مذبحے، سات بیل (جو کہ پاک جانور تھے)، اور سات مینڈھے؛ جو کہ مسیح کی آمد کے بارے میں بات ہو رہی تھی، سینکڑوں سال اُسکے آنے سے پہلے یہ بات ہوئی۔

(218) لیکن، وہ ایمان رکھتے تھے۔ وہ کیا ایمان رکھتے تھے؟ وہ یہوواہ خُدا پر ایمان رکھتے تھے۔ اِس کے علاوہ وہ کیا ایمان رکھتے تھے؟ وہ ایمان رکھتے تھے کہ ایک پاک قربانی پیش کی جائے۔ یہ سچ ہے۔ اور وہ اِس چیز کا دعویٰ کرتے تھے کہ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ مسیحا آ رہا ہے، کیونکہ وہ ایک-ایک برّہ پیش کرتے تھے، جو کہ ایک مینڈھا ہوتا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(219) اب دیکھیں، آپ صرف اِس بات کو ایک مرتبہ کسی بپٹسٹ سے جوڑیں: اور پھر اِس بات کو جانیں کہ وہ بالکل ایسے ہی کام نہیں کر رہے۔ یہ بالکل درُست بات ہے۔

(220) ٹھیک ہے، اب فرق کیا ہے؟ دیکھیں اسرائیل پہاڑی کے نیچے موجود ہے، اور بالکل وہی قربانیاں پیش کر رہے ہیں جو اُنھوں نے وہاں اُوپر پیش کیں، اور بالکل اُسی خُدا سے دُعا کر رہے ہیں۔ کیا آپ نیکلیوں کے نظام کو نہیں دیکھ سکتے؟ یہی مخلوط پن ہے! اِسے سمجھیں؟

کیا آپ حقیقی روحانی پن کو نہیں دیکھتے ہیں؟ اُن میں کیا فرق تھا؟ اُن میں سے ایک کے درمیان نشانات رونما ہو رہے تھے! جبکہ دوسرے کے ہاں صرف شکل وصورت تھی، اور اُس پہلے کے ہاں نشانات رونما ہو رہے تھے۔

(221) اب بالکل یہی کام یہاں، ناسین کونسل میں رونما ہوا؛ اور نیکلیوں کا نظام، رسمی مسیحیت بن گیا۔ رُوحُ القُدس واپس آیا اور کہا، ''تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم کے ماننے والے ہیں۔'' دیکھیں؟'' اور تُو ...... بلکہ مَیں نیکلیوں کے کاموں سے نفرت کرتا ہوں، اور اُن تعلیمات سے بھی جو اُنھوں نے حاصل کر رکھی ہیں کیونکہ وہ تعلیم بلعام کی ہے جس نے بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھی۔'' اُس نے ایسا کس طرح کیا؟

(222) اور پھر جب وہ اُن لوگوں پر لعنت کرنے کو گیا، تو خُدا نے کہا، ''مَیں تیرے منہ میں وہ بات ڈالونگا؛ اور جو کُچھ مَیں تُجھ کو بتاتا ہوں تُو اُس سے بڑھ کر اور کُچھ نہیں کہہ سکتا۔ تُو کیسے اُس پر لعنت کر سکتا ہے جسے مَیں نے برکت دی ہے۔'' پس اُس نے وہاں نیچے نگاہ کی۔

(223) اور اُس ریاکار پر نگاہ ڈالیں! اوہ، دیکھیں، ہم اِس بات کیساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ذرا اُس پرانے بلق بادشاہ پر نگاہ ڈالیں، جو- جو- جو اُن سب کا سربراہ تھا، اُس نے وہاں اُس جھوٹے نبی کو بتایا، اور کہا، ''وہاں نیچے جا اور ذرا اُن کے پچھلے حصے کو دیکھ۔''

(224) اور اِسی- اِسی طرح سے بڑی بڑی کلیسیائیں خُدا کی چھوٹی سی اقلیت سے کہتی ہیں۔ ''آپ جانتے ہیں کیا؟ مَیں اُن میں سے ایک کو جانتا ہوں۔ لڑکے! لہٰذا آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کِیا؟ اُس- اُس نے یہ کِیا، اور اُس نے وہ کِیا۔ وہ پنتی کاسٹل ہیں۔ یقیناً۔'' اوہ، لیکن اگر آپ اُنکے متعلق حقیقت کو جان گئے ہیں، تو اخبارات اور دوسری چیزیں اُن کے متعلق خاموش رہیں گی۔ لیکن کسی بھی ایک چھوٹے سے پنتی کاسٹل کو کسی وقت ٹھیک باہر نکلنے دیں، اور پھر دیکھیں کہ کس طرح پورا ملک

اُس کے خلاف چلا اُٹھتا ہے۔ یقیناً۔ جی ہاں، جناب۔

(225) لیکن، اب توجہ دیں، اُس نے کہا، ''ذرا اُن کے پچھلے حصے کو دیکھ، پچھلا، جو اُن کا بُرا حصہ ہے۔'' بلعام نے کہا، ''ہاں، مَیں ذرا اُن کے پچھلے حصے پر نگاہ ڈالونگا، وہ بُرا حصہ جو بُرائی کرتا ہے۔ اور یہی وہ کام ہے جو مَیں کرونگا، اور مَیں ضرور انکی - انکی بگڑی ہوئی صورت پر نگاہ ڈالونگا، کیونکہ وہ اچھے نہیں ہیں۔'' اسلیئے اگر آپ اِس وجہ سے دیکھ رہے ہیں کہ وہ اچھے نہیں تھے، تو وہ واقعی نہیں تھے۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ اُنھوں نے ہر دِن ہر ہفتے ہر مہینے اور سال میں گُناہ کیا تھا۔ لیکن وہ اُس چیز کو دیکھنے میں ناکام ہو گیا تھا، جو خُدا کی ماری کوٹی ہوئی چٹان تھی، اور اُس پیتل کے سانپ کو، اور بادشاہ کی اُس خوشی کو جو اُنکے درمیان تھی، اور شفا، اور معجزات، اور حیرت انگیز کام، اور اُس آگ کے ستون کو دیکھنے میں ناکام ہو گیا تھا جو اُن پر چھایا رہتا تھا۔

(226) وہ اندھا نبی ان چیزوں کو نہیں دیکھ سکا تھا۔ نہیں، جناب۔ لیکن وہ اُنکے گندے حصے کو دِکھا رہا تھا، ''ٹھیک ہے، مَیں جانتا ہوں کہ ایک آدمی کسی دوسرے کی بیوی کے ساتھ بھاگ جاتا ہے۔ اور مَیں - مَیں یہ بھی جانتا ہوں، کہ وہ کُچھ پیسے چوری کر لیتا ہے۔'' یہ دُرست ہے۔ یہ سچ ہے۔ مَیں اِس بات کو تسلیم کرتا ہوں؛ لہٰذا اُن کے درمیان بھی بالکل اِسی طرح کے کام پائے جاتے تھے، لیکن اُنھوں نے اس کے متعلق کُچھ نہیں کہا۔ سمجھے؟ لہٰذا وہ صرف اُس گندے حصے کو دِکھا رہا تھا۔

(227) لیکن اُس نے کہا، خُدا نے کہا ہے، ''تُو صرف وہی کہنا جو مَیں کہتا ہوں۔'' اور بلعام رُوح میں آ گیا، اور ایک رویا میں چلا گیا؛ اور اِسکی بجائے کہ وہ اسرائیل پر لعنت کرتا، اُس نے اُسے برکت دی۔ آمین! وہ اس مقام پر تھا۔

(228) اب، اگر خُدا صلہ دیتا...... اور اگر وہ بنیاد پرستی کا احترام کرتا، تو پھر یہ ہائی اسکول، اور یہ بڑی بڑی سیمنریاں اور کالج، اور پی ایچ۔ ڈی۔ اور ڈی۔ ایل۔ ڈی۔ اور، اوہ، ڈی۔ ڈی قِسم کی تمام

چیزیں موجود ہیں۔......ٹھیک ہے، کیا ہوا اُس نے اُنکی قدر کی، اچھا، پھر، آپ بھی...... بلکہ اُس نے اُن لوگوں کا احترام کیا تھا۔ دیکھیں؟ اُس نے اُن کی قدر کی اور پہلے ہی اُن لوگوں کو برکات سے نوازہ ہوا تھا، کیونکہ رُوح، بلکہ بادشاہ...... وہ کہتے تھے،''بادشاہ کی للکار اُن لوگوں کے بیچ میں ہے۔'' کیا؟ کیا؟''مقدُسین کا بادشاہ۔'' للکار اور شادمانی وہاں تھے! کس کے لیے؟ ایک اور بادشاہت کے لیے۔

(229) مَیں آپ کو ثبوت دے سکتا ہوں کہ وہ تنظیمی لوگ نہیں تھے۔ کیا آپ چاہتے ہیں مَیں ایسا کروں؟ میرا خیال ہے کہ مَیں نے اِس کیلئے یہاں ایک حوالہ لکھ رکھا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ مُجھے آپ کو ثبوت دینے ہیں کہ اسرائیلی ایسے نہیں تھے...... آئیں واپس گنتی کی کتاب میں چلتے ہیں، اور وہاں آپ دیکھ پائینگے کہ وہ ایسے لوگ نہیں تھے۔ وہ...... بلکہ اب دیکھیں، موآب ایک بڑی تنظیم تھی۔ ہم گنتی 9،23 کو لیں گے، اور مَیں اُس کی-اُس کی 8وِیں آیت سے پڑھونگا:

اور......مَیں اُس-مَیں اُس پر لعنت کیسے کروں، (بلعام نے کہا)، جس پر خُدا نے لعنت نہیں کی؟ مَیں اُسے کیسے پھٹکاروں، جسے خُداوند نے نہیں پھٹکارا؟ (جی ہاں۔)

(230) اب سُنیں کہ......اُس نے کیا کہا:

چٹانوں کی-کی چوٹی سے وہ مُجھے نظر آتے ہیں، (یہ خُدا ہے۔ نہ کہ وادی میں سے، بلکہ پہاڑوں کی چوٹی سے۔ اوہ،''اُس کی آنکھیں چڑیوں پر لگی ہوئی ہیں، اور مَیں جانتا ہوں کہ وہ مُجھے دیکھتا ہے۔'')...... چٹانوں کی چوٹی سے وہ مُجھے نظر آتے ہیں،...... (آمین! نہ کہ کسی...... بلکہ کسی وادی کے پیچھے سے لہٰذا جہاں سے آپ اُن کے پچھلے حصے کو دیکھ سکتے ہیں؛''مَیں نے ہر ایک چیز کو دیکھا،'' خُدا نے کہا۔)...... چٹانوں کی چوٹی سے وہ مُجھے نظر آتے ہیں، اور پہاڑوں سے مَیں اُن کو دیکھتا ہوں: دیکھ، یہ وہ قوم ہے جو اکیلی بسی رہے گی، اور دوسری قوموں کیساتھ مِل کر اِس کا شمار نہ ہوگا۔

(231) کیا یہ بات طے ہے؟ وہ ایک تنظیم نہیں تھے،''وہ قوم ہیں۔''اوہ، وہ خیموں میں، اور پھر وادیوں میں، اور گلی کوچوں میں، اُس چھوٹے سے مشن کیلئے آوارہ پھرے۔ اُنھیں پیچھے دھکیل دیا گیا، اُنہیں پارہ پارہ کر دیا، اُنھوں نے اُنھیں نکال دیا؛ جبکہ خُدا اُن کی کسی اور جگہ جانے کی خواہش کر رہا تھا۔ سمجھے؟ آوارہ پھرے! ٹھیک ہے!

(232) کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ وہاں جمیکا میں، ایک بہترین پنتی کاسٹل علمِ الٰہیات کا ڈاکٹر کھڑا ہوا تھا۔ اور مَیں نے کہا،''اوہ، کیسے خُدا نے ابتدائی پنتی کاسٹل کلیسیا کو برکت دی تھی: اُن کے پاس کُچھ نہیں تھا۔''مَیں نے کہا،''وہ تو تقریباً، آوارہ پھرتے رہے۔''

اُس نے کہا،''اوہ، بھائی برنہم؟''

مَیں نے کہا،''ہاں، بھائی صاحب۔''دیکھیں مَیں اُس سے محبت کرتا ہوں؛ اور وہ ایک اچھا بھائی ہے۔

اور اُس نے کہا،''مَیں-مَیں صرف آپ کو دِکھانا چاہتا ہوں کہ آپ کہاں پر غلط ہیں۔''

مَیں نے کہا،''اوہ، مَیں اِس بات سے بہت خوش ہوں۔ اسلیئے کہ مَیں-مَیں ہمیشہ جاننا چاہتا ہوں کہ مَیں کہاں پر غلط ہوں، کیونکہ خُدا یہ جانتا ہے؛ مَیں-مَیں غلط ہونا نہیں چاہتا۔''

مَیں نے کہا،''ٹھیک ہے، بھائی، اگر مَیں غلط ہوں، تو مَیں یقیناً اُس بات کو جاننا چاہتا ہوں۔ شکریہ۔''

اُس نے کہا،''آپ اُن پنتی کاسٹل لوگوں کی تعریف کرتے رہتے ہیں۔''

مَیں نے کہا،''جی ہاں!''

اُس نے کہا،''اُنھوں نے ایک خوفناک غلطی کی تھی جو اُنھوں نے کبھی کی ہو، اُنھوں نے اپنی جائیدادیں بیچ دی تھیں۔''اُس نے کہا،''اور جب مصیبتیں اُٹھ کھڑی ہوئیں، تو پھر اُنکے پاس

رہنے کے لیے کوئی گھر نہیں تھا۔اُنکے پاس سر چھپانے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی ،اسلیئے وہ آوارہ پھرے۔''

مَیں نے کہا،'' یہ بالکل خُدا کی مرضی تھی۔''

اُس نے کہا،'' کیوں؟''

(233)مَیں نے کہا،'' اگر اُن کے پاس کوئی گھر ہوتا تو وہ اُس میں واپس لوٹ جاتے ،لیکن اُنھیں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا تھا،اور ہر جگہ،خوشخبری کو پھیلانا تھا،اور اِسی کام کیلئے رُوحُ القدُس آیا تھا۔اسلیئے مُجھے مت بتائیں کہ خُدا نے غلطی کی ہے۔کیونکہ وہ کبھی غلطی نہیں کرتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ اُس کام کو کسطرح ہونا ہے۔اُنھوں نے اپنی جائیدادوں کو بیچا اور آوارہ بن کر پھرتے رہے،اور ہر جگہ اُس خبر کو پھیلاتے رہے۔''اور مَیں نے کہا،''یوں وہ خبر ہر جگہ پر پھیل گئی اور پھر پوری دُنیا جان گئی، یہ کام اُن آوارہ پھرنے والے لوگوں کی بدولت ہوا جنھوں نے اپنا سب کُچھ رُوحُ القدُس کیلئے ترک کر دیا تھا۔'' وہ لوگ کسی تنظیم سے تعلق نہیں رکھتے تھے۔سمجھے؟

(234)اب، یاد رکھیں، کیا خُدا تنظیم کو بلاتا ہے،''یہ تو بلعام کی تعلیم میں داخل ہونا ہے۔'' ٹھیک ہے، پھر، جب وہ اُنھیں اُس تنظیم میں داخل نہ کر سکا،تو آپ جانتے ہیں بلعام نے کیا کِیا؟ اب دیکھیں،اب غور سے سُنیں ،کیونکہ ہم قریب سے قریب تر آرہے ہیں۔اب بلعام نے کیا کِیا،اُس نے بالکل وہی کام کِیا جو اُنھوں نے یہاں ناسین کونسل میں کِیا تھا۔یہی سبب ہے کہ خُدا نے کہا،'' تیرے ہاں بھی بلعام کی تعلیم اور نیکلیوں کا نظام ہے۔''

(235)اب دیکھیں،نیکلیوں نے اُن لوگوں کو باہر نکال دیا کیونکہ تنظیمیں بنانا چاہتے تھے اور۔ اور وغیرہ وغیرہ۔اور، آخر کار ایسا ہی ہوا...... جب مَیں کہتا ہوں،''تنظیم'' تو کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ یہ بالکل خُدا کی سچائی ہے۔اور اُنھوں نے آخر کار دُنیا میں ایک بہت بڑی تنظیم کو منظّم کر لیا۔ اور اُنھوں نے اُسے کیا بنایا؟ کیتھولک۔اور دیکھیں لفظ کیتھولک کا مطلب ہے؟''عالمگیر۔'' ایک ایسی

تنظیم، جو عالمی سطح پر، منظّم ہے،'' اور اُن تمام چھوٹی چھوٹی تنظیموں کو اِسی ایک کلیسیا میں سے نکلنا تھا۔'' اگر آپ دھیان دینگے، تو اب دیکھیں گے۔ اوہ، مَیں ...... اور آپ صرف آگے بڑھنا جاری رکھیں۔

(236) دیکھیں! بابل کیا تھا؟ کس نے بابل کی بنیاد ڈالی۔ نمرود۔ اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے شہر میں ایک بہت بڑا برج بنایا، اور اُس نے باقی سارے شہروں کو ایسا بنایا کہ اُس شہر کو خراج ادا کریں۔ یہ تنظیم ہے! اور یہی اِس کا پس منظر ہے۔ یقیناً۔! اور وہی نظام ٹھیک یہاں اس کلیسیائی زمانے میں لایا گیا اور ایک بار پھر منظّم کیا گیا، اور ساری قوموں کو اِس میں لایا گیا۔ اور اسلیئے یہاں اُس نے کہا ہے،' اُس کسبی نے اپنی حرام کاری کی مے سے سب قوموں کو متوالا کر رکھا ہے۔'' دیکھیں وہ اپنی زنا کاری کر رہی ہے، تو بھی وہ ایک ''مسیحی'' ہونے کا دعویٰ کر رہی ہے اور ایسی بیکار چیزیں لوگوں کو دے رہی ہے: مسیحی مذہبی تعلیم، اور دُعائیہ کتابیں، اور اِسکے علاوہ بہت کچھ دے رہی ہے۔ اور پروٹسٹنٹ بھی ٹھیک ساتھ ساتھ ہیں، اور ٹھیک وہی کام کر رہے ہیں، اور ٹھیک اُس کے راستوں پر چل رہے ہیں۔

(237) ٹھیک ہے، آئیں اب ذرا تھوڑا سا اور آگے بڑھتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب اُس نے یوں کہا، کہ،'' یہ بلعام کی تعلیمات ہیں۔''

(238) اب دیکھیں، تب بلعام نے کیا کِیا تھا جب اُس نے اِس بات کو معلوم کر لیا تھا کہ وہ-وہ اسرائیل پر لعنت نہیں کر سکتا؟ تو پھر، اُس نے بلق کو بتایا کہ یہ نظریہ اچھا ہوگا، کہ تُو اُن لوگوں کو دیوتا کے تہوار پر دعوت دے۔ کیونکہ اُنکے ہاں ایک- ایک اُنکے ہاں ایک- ایک بہت بڑا تہوار منایا جاتا تھا، اور وہ...... جہاں وہ اس کام کیلیئے جاتے تھے۔ اور وہ...... اُس تہوار کو'' بعل p-e-o-r-، بعل فغور کہتے تھے۔'' میرا اندازہ ہے p-...... فغور، بعل فغور۔ اور وہ ایک- ایک ایسا تہوار تھا، جسکا تعلق پوجا پاٹ سے تھا۔

(239) تب بلعام نے کہا، ''اب دیکھ، بلق، مَیں تجھے بتاتا ہوں، اور مَیں تجھ کو ایک اچھا نظریہ دیتا ہوں۔ اگر تُو مانے...... اگر تُو مانے...... کیونکہ خُدا اسرائیل پر لعنت نہیں کریگا، کیونکہ یہ اِس کیلئے طے ہے، لہٰذا مَیں تجھ کو بتاتا ہوں کہ ہم کیا کرینگے۔ ہم ان سے پیچھا نہیں چھڑا سکتے؛ لیکن اگر تُو صرف ان لوگوں کو یہاں بلالے، تو تُو ان کو اپنے راستے سے ہٹالے گا۔''

(240) غور کریں، بالکل، بالکل وہی کام جو کانسٹنٹائن نے کیا تھا۔ یقیناً! اور یہی وجہ ہے کہ یہ ''بلعام کی تعلیم ہے۔''

(241) تب اُن لوگوں نے کیا کِیا؟ پھر اُن کو...... بلق نے تعلیم دی کہ وہ اسرائیلی لوگوں کے درمیاں جائیں۔ اور اُنھوں نے اُن تمام اسرائیلیوں کو اُس بڑی ضیافت میں دعوت دی، اور وہ بڑی ضرب لگانے والی چیز اُن لوگوں کے پاس موجود تھی۔ اوہ، وہاں بڑی پارٹی کی گئی، اور اُنکے ہاں رقص ہو رہا تھا۔ اور جب وہ لوگ وہاں پہنچ گئے، تو، اسرائیلی لوگوں نے اُن خوبصورت، اور شہوانی لباس سے ملبوس موآبی عورتوں کو دیکھنا شروع کر دیا۔ جی ہاں، کیونکہ وہ اُن کی لڑکیوں کی طرح نہیں تھیں۔'' اوہ، وہ بہت خوبصورت نظر آرہی تھیں۔ میرے خُدایا! وہ کس طرح سے سنواری گئیں تھیں اور، اوہ، کس طرح وہ اپنے آپ کو نمایا کر رہی تھیں۔'' اور وہ اس خوبصورتی میں گر گئے، اور حرام کاری کرنا شروع کر دی۔ اور بلعام جانتا تھا کہ خُدا اُن پر لعنت نہیں کریگا، اسلیئے وہ اُن کو اُس تنظیم کی خوبصورتی میں لے گیا تاکہ خُدا کا قہر اُن پر بڑھکے اور وہ اُن کو ہلاک کر ڈالے؛ وہ جانتا تھا اگر وہ اُن کو سچائی کے راستے سے ہٹا سکا، تو خُدا خود اُن کو ہلاک کر ڈالے گا۔

(242) اور اگر آپ سچائی سے باہر نکل جاتے ہیں اور رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصل کرنے کی بجائے کسی کلیسیا میں شامل ہو جاتے ہیں، تو آپ مُردہ ہیں! (آپ کیلئے نہیں، بلکہ یہاں، مَیں اِس پر تھوڑا سا زور دے رہا ہوں۔) مُردہ ہیں! ''تُو ایک نام رکھتا ہے،'' دیکھیں اُس نے یہ بات سردیس

کے کلیسیائی زمانے میں، لوتھر سے کہی۔ اور لفظ سردیس کا مطلب ہے ''مُردہ۔'' ''لکھا ہے کہ تُو ایک نام رکھتا ہے اور تُو زندہ کہلاتا ہے، لیکن تو مُردہ ہے۔!'' اور یہ بات خُدا نے کہی ہے۔ جی ہاں۔ سمجھے؟

(243) اور تب اُنھوں نے وہاں روحانی زناکاری کی تھی، اور کلیسیا نے رُوحُ القُدس کے بپتسمے سے ہٹ کر ایک تنظیم سے شادی کر لی تھی، اور یوں وہ مُردہ ہو گئے تھے۔ آپ کا مقام یہ ہے۔ یہ وہ کُچھ ہے جو بائبل نے کہا ہے، اور یہ وہ کُچھ ہے جو خُدا نے کہا ہے، اور کلیسیاؤں سے فرمایا ہے۔

(244) اور مَیں، اب یہاں آپ کیلئے کُچھ پڑھنا چاہتا ہوں......

(245) اور خُدا نے، دیکھیں اُس نے کیا کِیا؟ اور جب اُنھوں نے یہ بُرائی کی، اور وہ زناکاری میں پڑ گئے، تو خُدا نے ایک ہی وقت میں، اُن میں سے بیالیس ہزار کو ہلاک کر ڈالا؛ زناکاری کرنے کے باعث، بیالیس ہزار ہلاک ہوئے۔ اور یہی کُچھ یہاں کلیسیا میں فرمایا ہے؟ جو کہ روحانی زناکاری ہے، جبکہ آپ ایک ''مسیحی'' ہونے کا اقرار کرتے ہیں اور پھر بھی دُنیا کی طرح زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ اوہ، بھائی، آپ رُوحُ القُدس کو حاصل کریں! اور آپ اُن پرانے عقیدوں اور ایسی چیزوں سے دُور ہو جائیں...... وہ مُردہ ہیں؛ جیسے وہ کہتے ہیں رسولوں کا عقیدہ، یا کسی اور قسم کا کوئی عقیدہ پڑھ کر سُنائیں، اور دُعائیہ کتاب میں لکھی ہوئی چند دُعائیں، اور اِسی قسم کی کُچھ باتیں بتائیں۔ دیکھیں یسُوع نے کبھی اپنے لوگوں کو اِسطرح کی دُعا کرنے کو نہیں کہا تھا، بلکہ اُس نے کہا، ''دُعا کرو!'' دُعا کرو! ٹھیک ہے۔

(246) اب، کانسٹنٹائن کا تہوار دیکھیں، جو بالکل بلعام کی طرح تھا۔ اب توجہ دیں۔ جس طرح بلعام کا بت پرست تہوار تھا، اُسی طرح کانسٹنٹائن کا بت پرست تہوار تھا۔ ٹھیک ہے۔ پر گمن کو دعوت دی گئی تھی۔ اور اب اِس پر توجہ دیں......

(247) میرے پاس کُچھ ہے جو میں نے یہاں لکھ رکھا ہے، مگر اب مَیں اِس کو چھوڑے جا رہا

ہوں۔ ٹھیک ہے۔ مَیں تو یہاں صرف اُس نقطے کو پکڑنے کی کوشش کر رہا ہوں...... یعنی اُس چیز کو جو مَیں نے یہاں لکھی ہوئی ہے۔

(248) پرگمن کو دعوت دی گئی تھی۔ ٹھیک ہے، اور اِسی طرح ناسین کونسل میں اِن لوگوں کو بھی ایک تہوار کی دعوت دی گئی تھی۔ اُنھیں موسمِ سرما انقلابِ شمسی کے تہوار میں دعوت دی گئی تھی؛ جس کا مطلب ہے، ''سورج، یعنی سورج کو پوجنا،'' جو کہ ایک بت پرستوں کا دیوتا تھا؛ جو دسمبر 21 کو ہوتا تھا، اور وہ سال کا مختصر ترین دِن ہوتا ہے۔ اور سال با سال...... ایک ہی وقت رہتا ہے اور اُس وقت تک تبدیل نہیں ہوتا جب تک کہ دسمبر 25 نہیں آجاتا ہے۔ اور سورج دیوتا کے جنم دِن کو، تمام بت پرست لوگ مناتے تھے۔ اور سورج دیوتا کا جنم دِن سال کا مختصر ترین دِن ہوتا تھا، جو 21 دسمبر ہوتا تھا۔ اور پھر کوئی بھی شخص جس نے کلیسیاؤں کی تاریخ کو پڑھا ہے اِس بات کو جانتا ہے کہ اُس دِن بت پرست لوگ پوجا کرتے تھے۔ اور وہ ایک جشن کا سماں ہوتا تھا۔

(249) ٹھیک ہے، رومن لوگوں کے پاس بھی کُچھ تھا...... اُنکے پاس بڑے بڑے کھیل، اور رومن سرکس تھی۔ یہاں زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کہ اُنھوں نے وہ کھیل کِیا تھا، وہ کیا تھا، کتنے لوگوں نے اُسے دیکھا تھا؟ بن حُر! سمجھے؟ اب دیکھیں، یہ رومن سرکس ہے؛ یہ وہ کُچھ ہے جو رومن لوگ اُس سورج کے دِن پر، بلکہ سورج دیوتا کے جنم دِن کی یاد میں مناتے تھے۔ سمجھے؟

(250) اور اب دیکھیں...... اور اُنھوں نے ایک بڑی ضیافت کی اور نیکلیوں کو وہاں آنے کی دعوت دی۔ اوہ! کیا یہ کامل نہیں ہے؟ ''لکھا ہے اسلیئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم کے ماننے والے ہیں۔'' دیکھیں، پرگمن کو بتایا جا رہا تھا کہ تیرے پاس کیا کُچھ تھا، بڑے بڑے کھیل تھے۔ اور وہاں اُن لوگوں نے سوچا...... اُن نیکلیوں نے سوچا، ''ٹھیک ہے، اب، یہ تو بڑا اچھا ہے۔ کیوں نا اِس بڑی عید کو سالانہ منایا جائے؟ ہاں۔'' لہٰذا پھر اِس کیساتھ ہی اُنھوں نے -- نے -- نے نام نہاد بشپ کو،

یا وہ جو کُچھ بھی تھا، اور باقی سب کو دعوت دی، اور اُنھوں نے اُس کو ایک مستقل چیز بنانے کیلئے لے لیا: اور اُس کو حرام کاری میں لانے کیلئے، اور زنا کاری میں لانے کیلئے، کیتھولک کلیسیا کو تشکیل دیا گیا؛ جس میں ہر ایک پروٹسٹنٹ تنظیم، اِس تنظیم کا ایک حصہ ہے۔ خُدا کی کوئی تنظیم نہیں ہے، وہ تو اِس نام ہی سے نفرت کرتا ہے۔ بائبل اِسی طرح بیان کرتی ہے۔

(251) اور جب اُنھوں نے ایسا کِیا، تو پھر کیا ہوا؟ اُنھوں - اُنھوں نے کہا اب ایسا کرتے ہیں...... اُنہوں نے روحانی نقطہ نظر کو لیا، لہٰذا اُنھوں نے (خُداوند یسُوع) s-o-n خُدا کے بیٹے کے جنم دِن کو اپریل سے تبدیل کر دیا (جیسا کہ تمام بہترین عالم، اور ہر کوئی جو روحانی مکاشفات کو جانتا ہے، اُسے پتہ ہے کہ یسُوع فطرت کے مطابق موسمِ بہار میں پیدا ہوا تھا جس وقت برّے اور وغیرہ وغیرہ: اپریل میں پیدا ہوتے ہیں۔) لیکن اِسکی بجائے 25 دسمبر کا دن مقرر کر دیا گیا۔ اور آج بھی کرسمس کی عبادت اسی تاریخ کو ہوتی ہے، اور اس کے ساتھ سینٹا کلاز بھی جڑا ہوا ہے۔ اور یہ کیا ہے...... اوہ، رحم ہو۔ سمجھے؟ اِس کے باوجود مزید اور بت پرست تہوار اِس میں شامل کر دیئے گئے۔ بس یہی کُچھ ہے۔ یہ آپکا مقام ہے، یہ بلعام کی، دعوت ہے۔ ''اسلیئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم کے ماننے والے ہیں۔'' یہ بات یہاں ہے۔ (اے خُدا، باپ، صرف اِس بات کو آشکارا کر دے۔) سمجھے؟ جنم دِن کو اپریل سے تبدیل کر دیا گیا......

(252) اب دیکھیں، تاریخ دان کہتے ہیں کہ ''تمام ثبوت موجود ہیں کہ یسُوع اپریل کے مہینے میں پیدا ہوا تھا جب تمام دوسری زندگیاں پیدا ہوتی ہیں۔'' لیکن اُنھوں نے اِسے 25 دسمبر کے دِن میں تبدیل کر دیا، یعنی اُس دیوتا کے پانچ دِن بعد مقرر کر دیا (سمجھے؟) یعنی سورج دیوتا کے پانچ دِن بعد مقرر کر دیا، تاکہ وہ اپنی تقریبات کو ایک ساتھ رکھ سکیں: اور بت پرستی اور مسیحیت اکٹھی ہو۔ اور کیتھولک اِزم دُنیا میں ایک ایسے گروہ کے علاوہ اور کُچھ بھی نہیں ہے جس نے بت پرستی تو ہم پرستی اور

مسیحیت کی ذات کو ایک ساتھ باندھ رکھا ہے۔ یہ درُست ہے۔ یہی سچ ہے۔اور پروٹسٹنٹ اس میں شامل ہے جو کہ ٹھیک اُس کسبی ماں کی بیٹی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔

(253)اب، خُدا ہماری مدد کرے تا کہ ہراُس چیز کے خلاف حقیقی احتجاج ہو جو خُدا پرستی نہیں ہے۔ سمجھے؟ اوہ!

(254)اوراب اس کا روحانی نقطہ نظر دیکھیں، کیا آپ جانتے ہیں کہ بشپ نے کیا کہا؟ بشپ نے کہا،''ہمارے پاس ایسا کرنے کا حق ہے کیونکہ وہ'راستبازی کا سورج ہے۔'''ہُوں !اوہ، یوں اُنھوں نے بچنے کا ایک راستہ نکال لیا، بالکل اسی طرح اُنہوں نے باپ، بیٹے، اوررُوحُ القُدس؛'' متی 19:28 پر،بھی، اسی قسم کا راستہ نکال لیا۔ یقیناً، اسلیئے تا کہ اُنکے پاس کسی قسم کا کوئی روحانی نقطہ نظر ہو، آپ دیکھیں، یوں اُنھیں بچنے کا ایک راستہ مِل گیا۔لیکن یہ ایسا نہیں ہے......

(255)بائبل کہتی ہے،''دو یا تین گواہوں کی زبان سے ہرایک بات ثابت ہونی چاہیے۔''خُدا نے اُسوقت یہ کہا، اُس نے تین مرتبہ یہ کہا۔ اس لیے خُدا کسی بات کی تصدیق کرنے کیلیئے کسی کو لیتا ہے، جیسے اُس نے پطرس، یعقوب، اور یوحنا کو ہمراہ لیا؛ اور وہ سب کُچھ جو اُس نے کِیا تھا، ہر وہ کام جو اُس نے کِیا اُسکے پاس ہر ایک بات کو ثابت کرنے کیلیئے دو سے تین گواہ موجود تھے۔اور کلام کے مطابق یہی طریقہ ہے۔ یہ سچ ہے۔

(256) لیکن، آپ دیکھیں، یہ چھوٹی چھوٹی باتیں آچکی ہیں پس اوہ انھیں اُوپر اُٹھا گیا تا کہ ایسا ہو۔لیکن خُدا یہ سب کچھ بنائے عالم سے پیشتر جانتا ہے۔ یوں انھوں نے وہاں اس، روحانی نقطہ نظر کو لیا،'' کیونکہ وہ s-o-n خُدا کا بیٹا ہے،ہم بت پرست s-u-n کے جنم دِن کو لیتے ہیں اور اِسے s-o-n بیٹے کا جنم دِن بنا دیتے ہیں، کیونکہ وہ'راستبازی کا سورج ہے۔'''ہُوں !ہُوں ! آپ جانتے ہیں، پروٹسٹنٹ اب تک، اِس طرح کی چیز میں گرے ہوئے ہیں۔ یقیناً، وہ کرینگے، تا کہ

اِسے لے کر کلام مُقدس سے ہٹ کر کسی دوسری جگہ چلے جائیں۔اوہ، میرے خُدایا! مَیں ......آئیں۔ آئیں ذرا ایک منٹ کیلئے رُکتے ہیں۔ٹھیک ہے۔

(257) یہاں ایک چھوٹی سی بات ہے جسے میں حاصل کرنا چاہونگا۔آئیں اِس آیت کے آخری حصے کو ٹھیک جلدی سے لیتے ہیں۔کیا ہم ایسا کر سکتے ہیں؟ جی ہاں۔ٹھیک ہے، مَیں واقعی جلدی کرونگا، اب واقعی جلدی کرتے ہیں، کیا آپ کرینگے......تو آئیں ہم اِس کی سرخیوں کو لیتے ہیں۔ٹھیک ہے۔ اب ہم کس جگہ پر ہیں؟

لیکن...... مُجھے ...... چند باتوں کی تُجھ سے شکایت ہے،...... کہ بلعام،...... ہاں یہ ٹھیک ہے، مَیں نے اِس جگہ کو حاصل کر لیا ہے۔

چنانچہ تیرے ہاں بھی......بعض لوگ اِسی طرح نیکلیوں کی تعلیم کے ماننے والے ہیں......

پس توبہ کر؛......نہیں تو......مَیں تیرے پاس......جلد آکر، اپنے ......منہ کی تلوار سے اُن کیساتھ لڑونگا۔

جس کے کان ہوں وہ سُنے، کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛......

(258) میرے خُدایا! یہاں کانسٹنٹائن نے ایسا کِیا، ایسا ہی ہوا تھا...... جب اُنھوں نے اُس بڑے تہوار کو مقرر کِیا تھا۔مَیں ۔مَیں صرف......مَیں نے تو اِس سے دُور جانا شروع کر دیا تھا؛ اِس سے پہلے کہ مَیں یہ پڑھوں مَیں انتظار کرنے جا رہا ہوں اسلیئے کہ رُوح القُدس اِس کو واپس موڑے، یہی وجہ ہے کہ مَیں نے ایسا کِیا جو مَیں نے تب کِیا تھا؛ اور لکھا ہے،"تُو اِسے واپس مت تھامنا۔" سمجھے؟ یہاں یہ ہے! جی ہاں، جی ہاں، جی ہاں۔ٹھیک ہے۔یہی وجہ ہے......

(259) جب اُنھوں نے اُس بڑے تہوار کو مقرر کیا تھا، (مَیں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ کیا ہوا تھا پھر آپ سمجھ جائینگے۔) اور یہیں پر اُس ہزار سالہ عرصے کا جنم ہوا تھا۔کیونکہ کلیسیا امیر ترین ہوگئی تھی؛

وہ اِسقدر امیر تھی جتنی کہ ہوسکتی ہو۔اور یہ کیا تھا؟ طاقتور ہونا۔اور وہ ریاست پر قابض تھی؛ اور ریاست اور کلیسیا ایک ساتھ تھے۔

(260) اب دیکھیں، خُدا کی بھی ایک بادشاہت ہے؟ اور کیا یسُوع نے نہیں کہا تھا کہ وہ...... بلکہ اُس نے یسُوع کو یوں کہا، کہ ان قوموں میں سے ہر ایک اُسکی ہے، اور یسُوع کو دُنیا کی سلطنتیں دکھائیں، اور کہا، ''وہ سب میری ہیں، اور مَیں ان کیساتھ جو کُچھ کرنا چاہتا ہوں کرتا ہوں۔'' اور دیکھیں پھر وہ خُدا اور شیطان کو ایک ساتھ رکھنا چاہتے ہیں؟ اوہ، آپ ایسا نہیں کر سکتے! یقیناً، آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ یہی سبب ہے کہ ریاست منظّم ہوگئی۔ خُدا نہیں، بلکہ یہ تنظیمیں ہیں۔ یقیناً، آپ اکھٹے نہیں رکھ سکتے۔

(261) لیکن تب یہ کچھ اُنکے پاس تھا، اُنکے پاس اُنکی کلیسیا تھی جسے مسیحیت پکارا گیا؛ اور اُنھوں نے مسیحیت اور قوم، اور روم کے تمام حکمرانوں، اور باقی سب کُچھ کو ایک ساتھ متحد کر دیا تھا۔ اور ان سب کے اُوپر ایک بڑا بشپ مقرر کر دیا، جو کہ بونی تھا...... اسکے بعد اُنھوں نے اُس کو پوپ کہا، لیکن اُس وقت وہ ایک–ایک بشپ تھا۔ اور بونی فیس سوئم وہ شخص تھا جو پہلا پوپ بنا تھا۔

(262) اور پھر ہم اِس بات کو پاتے ہیں کہ اُس نے ایسا نظام مقرر کیا کہ پوپ واقعی اعلیٰ درجے پر ہے...... یعنی اُنکے پاس انسانی صورت میں، ایک خُدا تھا۔ اُنکے پاس بڑا مذبح تھا۔ اُنکے پاس بہت دولت تھی۔ اُن کے پاس بڑی، طاقت تھی، اور ماربل سے منڈھوائے ہوئے مذبحے تھے، اور اُس سب پر، جوہرات سجے ہوئے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اُنکے پاس بڑے بڑے گرجا گھر تھے۔ اور وہ ریاست پر قابض تھے۔ اور آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ یہ فرمان جاری ہوا، ''یہ ہزار سالہ باشاہی ہے،'' جبکہ، یہ سارے وعدے اُن غریب یہودیوں سے تھے، ''جنھیں خُدا نے چھوڑ دیا تھا'' (اور جو وہ کہتا ہے وہ ویسا ہی کرتا ہے)، اور وہ خُداوند یسُوع کی آمد سے پیشتر ہی ہزار سالہ بادشاہی لے آئے

ہیں۔جب یسُوع آئیگا، اُسکے بعد ہزار سالہ بادشاہی کا آغاز ہوگا۔

(263) یہیں سے رواں ہزار سالہ بادشاہی کی پیدائیش ہوئی۔اور یہی وجہ ہے آج تک، کیتھولک یسُوع کی آمد کے متعلق تعلیم نہیں دیتے ہیں۔"کیونکہ سب کُچھ کلیسیا میں موجود ہے۔اور یہ ہزار سالہ بادشاہی ہے۔کلیسیا کی اپنی ہر ایک چیز ہے۔یہی وہ جگہ ہے۔" پس غور کریں، یہ رواں ہزار سالہ بادشاہی ہے(اوہ، میرے خُدایا!) جو یسُوع مسیح کی واپسی کے بغیر ہے۔اور یہ کانسٹنٹائن کے قتل سے جاری ہے جو312 کے درمیان میں آئی اور- اور...... بلکہ A.D 312 سے 606 کے درمیان آئی۔ اُس وقت بونی فیس سوئم کو پوری عالمگیر کلیسیا پر عالمگیر بشپ یا پوپ بنا دیا گیا تھا۔

(264) مُجھے یقین ہے کہ ہم اِس آیت کو ختم کر لینگے، اور اِسکے بعد پھر میرے پاس اگلی ہوگی۔خُدا کی تعریف ہو۔سمجھے؟ اب دیکھیں، مَیں نے اِس کو صرف ایک منٹ کیلئے پکڑا ہے۔17 وِیں آیت:

جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ رُوح- رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛ جو غالب آئے مَیں اُسے- پوشیدہ مَن میں سے دونگا، اور ایک سفید پتھر دونگا، اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا ہوگا، جسے اُسکے پانے والے کے سِوا کوئی نہ جانے گا۔

(265) آیا کیا آپ کل رات تک انتظار کرینگے، یا ابھی اِس کی ضرورت ہے؟[ جماعت جواب دیتی ہے، "ابھی!"- ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

(266) آسمانی باپ، خُداوند یسُوع کے نام میں، مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو لوگوں کو اب سمجھنے کی توفیق بخشے گا، تا کہ لوگ ہر جگہ پر سمجھ پائیں (اور جہاں بھی یہ ٹیپ جاتے ہیں)، اور لوگ جان پائیں کہ مَیں- مَیں نے یہ اسلیئے بیان کیا ہے کیونکہ یہ- یہ الٰہی تفسیر ہے جو تُو نے مُجھے بخشی ہے۔آمین۔

......جو غالب آئے......

(267) پہلی بات جو مَیں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں: کہ اِن پیغامات میں سے ہر ایک کلیسیا

سے مخاطب نہیں ہے، بلکہ کلیسیا کے فرشتہ سے مخاطب ہے۔ پیچھے دیکھیں، پہلی کلیسیا کی جانب، جو کہ اِفسس ......کی کلیسیا کے......

افسس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ......(یہ ٹھیک بات ہے؟)

(268) ٹھیک ہے، اور اگلا کلیسیائی زمانہ، 8وِیں آیت میں ہے:

......سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ......

(269) ٹھیک ہے، اور پھر 12وِیں آیت میں ہے:

...... پرگمن کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ......(کیا یہ بات ٹھیک ہے؟)

(270) پیغام کلیسیا کے رہنما کو مخاطب کرتا ہے۔ خُدا اُس آدمی کی مدد کرے جو اِس پیغام سے پیچھے ہٹ جائیگا! لیکن یہ ایک فرشتہ کو دیا گیا ہے، اور فرشتہ اُس کے ہاتھ میں اُس کے اپنے کنٹرول میں ہے، جو اِسے اُس سے، اُسکے دہنے ہاتھ سے بڑھنے کی طاقت دے رہا ہے۔ وہ اُسکے دہنے ہاتھ میں ہیں، یہ بات ہے، اور جب تک کہ وہ زمین پر ہیں وہ اعلیٰ طاقت میں ہیں؛ کیونکہ اُنکی روشنی اُس سے ہے، اور وہ اُس کلیسیائی زمانے کو روشنی دے رہے ہیں۔ سمجھے؟ ''کلیسیا کے فرشتہ کو۔'' اب دیکھیں (کلیسیا کے) ستارے کو مخاطب کِیا گیا ہے اور وہی ذمہ دار ہے۔ اور اگر وہ کلام کو بیان نہیں کرتا ہے تو کلیسیا کا فرشتہ ذمہ دار ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور عدالت کے روز اُس فرشتہ کو جواب دینا پڑیگا۔

(271) کتنے لوگوں کو وہ رویا یاد ہے اِس بات کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا...... یہاں توجہ دیں۔ جب مَیں - جب مَیں بستر پر لیٹا ہوا تھا، اور رُوح القُدس آیا؛ اور مَیں نے پلٹ کر دیکھا، تو وہاں میری بیوی تھی۔ جبکہ مَیں یہاں لیٹا ہوا تھا، اور وہاں اُوپر اُس کی حضوری میں چلا گیا، اور مَیں نے اُن تمام لوگوں کو دیکھا۔ اور آپ کو یاد ہے جب مَیں یہ بات بتا رہا تھا؟ آپ سب کو یاد ہے۔ سمجھے؟

اور مَیں نے کہا، ''اچھا، وہ لوگ کون ہیں......؟''

اُس نے کہا، ''وہ تیرے لوگ ہیں۔''

مَیں نے کہا، ''وہ سب برتنہم ہیں۔''

اُس نے کہا، ''نہیں۔'' وہاں لاکھوں لوگ موجود تھے۔ اُس نے کہا'' یہ وہ ہیں جو تیرے وسیلے تبدیل ہوئے۔''

اور مَیں نے کہا، ''تبدیل ہوئے؟''

(272) ''اُس عورت کو دیکھیں جسکی آپ اُس وقت تعریف کر رہے تھے، اور یہاں، وہ نوجوان اور خوبصورت ہے،'' اُس نے کہا، ''اُس وقت وہ نوے سال کی تھی جب آپ نے اُس کی مسیح کی طرف رہنمائی کی تھی۔''

اور مَیں نے کہا، ''اوہ، !'' مَیں نے کہا، ''تب مَیں یہ سب سوچ کر ڈر گیا؟''

اور اُس نے کہا، ''ہم یہاں خُداوند کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔''

مَیں نے کہا، ''مَیں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں۔''

(273) اُس نے کہا، ''آپ اُسے ابھی نہیں دیکھ سکتے، لیکن،'' کہا، ''وہ بہت جلد آئیگا۔ ہم بھی اُسی کا انتظار کر رہے ہیں، لیکن جب وہ آئیگا ہے، تو پہلے وہ آپ کے پاس آئیگا۔ اور آپ کی عدالت اُس خوشخبری کے مطابق ہوگی جو آپ نے بیان کی ہے، اور ہم آپکی میراث ہونگے۔''

''اچھا،'' مَیں نے کہا، ''تمہارا مطلب ہے کہ اِن سب لوگوں کیلئے مَیں ذمہ دار ہوں؟''

''ہم سب!''

مَیں نے کہا، ''اچھا، کیا سب ہونگے......؟''

اُس نے کہا، ''آپ ایک رہنما کی حیثیت سے پیدا ہوئے تھے۔''

اور مَیں نے کہا، ''اچھا، کیا سب ذمہ دار ہونگے؟''

اُس نے کہا،''ہاں سب رہنما۔''

مَیں نے کہا،''تو پھر مقدّس پولُس کے متعلق کیا خیال ہے؟''

اُس نے کہا،''وہ اپنے زمانے کیلئے ذمہ دار ہوگا۔''

''اچھا،''مَیں نے کہا،''تو پھر مَیں نے بھی وہی خوشخبری بیان کی ہے جو اُس نے بیان کی تھی۔''

اور لاکھوں کی تعداد میں آوازیں گونج اُٹھیں،اور کہا،''ہم بھی اُسی پر تکیہ کیئے ہوئے ہیں!'' [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] سمجھے؟ آپ اِس تعلیم پر،''تکیہ کرر ہے ہیں۔''

(274) لٰہذا خُدا کا فرشتہ،یعنی کلیسیا کا پیامبر،اگر وہ کلام کو بیان نہیں کرتا تو وہ اِس کیلئے ذمہ دار ہے۔ٹھیک ہے۔

(275)''پوشیدہ من۔''آئیں ذرا اِسکی تشریح کریں جو ہم بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔اب دیکھیں کہ''پوشیدہ من''کس چیز کی مثال ہے؟ پوشیدہ من وہ من تھا جو ایک جگہ میں رکھا گیا تھا......یا وہ نذر کی روٹیاں تھیں،اور بائبل میں،وہ صرف کاہن کیلئے روا تھیں۔اب کتنے لوگ اِسکے متعلق جانتے ہیں؟ سمجھے؟ اب دیکھیں،یہ سب کیلئے نہیں تھی......جماعت کیلئے اُن کے پاس روٹی تھی،لیکن وہ ایک خاص روٹی تھی جو کاہن کیلئے تھی۔کیا یہ دُرست ہے؟

(276) یہ ایک خاص روٹی ہے،ایک خاص روٹی،جو پوشیدہ من ہے۔اب دیکھیں یہ کیا ہے؟ ہمارا من کون ہے؟ مسیح۔ٹھیک ہے،اگر آپ اِسے لکھ رہے ہیں،تو مقدّس یوحنا،6واں باب،اور 48 سے 50وِیں آیت کے درمیان ہے۔جہاں یسُوع نے کہا کہ'' مَیں ہوں زندگی کی روٹی جو آسمان سے خُدا کی طرف سے اُتری،''یعنی پوشیدہ من۔

(277) ٹھیک ہے،اب''پوشیدہ من کیا ہے''؟من وہ ہے جو پوری جماعت کو نہیں دیا جاتا۔اور

کلام کا مکاشفہ، یعنی وہ مکاشفہ جو کلیسیا کے فرشتہ پر انڈیلا جاتا ہے۔ سمجھے؟ کلام کا مکاشفہ اُس زمانہ کے فرشتہ کو دیا جاتا ہے، کیونکہ یہ ہر طرف سے چھپا ہوا ہوتا ہے، اور پھر اِسے منکشف کیا جاتا ہے (یعنی پوشیدہ من کو) اور...... اور اسکے لیے کلیسیا کے فرشتہ کو مخاطب کِیا جاتا ہے۔ سمجھے؟ کیا آپ نے اِس بات کو حاصل کرلیا ہے؟ یہ تھوڑا سا بڑا مُکاشفہ ہے کہ مسیح کیا ہے، یا ہوسکتا ہے کہ تھوڑی اعلیٰ بلاہٹ ہے۔

(278) تعجب ہے کیا لوتھر نے اُس مکاشفہ کو نہیں پہچانا؟ تعجب ہے کیا ویسلی نے اپنے زمانے میں اُسکو نہیں پہچانا؟ اوہ، تعجب ہے کیا مُقدس مارٹن نے اُس کو نہیں پہچانا؟ کیا آئیرنیس نے اُسکو نہیں پہچانا؟ اب دیکھیں، آپ جانتے ہیں، یہاں تک کہ کلیسیا نے اُن آدمیوں کو بزرگانِ دین میں شامل نہ کِیا، وہ لوگ اُن کیلئے مقدّس نہیں تھے؛ لیکن وہ وہ لوگ تھے جن کے درمیان معجزات ہوتے تھے۔ لیکن اُنھوں- اُنھوں نے بزرگانِ دین کیلئے، اپنے بشپ صاحبان کو لیا، اور وغیرہ وغیرہ۔

(279) ایسا کیوں ہوا، دیکھیں کُچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ایک عورت مقدّس مارٹن کی حالاتِ زندگی کے متعلق کتاب لینے کیلئے ایک انگلش بُک اسٹور میں گئی۔ اور پھر...... اُس نے کہا،" مقدّس مارٹن۔"

(280) اور اُس شخص نے ریک سے کتاب باہر نکالی، اور کہا،" کہ وہ تاریخ کو زیادہ تو نہیں جانتا ہے، مگر وہ شخص بزرگانِ دین میں شامل نہیں تھا۔" سمجھے؟ لیکن ابھی تک آج تک؛ خُدا کے پاس اُس کا نام ہے، اور خُدا جانتا ہے کہ وہ کون ہے۔

(281) دیکھیں، یہ فرق ہے۔ کُچھ لوگ اپنے ناموں کو بڑی چیز بنانا چاہتے ہیں، لیکن خُدا کے لوگ اِس قِسم کی بیکار چیز کو ترک کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بڑے بڑے ناموں کو، اور بڑی بڑی چیزوں کو نہیں چاہتے؛ بلکہ وہ تو فروتن، اور خاکسار ہونا چاہتے ہیں۔ اسلیئے- اسلیئے بلند جھک جاتا ہے۔

''اور جو کوئی اپنے آپکو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا؛ اور جو اپنے آپکو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا۔'' خود کو چھوٹا بنائیں۔ اور کوئی بڑی چیز بننے کی کوشش مت کریں؛ بلکہ چھوٹی چیز بننے کی کوشش کریں، بلکہ وہ بنیں جو آپ ہیں۔ سمجھے؟ خُدا کی نظر میں چھوٹا بنیں، اور آپ اپنی نظر میں چھوٹا بنیں، اور باقی سب آپ سے اُوپر ہیں۔ ''جو تم میں بڑا ہونا چاہیے سب کا خادم بنے۔''

(282) اب یسُوع سے بڑا کون ہوسکتا ہے جس نے اپنی کمر میں رومال باندھا اور شاگردوں کے پاؤں دھوئے؟ اور وہ ایک پاؤں دھونے والا، خادم بن گیا۔ وہ آسمان کا خُدا، آسمان اور زمین کو بنانے والا، اُن ماہی گیروں کے پاؤں دھو رہا تھا (اوہ!) جن پر گوبھر اور دھول، اور سڑک کی مٹی وغیرہ پڑی ہوئی تھی، جہاں اُنھوں نے کپڑوں کو جھاڑ دیا تھا، اور وہ اُن کو دھو رہا تھا؛ دیکھیں وہ ایک، پاؤں دھونے والا خادم بن گیا تھا۔ اور پھر ہم سوچتے ہیں، ''ہم کوئی چیز ہیں۔ ہم ڈاکٹر، پی ایچ۔ ڈی۔، اور فلاں فلاں ہو گئے ہیں۔'' اوہ، میرے خُدایا! یہ مسیح نہیں ہے۔ یہ محبت کو...... بلکہ محبت سے بھرے ہوئے مسیح کو پیش نہیں کرتا ہے۔ وہ سب کا خادم بن گیا۔ یہ سچ ہے۔ اور اِس بات سے ہمیں ایک تمثیل سِکھائی گئی کہ ہمیں بھی ایک دوسرے کیساتھ ایسا ہی کرنا چاہیے جیسے اُس نے ہمارے ساتھ کِیا۔ اوہ، یہ– یہ میرا خُداوند ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس نے اُسے بڑا بنا دیا، کیونکہ اُس نے خود کو چھوٹا بنایا تھا۔ دیکھیں، یہ وہ چیز ہے جس نے اُسے بڑا بنایا۔

(283) مُجھے اپنی زندگی میں کُچھ بڑے آدمیوں سے ملنے کا شرف حاصل ہوا ہے، اور مُجھے اپنی زندگی میں کُچھ بڑے آدمیوں سے ملنے کا شرف حاصل ہوا جو سوچتے تھے کہ وہ بڑے آدمی ہیں۔ ایک حقیقی بڑا آدمی فقط یہی سوچتا ہے کہ وہ کچھ بھی نہیں ہے اور وہ آپکو بڑا بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ دیکھیں؟ چاہے وہ میٹنگ کے بادشاہ، یا وغیرہ وغیرہ ہوں، اور یہی وہ آدمی ہیں جو واقعی بڑے آدمی ہیں۔ اور آپ حقیقی کٹر مسیحیوں سے ملے ہیں، جنھوں نے کپڑوں میں پیوندکاری کی ہوتی

ہے،اور اِس طرح کے اور کام کیے ہوتے ہیں۔اور کُچھ تو پُلپٹ پر اِسطرح آجاتے ہیں جیسے کہ ایک بینڈ بکس ہو اور پھر کیا......سمجھے،اوہ، میرے خُدایا! ٹھیک ہے، یہ بات اب تک ہے......ٹھیک ہے۔

(284) ''پوشیدہ من،'' جو کہ تھوڑی سی خاص چیز ہے۔اب خاص چیز کیا ہے؟ نہ کوئی اور چیز...... بلکہ رُوحُ القُدس کی برکت ہے؟ اوہ، کیا نہیں ہے، بلکہ یہ پوری جماعت کیلئے ہے۔لیکن ''پوشیدہ من'' ایک خاص مُکاشفہ ہے جو اُسے دوسروں کو سِکھانا ہوتا ہے۔سمجھے؟ یہ کلام کا تھوڑا سا زیادہ علم ہے، جو کہ وہ دوسروں کو سِکھایا جا سکتا ہے۔جو اُسے کرنا ہوتا ہے۔کیا یہ درُست ہے؟ آپ اپنے پاسٹر سے زیادہ کبھی بھی متحرک نہیں ہو سکتے۔دیکھیں، آپ ذرا اِس بات کو یاد رکھیں۔اور لہٰذا......کیونکہ وہ چرواہا ہے جو آپ کو خوراک دیتا ہے۔اور اگر وہ چرواہا ہے،تو وہ جانتا ہے من کہاں ہے، جہاں سے بھیڑوں کو۔کو خوراک دی جائے۔کیا یہ سچ ہے؟ اب، یہ کُچھ خاص ہے۔اور صرف ایک منٹ کیلئے، اِس پوشیدہ من کا،مُکاشفہ دیکھیں۔

(285) اب دیکھیں، ''سفید پتھر، اُس کے پاس ایک سفید پتھر ہوگا۔'' اُس فرشتہ کے پاس ایک سفید پتھر ہوگا۔وہ چٹان ہے، کیا نہیں ہے؟ [ایک بھائی کہتا ہے، ''خالص ترین۔''۔ایڈیٹر۔] اور ایک ......بلکہ وہ ٹھیک، ''خالص ترین ہے۔''

(286) وہ۔ وہ ایک مرتبہ ایک آدمی سے مِلا اور اُس کا نام شمعون تھا، اور اُس نے اُس کا نام تبدیل کر کے پتھر، ''پطرس رکھ دیا۔'' کیوں؟ کیونکہ اُسکے پاس کنجیاں تھیں۔کیا یہ سچ ہے؟ اُس نے اُس کا نام تبدیل کر دیا اور اُسے پتھر بنا دیا۔کیا یہ سچ ہے؟ پطرس کے پاس کنجیاں تھیں کیونکہ وہ وہی شخص تھا جس کے پاس بادشاہی کی کنجیاں تھیں۔

(287) ''ایک نیا نام، اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا ہوگا جسے اُسکے پانے والے کے سِوا کوئی نہ جانے گا۔'' خُدا جانتا ہے کہ وہ آدمی کون ہے، لیکن وہ آدمی دوسروں کو نہیں بتا سکتا۔سمجھے؟ جسے

اُسکے پانے والے کے سِوا کوئی نہ جانے گا۔ سمجھے؟ پطرس جانتا تھا کہ اُس کے پاس کنجیاں تھیں، لیکن آپ نے اُسکو اسکے متعلق کبھی بھی شیخی مارتے نہیں سُنا۔ سمجھے؟ اور ایسے اشخاص جو اس بات کے متعلق شیخی مار رہے ہوتے ہیں وہ کیا ہیں وہ کُچھ بھی نہیں ہیں۔ جی ہاں، جی ہاں۔ ''ایک سفید پتھر، اور اُس پر ایک نیا نام لکھا ہوگا۔'' نہ کہ اُس کا اپنا نام، لیکن وہ کوئی اور ہے (سمجھے؟) جس کو صرف وہی آدمی جانتا ہے؛ جس نے اُس پتھر کو پایا ہے، وہی نام جانتا ہے۔ دیکھیں، اور یاد رکھیں، کہ پوشیدہ من کلیسیا کی خوراک کیلئے ہے۔

(288) یاد رکھیں کہ جب اِس کلیسیا نے وہ جگہ لے لی، تو یہ وہی زمانہ تھا (اور وہی وقت تھا جب یہ منکشف ہوا) جب نیکلیوں نے خود اپنی کلیسیا کیلئے ایک سربراہ قائم کِیا کر لیا تھا، یعنی پوپ بنالیا تھا، اور اُس کے نیچے، ایک سفید پتھر کا مذبح، اور سنگِ مرمر کا مذبح قائم کِیا گیا تھا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اور اُسے قیمتی پتھروں سے، اور مختلف چیزوں سے سجایا گیا تھا، جو اُس کیلئے بیش قیمت تھا۔

(289) لیکن خُداوند کا یہ فرشتہ، خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے مُکاشفہ کے وسیلہ- وسیلہ جانتا ہے کہ وہ کون ہے۔

(290) اور جب- جب نیکلیوں نے اپنا رہنما قائم کر لیا اور پھر اُس کے قدموں میں سنگِ مرمر کا پتھر رکھ دیا (سمجھے؟) تو خُدا نے بھی اپنے رُوح القُدس یافتہ گروہ کیلئے اپنا رُوح القُدس یافتہ سربراہ قائم کِیا؛ جو کہ اُسکا فرشتہ ہے؛ اور اُس نے اُس پر ایک نام کی مُہر لگادی، اور وہ اُس کو ظاہر نہیں کر پائیگا۔ دیکھیں، اُسے فقط یہ اپنے ساتھ رکھنا ہے۔ ''لکھا ہے اُسکے پانے والے کے سِوا اور کوئی نہیں جانتا۔''

(291) ''پوشیدہ من، ایک پتھر، اور ایک نیا نام جو اُسکے پانے والے کے سوا اور کوئی نہیں جانتا،'' اور یہ کلیسیا کے فرشتہ سے مخاطب ہونا ہے۔ مُجھے حیرت ہے کہ اگرچہ لوتھر نے اُسے جانا؟ مُجھے حیرت ہے کہ اگرچہ ویسلی نے اُسے جانا؟ مُجھے حیرت ہے کہ اگرچہ- اگرچہ دوسرے عظیم فرشتوں نے جانا؟

(292)اور مُجھے آج بھی حیرت ہے، کہ اگر چہ وہ......دُنیا میں جلد آ رہا ہے، اوروہ روشنی کا عظیم فرشتہ جو ہمارے پاس، عظیم رُوحُ القُدس کی، قدرت میں آئیگا، اور باہر نکلنے میں ہماری رہنمائی کرے گا، اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف ہماری رہنمائی کرے گا۔ وہ شاید اُس کے متعلق نہیں جانے گا، لیکن اِنہی دِنوں میں وہ کسی دِن یہاں موجود ہو گا۔ اور وہ یہ کرے گا......خُدا اُس کا اعلان کریگا۔ اُسکو اپنا اعلان کرنے کی ضرورت نہیں پڑیگی، خُدا اُس کا اعلان کریگا۔ خُدا خاص کر ثابت کریگا۔ دیکھیں، یہ وہ بات ہے جو اُس نے کہی ہے جب یسُوع زمین پر تھا اور لوگ اُسے نہیں جانتے تھے۔ اُس نے کہا، ''اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا، تو پھر میرا یقین نہ کرو؛ لیکن اگر مَیں اپنے باپ کے سے کام کرتا ہوں، اور تم میرا یقین نہیں کرتے، تو پھر اُن کاموں کا یقین تو کرو۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(293)اوہ، کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے! یہ مُکاشفہ کی کتاب ہے۔ اب، آپ غور کریں کلیسیائیں کہاں پر ہیں؟ دیکھیں کس قدر ہجوم ہے؟ دیکھیں کس قدر کلیسیا باہر نکل کھڑی ہوئی ہے؟ اب دیکھیں، خُداوند کی مرضی سے، اگلے زمانے پر کل رات ہم آ رہے ہیں۔

(294)اب، مَیں معذرت خواہ ہوں کہ مَیں نے آپ کو کافی دیر تک بٹھائے رکھا، لیکن مَیں۔ مَیں۔ مَیں اُمید کرتا ہوں کہ آپ۔ آپ نے کُچھ سیکھ لیا ہے۔ اور میں نوٹس کو نیچے رکھ رہا ہوں، جب کہ......میرے پاس یہاں کُچھ مزید بولنے کے لیے ہے، تقریباً تین یا چار صفحے مزید ہیں، لیکن میرے پاس وقت نہیں بچا کہ اِن کو لوں، اور، کیونکہ دیر ہو رہی ہے، اور اِس کیلئے اب بھی تقریباً سترہ منٹ درکار ہیں......لیکن ہم اِسے کتاب میں رکھ دیتے ہیں، اور کسی اور وقت، پھر ہم۔ ہم۔ ہم اِسکو حاصل کر لینگے۔

(295)اب، کتنے لوگ ہیں جو اُسکو اپنے پورے دِل سے محبت کرتے ہیں؟ کتنے لوگ ہیں جو اپنے پورے دِل سے اُس کا یقین کرتے ہیں؟ اوہ! اب، کیا آپ سوچتے ہیں کہ مَیں یہاں صرف

اسلیئے کھڑا ہوں کیونکہ ہم کوئی تنظیم نہیں ہیں۔ ہم کوئی تنظیم نہیں ہیں اور اس لیے یہ باتیں کہہ رہا ہوں؟ بھائیو، کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں، کہ کیوں مَیں –مَیں (اپنی پوری زندگی) اِس بات کے خلاف لڑا؟ دیکھیں، یہ رُوح القُدس ہے۔ مَیں خود اِس کو نہیں سمجھ سکتا، چند دِن ہوئے اِس سے پہلے مَیں اِس کے متعلق نہیں جانتا تھا۔ سمجھے؟ مَیں نہیں جانتا تھا کہ کس چیز نے مُجھے ایسا بنا دیا؛ مَیں نہیں جانتا تھا کہ کیوں مَیں ہمیشہ بُری زندگی بسر کرنے والی عورتوں کے خلاف، اور ایسی مزید چیزوں کے خلاف چلاتا رہتا ہوں، مَیں اِس کے متعلق نہیں جانتا تھا، مگر اب مَیں جان گیا ہوں۔ سمجھے؟

(296) اب دیکھیں، خُداوند جانتا ہے کہ یہ چیزیں بُری ہیں۔ اور یہاں یہ چیزیں ٹھیک تاریخ سے ظاہر ہو رہی ہیں، اور موجود ہیں...... بائبل کہتی ہے......اب یہاں دیکھیں، بائبل (پہلے سے کہتی ہے) یہ چیزیں وقوع پذیر ہونگیں۔ اور، ہم یہ جانتے ہیں، کیا نہیں جانتے؟ اسلیئے کہ جب ہم اُس زمانے کی تاریخ کو لیتے ہیں، اور اُسے دیکھتے ہیں تو بالکل اُسی طریقے سے ہوا جیسے بائبل نے کہہ رکھا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ خیر، اِسکے بعد، جب ہم اپنے کلیسیائی زمانے میں آتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ اُس نے ہمارے زمانے کیلیئے کیا پیشینگوئی کی ہے، تو یہ بھی بالکل ویسے ہی ہو گا جیسے خُدا نے کہا کہ یہ ہو گا۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ اوہ، کیا آپ نہیں چاہتے......

اوہ، مَیں اُس کو دیکھنا چاہتا ہوں، تا کہ اُس کے چہرے پر نظر کروں،

جہاں مَیں اُس کے بچانے والے فضل سے ہمیشہ مدسرائی کروں؛

جلال کی راہوں پر مُجھے اپنی آواز بلند کرنے دو؛

تمام ماضی میں خیال رکھا ہے، ابد تک شادمان ہونے کو، آخر میں گھر ہے۔

اوہ، مَیں اُس کو دیکھنا چاہتا ہوں، تا کہ نظر کروں......( کتنے لوگ ایسا چاہتے ہیں؟ )

جہاں مَیں اُس کے بچانے والے فضل سے ہمیشہ مدح سرائی کروں؛

جلال کی راہوں پر مُجھے اپنی آواز بلند کرنے دو؛

تمام ماضی میں خیال رکھا ہے، ابد تک شادمان ہونے کو، آخر میں گھر ہے۔

اب آپ لوگ ایک دوسرے کیساتھ، اور جو سامنے، پیچھے، اور چاروں طرف ہیں، اور تمام میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور پریسبٹیرین، اور جو کوئی بھی ہیں اُن کے ساتھ ہاتھ مِلائیں:

جیسے مَیں اِس سرزمین سے سفر کرتا ہوں، جیسے مَیں گاتے ہوئے جاتا ہوں،

اوہ، اور روحوں کو کلو......(نہ کہ کلیسیا بلکہ کلوری کی جانب اشارہ کرتا ہوں۔) یعنی اُس کلام کے سُرخی مائل بہاؤ کے ذریعے،

کئی تیروں نے، اندر سے، اور باہر سے میری جان کو چھیدا ہے؛

لیکن میرے خُداوند نے میری اُوپر کی جانب رہنمائی کی، اُس سے لپٹنا مُجھے ضروری ہے۔

آئیں اب کھڑے ہو جائیں:

اوہ، مَیں اُس کو دیکھنا چاہتا ہوں، تاکہ اُس کے چہرے پر نظر کروں،

جہاں مَیں اُسکے بچانے والے......(آئیں اپنے ہاتھوں کو بلند کریں۔)......فضل سے ہمیشہ مدح سرائی کروں؛

جلال کی راہوں پر مُجھے اپنی آواز بلند کرنے دو؛

تمام ماضی میں خیال رکھا ہے، ابد تک شادمان ہونے کو، آخر میں گھر ہے۔

(297) اوہ، مَیں کتنا اُس سے پیار کرتا ہوں! مَیں کتنا اُس سے پیار کرتا ہوں! عجیب! عجیب!

عجیب، عجیب، یسُوع میرے لیے ہے،

مُشیر، سلامتی کا شہزادہ، اور وہ خُدائے قادر ہے؛

اوہ، اُس نے مُجھے بچایا، اور تمام گناہوں اور رسوائی سے مُجھے محفوظ رکھا،

میرا مخلصی دینے والا عجیب ہے، اُس کے نام کی ستائش ہو!

مَیں ایک بار کھو گیا تھا، اب مُجھے پایا ہے، اور سزا سے آزاد کرایا ہے،

یسُوع نے پوری نجات اور آزادی بخشی ہے؛

اُس نے مُجھے بچایا اوہ، اور تمام گناہوں اور رسوائی سے محفوظ رکھا،

میرا مخلصی دینے والا عجیب ہے، اُس کی ستائش ہو......

اب ہر ایک، نہایت بلند آواز سے کہے؛

عجیب، عجیب، یسُوع میرے لیے ہے،

وہ مُشیر، سلامتی کا شہزادہ، اور وہ خُدائے قادر ہے؛

اوہ، اُس نے مُجھے بچایا، اور تمام گناہوں اور رسوائی سے مُجھے محفوظ رکھا،

میرا مخلصی دینے والا عجیب ہے، اُس کے نام کی ستائش ہو!

اوہ، وہ کیسا عجیب ہے!

عجیب، عجیب، یسُوع میرے لیے ہے،

وہ مُشیر، سلامتی کا شہزادہ، اور وہ خُدائے قادر ہے؛

اوہ، اُس نے مُجھے بچایا، اور تمام گناہوں اور رسوائی سے مُجھے محفوظ رکھا،

میرا مخلصی دینے والا عجیب ہے، اُس کے نام کی ستائش ہو!

(298) آئیں مِل کر کہتے ہیں، ''اُسکے نام کی ستائش ہو!'' [بھائی برینہم اور جماعت ہم آواز ہوکر بولتے ہیں- ایڈیٹر۔] ''اُس کے نام کی ستائش ہو!'' میرا مخلصی دینے والا! اب کل رات، سات بجے کے وقت کو یاد رکھیں۔ اور پھر جب تک، جب تک آپ دوبارہ واپس نہیں آتے، تو ایسا کریں: نام یسُوع کا اپنے ساتھ رکھو۔

اے رنج وغم کے بچو؛

یہ آپکو خوشی، اور تسلی بخشے گا...... بھائیو آپکو یہاں دیکھ کر خوش ہیں، خُداوند آپ کو برکت

دے۔)

...... جہاں کہیں بھی آپ جاتے ہیں۔

بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ، کتنا میٹھا! (اوہ، کتنا میٹھا!)

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ، کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

(299) آئیں ہم اپنے سروں کو اب دُعا میں، آخری گیت، یا مصرعہ کیلئے جھکاتے ہیں:

یسُوع کے نام پر سر کو جھکائیں،

اور گر کر سجدہ کریں......(اے خُداوند ہم یہ مانگتے ہیں، تو خُداوند خُدا ہے، تُو اِن لوگوں کو

شفا بخش......)......ہم اُسے تاج پہنائینگے،

جب ہمارا سفر مکمل ہو جایگا۔

# پرگُمن کا کلیسیائی زمانہ

(The Pergamean Church Age)

URD60-1207

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بدھ کی شام، 7، دسمبر، 1960، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2017 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

## حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org